۷۸۶

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

بلغ العلیٰ بکمالہ
کشف الدجیٰ بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ
صلوا علیہ وآلہ

فہرست مضامین

دیباچہ

سیّد الانبیاء حبیب کبریا محمد مصطفےٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس جہانِ آب و گل میں تشریف آوری عالمِ انسانیت پر خداوند کریم کا احسانِ عظیم ہے۔

وہ دُنیا جو صدیوں سے ظلم جور و قتل۔ گمراہی و بیدینی کی تاریکیوں میں ڈوبی ہوئی تھی اس پر چاند کی طرح چمکے اور اندھیاری زمیں رشکِ جنّت بن گئی۔ آپ نے ذرّوں کو ستارے بنا دیا اور غلاموں کو جہانگیری عطا فرمائیں۔

عالم انسانیت پر حضور رسالت پناہی کے اتنے احسانات ہیں کہ اگر دُنیا بھر کے ادیب اور قلم کار ہزارہا برس تک بھی قلم بندی کرتے رہیں پھر بھی صرف دیباچہ بھی شاید

نہ لکھ سکیں۔

جس طرح سورج سے روشنی اور چاند سے
چمک اور ٹھنڈک وابستہ ہیں یا جیسے پھولوں سے
خوشبو اور جاندار میں روح، اِسی طرح اسلام میں
محمدؐ مصطفٰےؐ اور محمدؐ مصطفٰےؐ میں اسلام پوشیدہ ہے
ہر مسلمان کا فرض ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
کے شان اقدس اور رحمتوں کا وسیع سلسلہ دیکھ کر آپؐ پر
حد محبت اور عزت سے کم از کم ایک مرتبہ صبح اور ایک
مرتبہ شام درود بھیجتے رہے، حالانکہ ہم اس قابل کہاں
کہ آپ کا نام مبارک اپنی اس گُنہ گار زبان سے لیں کیونکہ!

ہزار بار بشویم زدہن بہ مُشک و گلاب

ہنوز نام تو گفتن کمال بے ادبی ست

لیکن محبت ہے تو ہر چیز جائز ہے اس لئے

محبت سے اپنے آقا اور اپنے عظیم محسن صلی اللہ

علیہ وسلم کو ہر وقت ہر گھڑی

درودوں کی سوغاتیں

بھیجتے رہنا

نجات اور عبادت کا

آسان

نسخہ

ہے
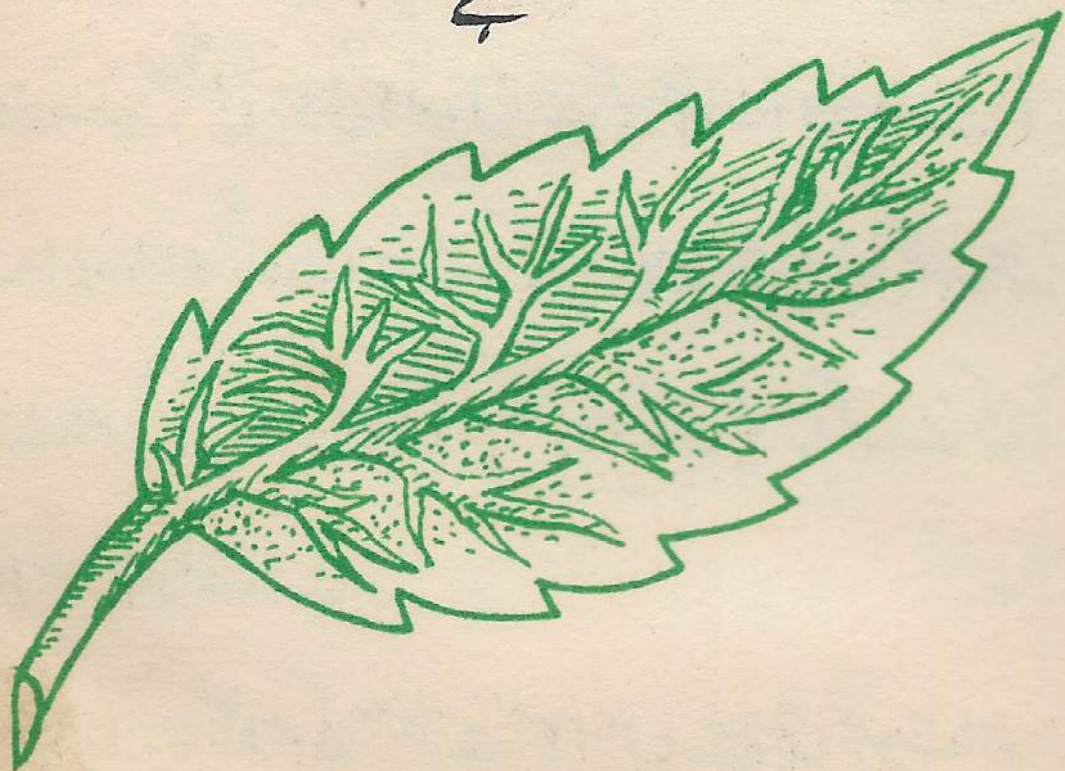
۸۶ درود شریف پڑھنے کا حکم

حضرت رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی ذاتِ مقدّس
تمام بنی نوع انسان کے لئے اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑا
انعام ہے۔ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم وہ پیغمبر تھے
جنہوں نے بھٹکی ہوئی انسانیت کو نجات و ہدایت کا
ایک ایسا روشن راستہ دکھایا جو رہتی دُنیا تک ہر
زمانے اور ہر دَور کی تمام ضرورتیں پورا کرنے کی
صلاحیت رکھتا ہے۔

ابنِ آدم کی عظمت کا اس سے بڑا ثبوت اور

کیا ہو سکتا ہے کہ باری تعالیٰ نے اس کے درمیان ایک
ایسی عظیم ہستی کو ظاہر کیا جو اپنی ذات اور صفات
کے اعتبار سے اللہ تعالیٰ کی بہترین تخلیق اور اشرف الانبیاء
والمرسلین و رحمت العالمین بن کر اس دُنیا اور اُسی
دُنیا کی روشنی بن کر تشریف لے آئے۔

ہر سچّے مومن اور مسلمان پر یہ لازم آتا ہے
کہ وہ اس احسان کا زیادہ سے زیادہ شوق وذوق
سے شکریہ ادا کرے اور ایسے طریقے سے کرے جو
اللہ تعالیٰ کو قابلِ قبول اور پسند ہو۔ شکریہ ادا کرنے
اور یاد کرنے کا بہترین طریقہ ہے دُرود شریف
کی سوغات حضور انور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی خدمت
میں پیش کرنا۔ یہ وہ طریقہ ہے جو خداوند تعالیٰ کو
بہت پسند ہے۔

اللہ تبارک و تعالیٰ نے بھی بندے کی عاجزی دیکھ کر ہمیں اپنے محسن کے احسان کا بدلہ دینے کا حکم فرمایا اور قرآن پاک میں حکم فرمایا کہ :-

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ؕ

چونکہ ہم حضورِ اکرم ؐ کے احسانات کے بدلہ چکانے کے عاجز تھے ۔ خداوند تعالےٰ نے ہمارا عجز دیکھ کر ہم کو یہ آسان طریقہ سکھایا کہ درود و سلام پڑھو جو دُعا بھی ہے اور دوا بھی ہے ۔ سلام بھی ہے اور سوغات بھی ہے ۔ شکریہ ہے تو عین ادب بھی ہے ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ

اب یہ ہر مسلمان کا فرض ہے کہ جہاں تک
ممکن ہو سکے ختم المرسلین رحمت اللعالمین نبی الحرمین
صَلّی اللہ علیہ وسلّم پر زیادہ سے زیادہ درود شریف
پڑھتے رہیں۔ یہ محض احسان مندی کا اظہار نہیں
بلکہ عبادت کا درجہ بھی رکھتا ہے۔ درود شریف
ایک ایسا پاکیزہ اور نیک عمل ہے جو انسان کو
اس کی سطح سے بلند کر کے غیر معمولی رفعتوں اور
عظمتوں تک آسانی سے پہنچا دیتا ہے۔ لاکھوں
وظیفے اور نفل ایک طرف اور صرف ایک درود
دوسری طرف اگر خالص محبّت سے پڑھا جائے تو

ایک ہی دن میں انسان کو عجیب و غریب روحانی بلندیوں کو چھونے کے قابل بنا دیتا ہے۔

درود میں سب سے زیادہ عجیب اور اہم راز یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ خود بھی درود پڑھتا ہے اور بندے بھی درود پڑھتے ہیں یہ ایک ہی ایسا عمل ہے جو خدا بھی کرتا ہے اور انسان بھی دراصل خداوند تعالیٰ کے ساتھ ہاں میں ہاں مِلانا ہے کیا عجیب شرف ملتا ہے محبت کو ؎

خدا کی رضا چاہتے ہیں دو عالم
خدا چاہتا ہے رضائے محمدؐ

خدائے قدوس بذاتِ خود فرشتوں کے ساتھ اپنی شان اور عظمتِ اعلیٰ کے تئیں حضور نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم کی فضیلت اور محبّت بیان فرماتے ہیں اور

جب سارا عالمِ اُخروی حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف و توصیف سے گو بختار ہتا ہے تو عالمِ دُنیوی کو بھی دولتِ ایماں سے سرفراز کرنے روحانیت سے مالا مال کرنے اور محبّت محمدؐی پیدا کرنے کا حکم دیا گیا تاکہ وہ بھی درود و سلام کے زمزموں سے اپنی دُنیاوی فضا کو معطّر و لبریز کریں۔ اللہ تعالیٰ نے اس مادّی دُنیا میں جیسے پھلوں پھولوں کو الگ الگ رنگت اور خوشبو دی ہے لیکن سب پھولوں کا سردار گلاب ہے اور سب پھلوں کا سردار آم ہے ایسے ہی درود شریف کی عبادت کو خاص امتیاز حاصل ہے۔ اور یہ بھی عبادت کا تاج ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
محمد رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللہ تعالیٰ نے ہر ایک نبی کو کسی نہ کسی خصوصی شان اور عظمت سے نوازا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السّلام کے ساتھ دوستی کا اعلان کیا اور ان کی جائے سکونت کو حج کا مرکز بنایا۔ حضرت ادریس علیہ السّلام کی شان میں فرمایا کہ وہ سچّے نبی تھے جس کا درجہ ہم نے بلند کیا۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام کو صادق الوعد کے شاندار اعزاز کے ساتھ نوازا۔

حضرت آدم علیہ السّلام کو یہ اعزاز بخشا کہ فرشتوں کو سجدے کا حکم دیا۔ حضرت عیسٰی علیہ السّلام کی محبّت کو سراہا، حضرت موسیٰ علیہ السّلام کو شرفِ کلام بخشا، حضرت اسحاق علیہ السّلام کو اصحاب بصیرت میں شمار کیا۔ حضرت یوسف علیہ السّلام کو حُسن دیکر اس کی تعریف کی لیکن حضرت محمّد مصطفٰے احمد مجتبیٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم کو اور تو کئی خصوصی اعزازات سے نواز دیا لیکن خاص الخاص ان کے ذکر کو اپنا ذکر قرار دیکر ان کے نام کو اپنے نام کے ساتھ قانونی قرار دیا، نہ فقط یہ بلکہ ان پر سلام پڑھنا اپنی مشغولیت قرار دی۔

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝ (قرآن)

معلوم ہے کہ حق تعالیٰ نے دریاؤں اور سمندروں
کی تہہ میں بڑی بڑی نعمتیں اور دولتیں پوشیدہ رکھی ہیں
غوطہ مارنے والے ان قیمتی چیزوں کو حاصل کر لیتے ہیں۔
چنانچہ سچّے موتی کے سیپ کو دیکھئے کہ دریا میں
غوطہ مارنے والے سچّے موتی کی سیپ کا ڈھیر لگا دیتے
ہیں۔ پھر جب کہ سیپ سے سچّے موتی برآمد ہوتے ہیں
تو بادشاہوں کے تاج میں لگائے جاتے ہیں جن کو
شہنشاہ سر پر پہنتے ہیں۔ اور فخر محسوس کرتے ہیں۔
اِسی طرح درودخواں جب درود شریف کو پڑھتا
ہے۔ تب وہ تین قسم کے دریاؤں میں غوطہ لگاتا
ہے۔ یعنی نورِ توحید کا دریا دوسرا نورِ نبوت
دریا اور تیسرا نورِ ولایت کا دریا جب اَللّٰھُمَّ
بندے نے کہا تو رب تعالیٰ کے تمام اسمائے حسنیٰ

کی فضیلت کو پا لیا اور تمام فضائل کو حاصل کرلیا۔

صرف درود شریف کا پہلا حرف یعنی اَللّٰھُمَّ جب کہا تو اللہ کے تمام اسمائے حسنیٰ کی تلاوت ہوگئی۔

سُبْحَانَ اللّٰہ کیا برکت والا لفظ ہے جس میں توحید کا نور۔ اسم ذات کا نور اور اسم صفات کے انوار چمک رہے ہیں یہ رحمتِ الٰہی کا ایسا بے کنار سمندر ہے جو اس میں غوطہ مارنے والوں کو دونوں عالم میں نہال کر دیتا ہے۔

دیکھئے درود شریف پڑھنے والوں کی شان پہلے انھوں نے اَللّٰھُمَّ پڑھتے ہوئے نورِ توحید کے دریا میں غوطہ لگا کر ذاکر کا مرتبہ پایا کہ درود خواں رتبہ ذکرِ الٰہی اور مرتبہ تعمیل سُنّت حضرت سرورِ کونین صلّی اللہ علیہ وسلّم کو پہنچ گیا۔

جب درود خواں یہ الفاظ کہتا ہے :-
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ تو آقائے نامدار صَلَّی اللہ علیہ
وسلم کے نورِ رسالت اور فضیلت میں غوطہ کھاتا
ہے - یہ غوطہ سب سے اعلیٰ اونچا اور سلامتی
والا ہے - اس میں غوطہ لگانے سے ہمیشہ ہمیشہ کے
لئے رحمت الٰہی کی دل و دماغ میں عجیب
خوشبو پیدا ہو جاتی ہے -

خدا تعالیٰ نے صاف الفاظ میں فرمایا ہے
کہ جو رسول اکرم صَلَّی اللہ علیہ وسلم پر ایک مرتبہ
درود پڑھے تو اللہ کے فرشتے اُس آدمی پر رحمت
نازل فرماتے ہیں - اسی لئے جب آدمی عَلٰی اٰلِہٖ
وَبَارِكْ وَسَلَّمْ کہتا ہے تو فضل و کرم اور
کرامت کے دریا میں غوطہ لگاتا ہے اور پاک

وصاف ہو جاتا ہے۔ (سبحان اللہ) اب درود
خواں نے نیا لباس پہن لیا۔ جس کو نورانی لباس
کہتے ہیں جو آسانی سے میسر نہیں آتا نہ کہیں
خریدا جا سکتا ہے نہ ہر ایک اُسے دیکھ سکتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ

درود شریف جیسی کوئی نعمت نہ پیدا ہوئی
ہے نہ ہو گی۔ حضورِ انور صَلَّی اللہ علیہ وسلم
پر درود شریف پڑھنے میں جو فوائد ہیں ان
کو اس کتابچہ میں باریک بینی سے ملاحظہ
فرمائیں اور خود فیصلہ کریں کہ آقائے نامدار
صَلَّی اللہ علیہ وسلّم پر کتنی کثرت سے ہم

مسلمانوں کو درود پڑھنا چاہیئے۔ اور یہ کتنا
بڑا کام ہے اور ہم درود شریف پڑھ کر کہاں
سے کہاں تک پہنچ سکتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو درود
شریف، اور عشقِ رسول میں
محو کر دے۔ (آمین)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
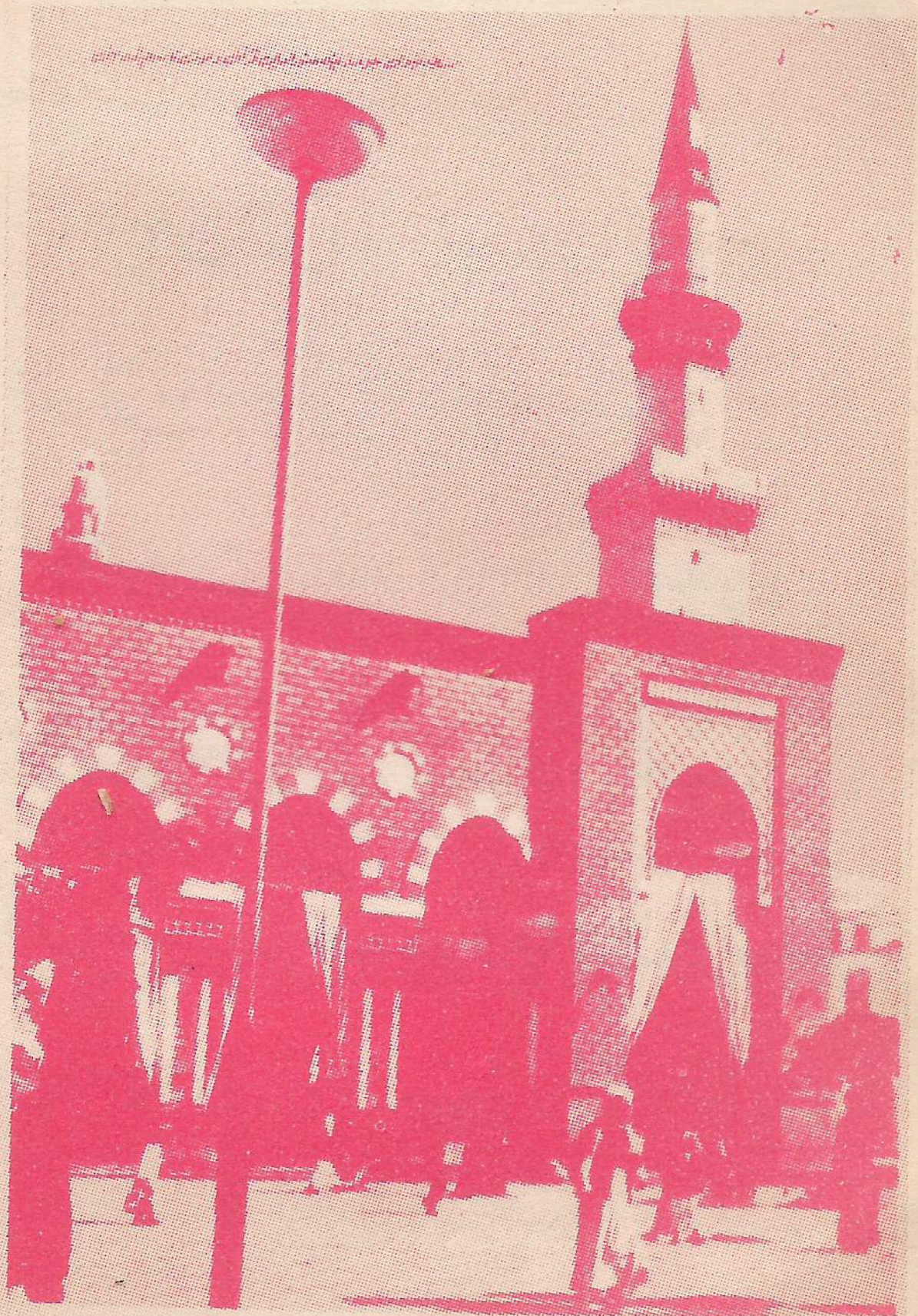
درود شریف۔ اللہ۔ قرآن

رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود
وسلام کا تاکیدی حکم اور اس کے فضائل
وبرکات جس طرح قرآنِ مجید اور شریعت اسلام
میں آئے ہیں پچھلی کسی اُمت و شریعت یا پیغمبر
کے لئے نہیں آئے۔ یہ حکم ہمارے نبیِ کریم
صلّی اللہ علیہ وسلم کی اُن خصوصیات میں سے
ہے جن میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو تمام انبیاءِ کرام
میں امتیاز خاص عطا فرمایا ہے۔ اس لئے
قرآن شریف کے ۲۲ پارہ کے سورۂ احزاب
میں ربّ تعالیٰ نے خاص طور پر حُکم صادر

فرمایا ہے کہ:-

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ

وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝

یعنی اللہ اور اُس کے فرشتے درود بھیجتے

ہیں نبی کریم پر اے مومنو تم بھی پڑھو درود

و سلام ان پر۔

یہاں یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ مسلمانوں

پر حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم کے احساناتِ

عظیمہ کا تقاضا یہ تھا کہ مسلمان اپنی طرف سے

اس احسان عظیم کا کوئی شکریہ اپنے آقائے

نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کریں۔

اس لئے اللہ تعالیٰ نے رہبری کردی ہے

اور راستہ دکھا دیا ہے کہ اپنے نبی کریم صلّی اللہ

علیہ وسلّم کو اس طرح شکریہ کا تحفہ پیش کرو کہ اپنے

رَب سے درخواست یا دُعا کرو کہ وہی اپنے رسول

پر مزید رحمت اور سلامتی نازل فرمائے۔ ہم اللہ

سے یہ درخواست کرتے ہیں :۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّم

یعنی اے اللہ سلامتی نازل فرما اور برکت

نازل فرما ہمارے آقا ہمارے رسول محمدؐ

اور ان کی آل اولاد پر۔

اس میں اس بات کی طرف اشارہ ہے

کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام اتنا بلند وبالا ہے کہ تمام اُمت مل کر بھی تمام کائنات بھی آپؐ کے احسانات کا بدلہ نہیں چُکا سکتی۔ بجز اس کے کہ اللہ تعالیٰ ہی سے درخواست اور دُعا کر دی جائے کہ وہی رب جلیل اپنی شان کے مطابق مزید اور مزید رحمت۔ کرم و فضل اور سلامتی ہمارے محسنِ اعظم محمدؐ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر فرمائے۔

حالانکہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پاک کو اس دُعا کی حاجت نہیں بلکہ اس کا سارا فائدہ ہمیں ہی پہونچتا ہے اور جس کی وجہ سے فضل و کرم معافی اور مغفرت ہمیں کو ملتی ہے۔

درود شریف کو جو ایک دعا اور سلام
ہے عبادات میں امتیازی حیثیت اس لئے
حاصل ہوئی ہے کہ خلوصِ دل اور محبّت جگر
سے اس کی کثرت ربُّ العالمین کی خاص الخاص
شفقت وعنایت و محبّت اور رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کے روحانی قرب اور آپؐ کی خصوصی
شفقت، شفاعت اور عنایت آسانی سے
دلوا دیتی ہے۔

ابن کعب رضؓ کا دربار نبویؐ میں عرض
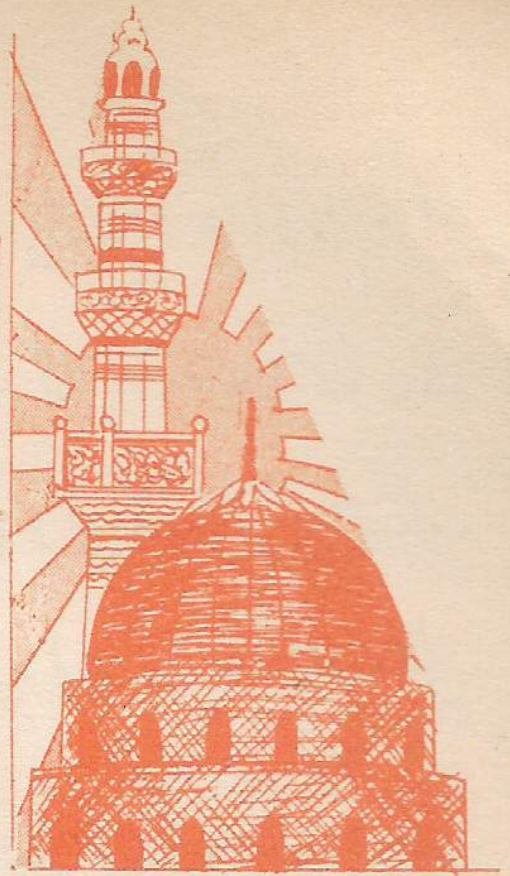
ترمذی شریف میں ہے کہ حضرت ابن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم میں دعا میں آپؐ کے لئے کتنا وقت درود شریف کے واسطے مقرر کروں۔

آپؐ نے فرمایا جو تم چاہو، عرض کیا۔ "چوتھائی" فرمایا اگر زیادہ کرو تو بہتری ہے۔ میں نے پھر عرض کیا کہ آدھا حصّہ مقرر کروں۔

حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زیادہ
کرو تو بہتر ہے میں نے عرض کیا ساری دُعائیں
درود شریف ہی پڑھتا رہوں یعنی کل وقت
درود کے لئے وقف کردوں؟
حضور صَلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا اگر
ایسا کروگے تو اللہ تعالیٰ تیری دُنیا اور
آخرت میں کام آئے گا اور سارے گُناہ
بخش دے گا۔ یعنی تیری سب حاجتیں
پوری ہوں گی۔

حضرت شیخ ابو سلیمان دارانی سے نقل ہے کہ ساری عبادتوں میں مقبول اور نامقبول ہونے کا خطرہ ہے لیکن درود شریف ایک ایسی عبادت ہے جو فوراً قبول ہوتی ہے۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف ہر حال میں مقبولیت کا درجہ حاصل کرتا ہے۔ اس لئے ہر دُعا میں درود شریف پڑھنا یقیناً دُعا کو قبول کرانے کا طریقہ ہے۔

جہاں تک ہو سکے ہم گنہ گاروں کو اس فتنے فساد کے زمانے میں درود شریف کا زیادہ سے زیادہ وظیفہ کرنا چاہیئے اور اپنے قلب کو منوّر کرتے رہیں۔ اس عمل سے آسانی سے قلب منوّر ہوتا ہے۔ گناہ معاف ہوتے ہیں اعمال صاف ستھرے ہو جاتے ہیں۔ اُمیدیں بر آتی ہیں۔ فتح اور مسرّت حاصل ہوتی ہے ربّ تعالیٰ کی رضا حاصل ہو جاتی ہے اور سب سے زیادہ اور اہم یہ کہ قیامت کے سخت ترین دہشت ناک دن میں درود خواں کو امن اور اطمینان نصیب ہوتا ہے۔

اللہ یہ نعمت ہر ایک کو نصیب کرے۔

درود
اللہ کا ذکر ہے

خداوند کریم نے قرآن شریف میں فرمایا ہے:۔
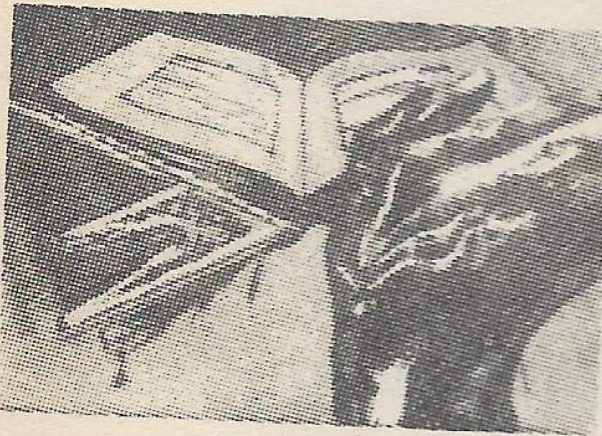
وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ

یعنی بلند کیا ہم نے تمہارے لئے تمہارا ذکر۔

علامہ قاضی عیاض رح تفسیر فرماتے ہیں کہ حق تبارک وتعالیٰ اپنے حبیب احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلم سے ارشاد فرمایا ہے کہ:۔

"میں نے تمہیں اپنی یاد میں سے ایک یاد کیا جو تمہارا ذکر

کرے اس نے میرا ذکر کیا"۔ اس کا صاف اور آسان

مطلب یہ ہے کہ جس نے حضور پُرنور رسولِ اکرم

صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ و سلام پڑھا تو اس

نے تحقیق اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا۔ حضرت مولانا محمد علی خاں

رامپوری اپنی مشہور کتاب فلاح دین و دُنیا میں

فرماتے ہیں کہ جو شخص ایک مرتبہ حضرت رسولِ مقبول

احمدِ مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتا

ہے تو گناہوں سے ایسا پاک ہو جاتا ہے جیسے

ماں کے پیٹ سے ابھی پیدا ہوا۔ ایک لاکھ

نیکیاں اس کے اعمال نامہ میں لکھی جاتی ہیں

اور اس کا نام زندہ اولیاء اللہ میں تحریر ہوتا ہے

یہ ہے مختصراً درود شریف کا ثواب۔

"ذکر حبیب کم نہیں وصل حبیب سے"

(۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ کے بہت فرشتے ایسے ہیں جو زمین پر پھرتے رہتے ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت کی طرف سے حضورؐ کو سلام پہنچاتے رہتے ہیں۔

(۲) حضرت امام حسن رضی اللہ تعالےٰ عنہ

حضورِ پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بار فرمایا کہ تم جہاں کہیں ہو مجھ پر درود پڑھتے رہا کرو، بے شک تمہارا درود میرے پاس پہنچتا رہتا ہے۔

(۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے حدیث شریف نقل کی گئی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی مجھ پر درود پڑھتا ہے وہ مجھ تک پہنچ جاتا ہے اور میں اس کے بدلے میں اس پر درود بھیجتا ہوں اور اس کے لئے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

(۴) مشکوٰۃ شریف میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث نقل کی گئی ہے کہ رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ مجھ پر درود پڑھا کرو اس لئے کہ تمہارا

درود مجھ تک پہنچ جاتا ہے۔

(۵) حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے حدیث شریف ہے کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ جل شانہ نے ایک فرشتہ میری قبر پر مقرر کر رکھا ہے جس کو ساری مخلوق کی باتیں سُننے کی قدرت عطا فرما رکھی ہے۔ پس جو شخص مجھ پر درود بھیجتا رہے گا وہ فرشتہ مجھ کو اس کا اور اس کے باپ کا نام لے کر درود پہنچاتا ہے کہ فلاں شخص فلاں کا بیٹا ہے اس نے آپ پر درود بھیجا ہے۔

(۶) حدیث شریف میں آیا ہے کہ ایک ایسا فرشتہ ہے جس کو خداوند قدوس نے ساری مخلوق کی بات سُننے کی قوت عطا فرمائی ہے وہ قیامت

تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر پر متعین رہے گا! جب کوئی شخص آپؐ پر درود بھیجے گا وہ فرشتہ اس شخص کا اور اس کے ماں باپ کا نام لے کر حضورؐ سے کہتا ہے کہ فلاں شخص نے جو فلاں کا بیٹا ہے آپؐ پر درود بھیجا ہے۔

(۷) حضرت علّامہ سخاوی رحمتہ اللہ علیہ نے "قول بدیع میں حضرت سلیمان بن سحیم رحمتہ اللہ علیہ سے نقل کیا ہے کہ میں نے خواب میں حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی، میں نے دریافت کیا کہ یا رسول اللہ یہ جو لوگ حاضر ہوتے ہیں اور آپؐ پر سلام کرتے ہیں آپ ان کو سُنتے ہیں؟ آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، ہاں سُنتا ہوں اور ان کے

سلام کا جواب بھی دیتا ہوں۔

(۸) حضرت ابراہیم بن شیبانؒ فرماتے ہیں کہ میں حج سے فارغ ہو کر مدینہ شریف گیا اور روضۂ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جا کر قبر کے نزدیک سلام عرض کیا میں نے حجرہ شریف کے اندر سے صاف طور

"وَعَلَیْکُمُ السلام"

کی آواز سُنی

سُبحانَ اللہ تعالیٰ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِ تَا مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ
وَسَلِّمْ

ہر ایک مسلمان کا فرض ہے کہ خاص طور پر ہر جمعہ

کے دن یا جمعہ کی رات کو کم از کم ایک بار ساری

کتاب کے سب کے سب درود شریف کم از کم

ایک مرتبہ پڑھ لے اگر یہ ممکن نہیں تو مہینے میں ایک

بار اگر یہ بھی ممکن نہیں تو سال میں ایک بار

اگر

یہ بھی ممکن نہیں تو عمر بھر میں ایک بار اس ساری

کتاب کے سب کے سب درود شریف ضرور

پڑھ لے، پھر جنت کی اُمید رکھے اللہ بڑا

رحیم و کریم ہے اسے بخش بھی دے تو کیا

عجب کی بات ہے۔

حضرت مولانا شاہ عبدالحق صاحب محدث دہلوی رح

فرماتے ہیں کہ درود شریف پڑھنے والو یاد رکھو تم دریائے رحمت

کے تیراک ہو۔

جب اَللّٰھُمَّ صَلِّ کہا تو کرم خداوندی کے

دریاؤں میں غوطہ زن ہوئے۔

جب عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

کے الفاظ زبان پر آئے تو تم دریائے رسالت

کی موجوں میں آگئے۔

جس وقت وَعَلٰی اٰلِہٖ کہا تو اہلِ بیتِ نبی صَلَّی اللّٰہ علیہ وسلم کی بخششوں کے دریاؤں میں لہریں لے رہے ہو۔

اے صحرائے معصیت میں پیاسے بھٹکنے والو! کس طرح یہ بات سمجھ میں آئے کہ ایسے ایسے نورانی دریاؤں سے جن سے تمنّاؤں کی کھیتیاں سرسبز شاداب ہوتی ہیں۔ گلشنِ ایمان ہرا بھرا لہلہاتا ہے قلب و جگر دل و دماغ کو سرور و فرحت حاصل ہوتی ہے۔ روح و ایمان کو تر و تازگی ملتی ہے۔ تم تشنہ کام اور نامراد پھرو۔ فوراً پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ
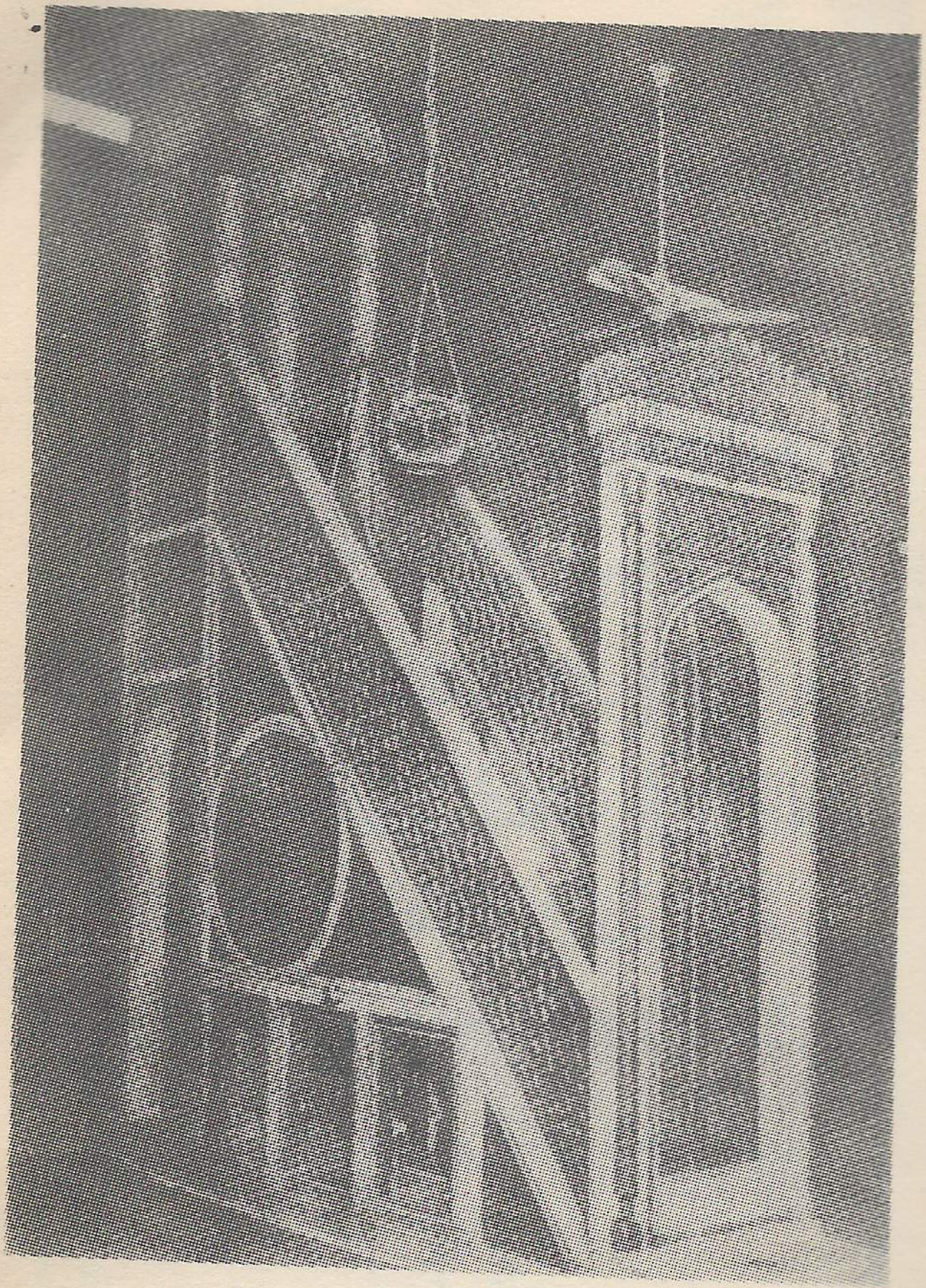
فرمایا

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ

جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے اس پر اللہ کے
فرشتے درود بھیجتے ہیں جس پر اللہ کے
فرشتے درود بھیجتے ہیں اس پر خود اللہ تعالیٰ
درود بھیجتا ہے اور جس پر اللہ تعالیٰ درود
بھیجتا ہے۔ اس پر ساتوں زمینوں اور آسمانوں
کی ہر چیز چرند، پرند شجر و حجر دُعا
کرتے ہیں

قبولیت کی کنجی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے
کہ کوئی دُعا ایسی نہیں ہے کہ اس میں اور اللہ تعالیٰ کے
بیچ میں پردہ نہ ہو۔ مگر جب کوئی شخص مجھ پر درود بھیجتا
ہے تو اس درود کی برکت سے وہ پھٹ جاتا ہے اور
دعا درود کے ہمراہ بارگاہِ الٰہی میں درجۂ قبولیت پر پہنچتی
ہے اور اگر کوئی شخص دعا مانگنے کے ساتھ مجھ پر
درود نہیں بھیجتا تو اس کی دُعا الٹی پھر آتی ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ

فرمایا

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

نے

حضور صلی اللہ علیہ وسلم

پر درود بھیجنا گناہوں کو اس

طرح ختم کر دیتا ہے جیسے ٹھنڈا پانی

بھڑکتی ہوئی آگ کو۔

(اصفہانی شفاء شریف)

رسول اللہ کے چہرے کی زیارت

حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ایک مرتبہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرۂ مبارک دیکھ کر کہا سُبحان اللہ آپ کا چہرہ اور رنگ کیسا نور سے لبریز ہے۔ حضورؐ نے فرمایا اے عائشہ ان لوگوں کے لئے بڑی خرابی ہے جو قیامت کے دن اس چہرے کو دیکھنے سے محروم ہو جائیں گے۔ حضورؐ نے فرمایا وہ لوگ بخیل ہوں گے عائشہ صدیقہؓ نے کہا تو میں نے پوچھا بخیل کون ہے؟ حضور اکرمؐ نے فرمایا بخیل وہ ہے جو میرا نام سُنے اور درود نہ پڑھے۔

صِرف ایک دُرود

علاّمہ سخاویؒ بعض تواریخ سے نقل کرتے ہیں کہ بنی اسرائیل میں ایک شخص بہت گنہگار تھا جب وہ مرگیا تو لوگوں نے اس کو زمین پر پھینک دیا۔ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام پر وحی بھیجی کہ اس شخص کو غسل دیکر خود نمازِ جنازہ پڑھیں اس کو معاف کردیا گیا ہے۔ حضرت موسیٰؑ نے عرض کیا یا اللہ کیسے معاف کردیا، خداوند قدوس نے فرمایا اس شخص نے ایک رات توریت میں میرے پیارے نبی محمّد مصطفیٰ کا نام دیکھا تو اس نے تعظیماً ان پر درود پڑھا میں نے اس وجہ سے مغفرت کردی۔ سبحان اللہ ایک درود کی وجہ سے رب تعالیٰ نے سخت گنہگار کو فوراً ہی معاف کردیا۔ اگر اُمّتِ محمّدی کے فرد ہر روز ایک بھی درود پڑھیں تو باری تعالیٰ ان کو کتنا ثواب دے گا؟

حضرت ابو سلیمانؒ فرماتے ہیں کہ جو کوئی چاہے
کہ اس کی حاجتیں پوری ہوں تو دعائیں زیادہ
سے زیادہ درود شریف پڑھے۔ دُعا یا حاجت
مانگنے سے پہلے درود پڑھے آخر میں بھی درود
پڑھے اللہ تعالیٰ درود کو فوراً قبول کرتا ہے اور جب اوّل و
آخر میں درود ہے۔ جس کو قبول فرمائے گا تو بیچ کا حصہ یعنی حاجت
کی دُعا ضرور قبول فرمائے گا۔ اس طرح کام ہو جائے گا۔

چاند سورج اور درود شریف

ایک فناء قلبی کے مرتبہ پر پہنچنے والے بزرگ (نام ظاہر کرنے کا حق نہیں) ایک روز عشاء کی نماز کے بعد اپنے رہبرِ کامل کے پاس حاضر ہوئے اور بزرگ کو دیکھتے ہی چیخ چیخ کر نعرہ اللہ اکبر لگا کر بے ہوش ہو گئے۔ آخر دو گھنٹے کے بعد جب ہوش آیا تو تحقیق کی گئی کہ بھائی کیا بات تھی، جس نے تم کو پاگل بنا دیا؟ آخر

حقیقت کیا ہے ؟ اس بزرگ نے کہا کیا عرض کروں۔ سینکڑوں چاند اور سورج ہیں کہ جو حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر معطّر اور منوّر سے نکل کر حضرت مُرشد کامل کے نورانی دل میں پے در پے سما رہے تھے جن کی روشنیوں اور تجلیوں کی تاب مجھ میں نہ رہی اور میں بے اختیار چیخ اُٹھا ایک محرم راز نے اس مرشد سے پوچھا کہ حضور یہ جو آپ کے مرید نے سُورج اور چاند دیکھے یہ کیا تھے ؟ اتنے سُورج اور چاند کہاں سے آئے۔ بزرگ کامل نے آہستہ سے فرمایا کہ اس وقت میں حضورِ دل سے رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھ

رہا تھا۔ چوں کہ یہ مرُید اپنے دل کے آئینہ کا ذکر قلبی اور ذکر خفی سے پوری صفائی کر چکا تھا لہٰذا میرے دل کا عکس اس کے دل کے آئینہ میں چمک اُٹھا۔ یہ سب درود شریف کی برکتیں ہیں۔

حاصل مطلب یہ کہ درود شریف چاند اور سورج کی صورت میں ان کو دیکھنے میں آئے۔ حالانکہ چاند اور سورج بھی کیا ہیں۔ درود شریف ان سے بڑھ کر ہے اس لئے کہ فعل الٰہی ہے ۔ خود خداوند تعالیٰ اس کا عامل ہے اور خدا کے فرشتے اس کے عادی ہیں۔
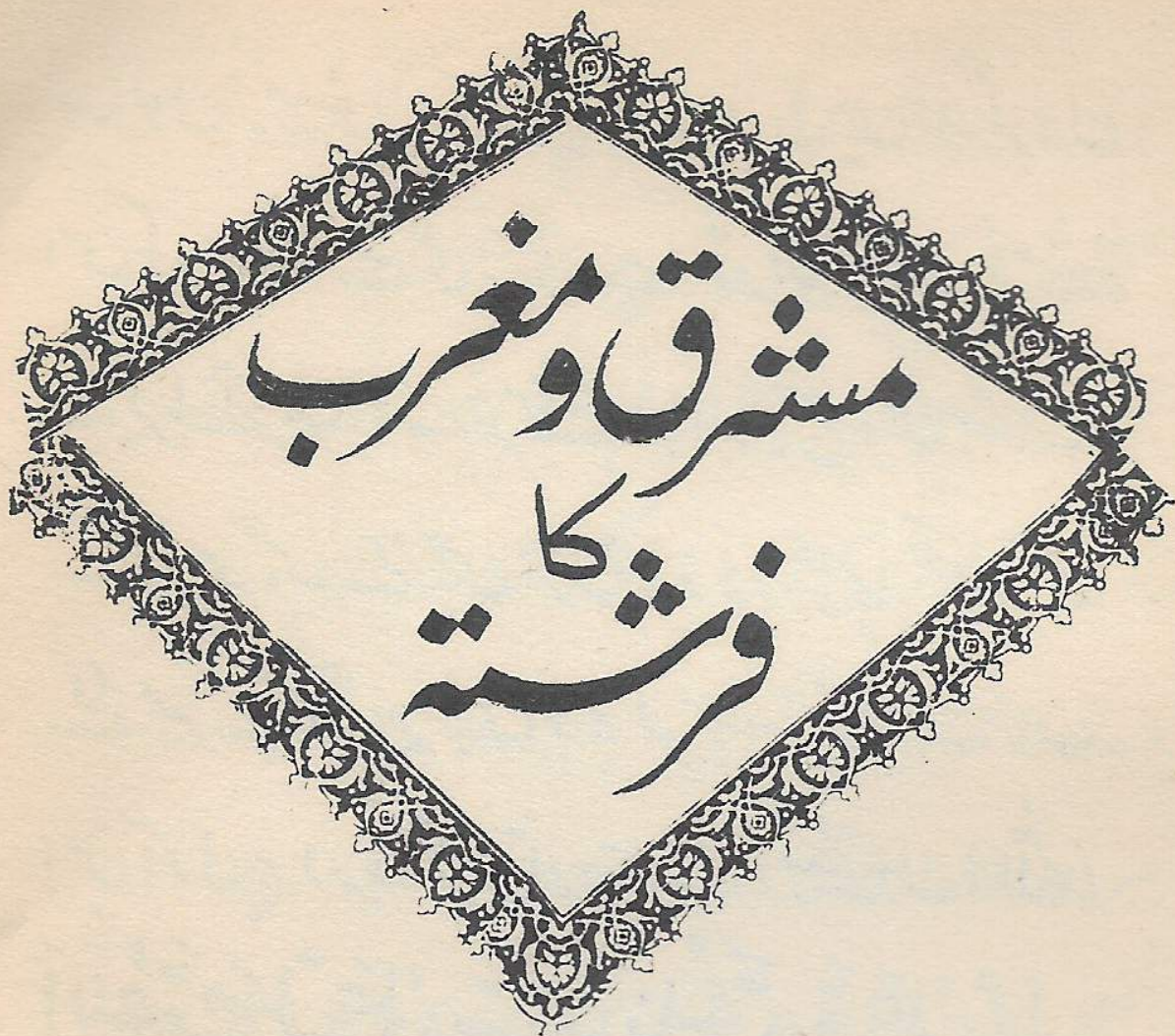
دلائل الخیرات میں ایک نہایت ہی عجیب حقیقت درج ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ جس نے میرے اوپر بسبب تعظیم درود بھیجا تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے ایک ایسا فرشتہ پیدا کرتا ہے جس کا ایک بازو مشرق میں اور دوسرا مغرب میں اور پاؤں اس کے

ساتوں زمینوں کے بیچ میں ہوتے ہیں اور گردن اس کی عرش سے لگی رہتی ہے اللہ تعالیٰ اس فرشتے سے فرماتے ہیں۔ اے فرشتے درود بھیج اس بندے کے اوپر جس نے جس طرح درود بھیجا تعظیم کے لئے میرے نبیؐ پر پس وہ فرشتہ قیامت تک اس آدمی پر درود بھیجتا رہتا ہے۔ (سُبحان اللہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ

درود شریف کی عنایت

شیخ المشائخ شبلی نور اللہ مرقدہ سے نقل کیا گیا ہے کہ میرے پڑوس میں ایک آدمی مر گیا

میں نے خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ کیا گزری اس شخص نے کہا کہ میرے اوپر سخت سے سخت اور عجیب و غریب پریشانیاں گذریں۔ جب فرشتوں نے منکر نکیروں کے جوابات مکمل نہ دینے پر مجھ پر عذاب دینے کا ارادہ کیا تو ایک نہایت حسین و جمیل شخص میرے اور ان کے درمیان حائل ہوگیا اس مبارک شخص سے اعلیٰ درجہ کی خوشبو آرہی تھی اس نے فرشتوں کو میری طرف سے جوابات بتائے اور میں بچ گیا۔ میں نے ان کو عرض کیا کہ آپ کون ہیں جو اس مصیبت میں میرے کام آئے تو اس نے کہا کہ میں تیرے کثرت درود سے پیدا کیا گیا ہوں مجھ کو حکم ہے کہ ہر مصیبت میں تیرا ساتھ دوں اور مدد کروں۔

یہ ہے درود شریف کی عنایت۔

نے ارشاد فرمایا ہے کہ جس پر کوئی مصیبت آئے یا کوئی حاجت ہو، یا تکلیف ہو اس کو چاہئے کہ کثرت سے مجھ پر درود پڑھے کیونکہ زیادہ درود رنج و غم کو دور کرتا ہے اور رزق کو زیادہ کرتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ

چار سو مرتبہ جہاد

حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے

کہ حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک چیز ایسی ہے جس کی

وجہ سے اللہ تعالیٰ جنت میں بندے کے سو درجے بلند کرتا ہے اور ہر

دو درجے کے درمیان بلندی کا اتنا فاصلہ ہے جتنا زمین و آسمان

کے درمیان ہے ابو سعید عرض کیا یا رسول اللہ وہ کیا چیز ہے ؟

آقائے نامدار صَلَّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جہاد فی سبیل اللہ۔

جہاد فی سبیل اللہ۔ جہاد فی سبیل اللہ۔ (مسلم)

؟

اگر ضعیف عمری یا بیماری وغیرہ کی وجہ سے جہاد کی

طاقت نہ ہو تو پھر ایسے وقت میں درود شریف کام

آتا ہے اور اتنا ہی ثواب مل جاتا ہے جیسا کہ حضور انور

صَلّے اللہ علیہ وسلّم کی حدیث ذیل درج ہے۔

حضور سرورِ کونین صَلّی اللہ علیہ وسلم نے ایک

مرتبہ فضائل حج بیان فرمائے کہ جو حج کرکے جہاد کو

جائے تو ایک جہاد کا ثواب چار سو حج (۴۰۰ مرتبہ)

کے برابر پائے گا وہ لوگ جن میں طاقت نہ تھی اس

بات کو سُن کر مایوس اور دل شکستہ ہونے لگے۔

حضور علیہ الصّلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا

کہ جو شخص مجھ پر درود بھیجے گا وہ ایسی جزا پائے گا

جو چار سو (۴۰۰) مرتبہ جہاد کرنے والے کو

ملنا چاہیئے۔ اس روایت کو حضرت حسن بریلوی
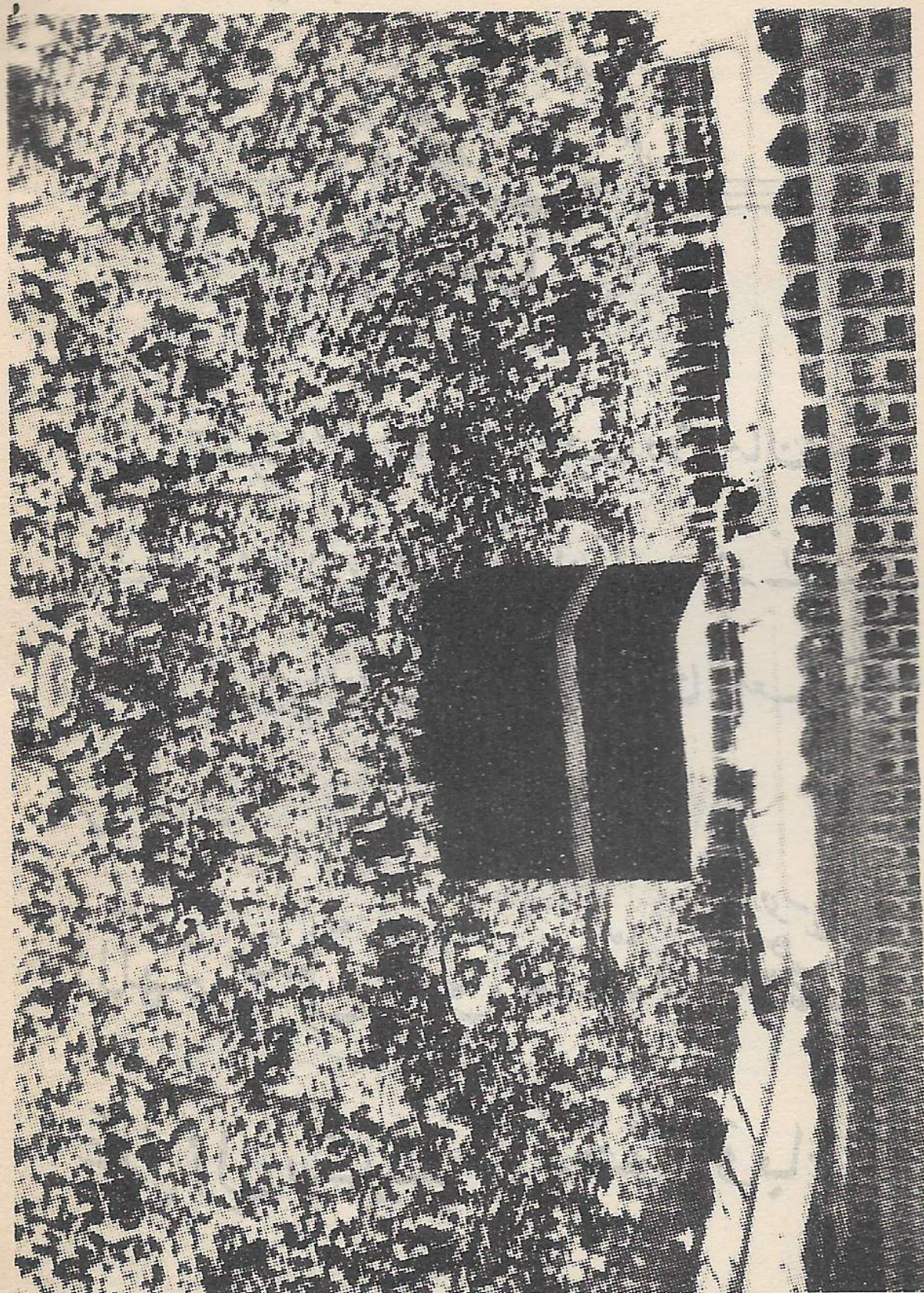
نے بھی نقل کیا ہے۔

حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ جب دو مسلمان مصافحہ کرتے وقت درود پڑھتے ہیں تو ان کے جدا ہونے سے پہلے ربّ غفور الرّحیم ان کے سب کے سب گناہ معاف کر دیتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

مواہب لدنیہ میں تفسیر قشیری سے نقل ہے کہ قیامت میں جب کسی مومن کی نیکیاں کم وزن ہو جائیں گی تو رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم ایک پرچہ سر انگشت کے برابر نکال کر میزان میں رکھ دیں گے جس سے نیکیوں کا پلّہ وزنی ہو جائے گا مومن کہے گا میرے ماں باپ آپؐ پر قربان ہو جائیں۔ آپ کی صورت اور سیرت کیسی اچھی ہے۔ آپؐ جواب دیں گے میں تیرا نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہوں اور یہ درود شریف جو تو نے مجھ پر پڑھا تھا۔ وہ پرچہ جو سر انگشت کے برابر میزان پر رکھا ہے اب تیری حاجت کے وقت اس درود نے ادا کر دیا ہے۔

آسان صدقہ

حدیث شریف میں آیا ہے کہ کوئی چیز اللہ تعالیٰ

کے غصہ کو ٹھنڈا نہیں کرتی سوائے صدقہ کے۔

لیکن

اگر صدقہ دینے کی طاقت نہ ہو تو کیا کرنا چاہیئے

حضرت ابو سعید خدریؓ رسول اکرم صلی اللہ

علیہ وسلم کی حدیث نقل کرتے ہیں کہ آپؐ نے ارشاد

فرمایا کہ جس کسی مسلمان کے پاس صدقہ دینے کے

لئے کوئی چیز نہ ہو تو وہ اپنی دُعا میں یہ درُود پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

رَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ

وَالْمُسْلِمَاتِ ۝

حضرت ابو ہریرہؓ بھی حدیث نقل کرتے ہیں کہ حضورِ انورؐ نے فرمایا کہ مجھ پر یہ درود (اوپر والا) پڑھا کرو۔ اس لئے کہ تمہارے لئے صدقہ ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہٗ نزہت المجالس میں حدیث شریف نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص یہ درود صبح و شام پڑھے گا تو ثواب لکھنے والے ایک ہزار دن تک ثواب لکھتے رہیں گے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْزِ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا ھُوَ اَھْلُہٗ ۝

شرح احیاء علوم دین میں روایت ہے
کہ کثرت سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود
پڑھنا فاقہ اور افلاس و غربت کو دور کرتا ہے۔ واقعی
اگر کوئی عشاء کی نماز کے بعد ۳۱۳ مرتبہ بسم اللہ
کے ساتھ درود پڑھے جلد از جلد امیر ہو جائے گا۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو کوئی
درود پڑھتا ہے تو حضور صلّی اللہ علیہ وسلم اس
کے کاروبار کے متولی اور وکیل ہوں گے۔
حشر، حساب اور میزان میں تولنے کے وقت

پُل صراط پر چلنے کے وقت اس کے علاوہ سب گناہ بخشو اکر اس شخص کو جنّت میں داخل کرائیں گے

ترتیب الصلوٰۃ ص۳۳

غربت کا خاتمہ
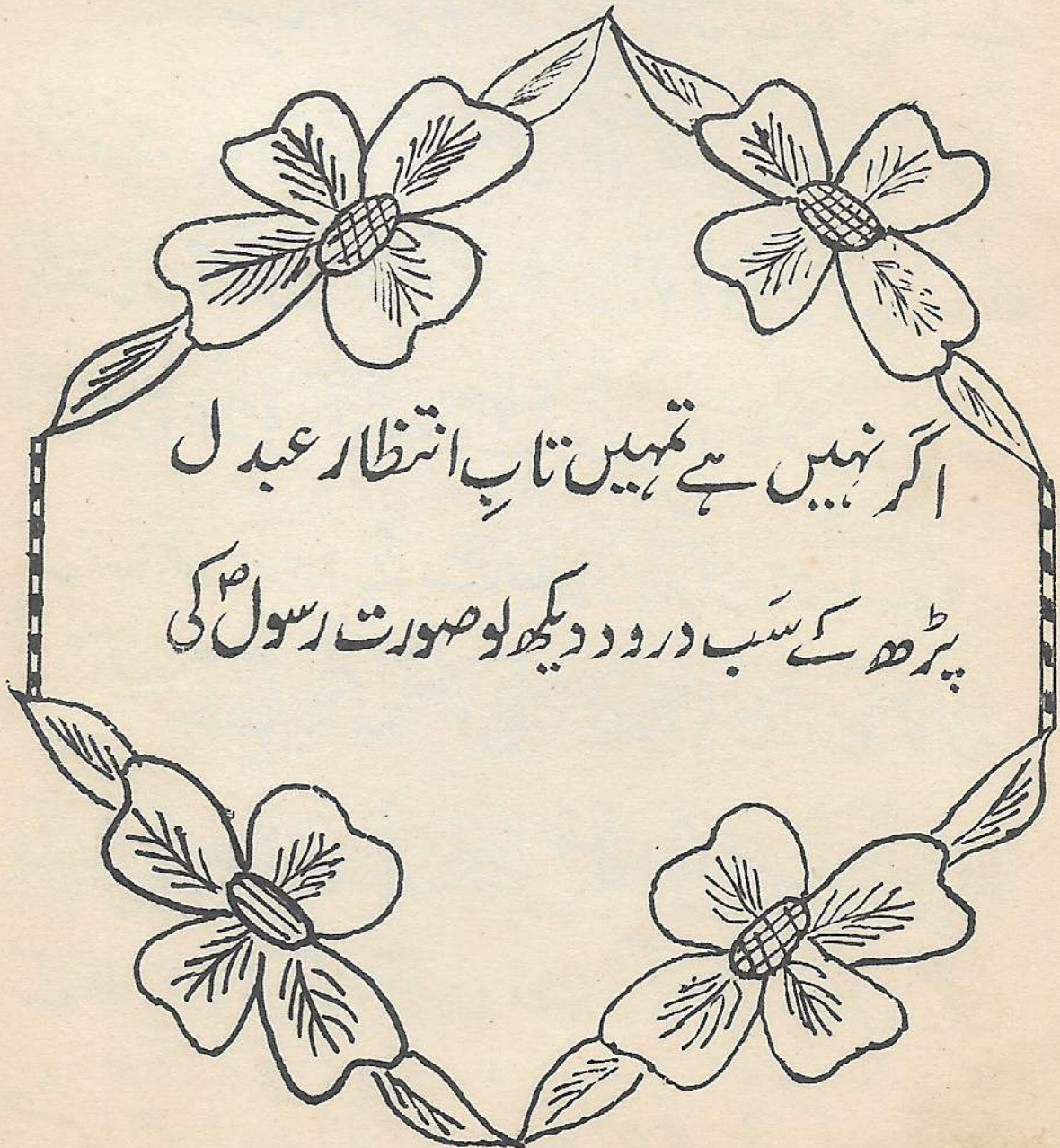
"حصن حصین" دینی علوم کی ایک لاجواب کتاب ہے اس کے مصنّف فرماتے ہیں :۔

کہ درود شریف کے شیریں پھل بے حساب ہیں جن کو کوئی کسی بھی حالت میں گن نہیں سکتا خصوصاً تنگی اور مشکل فکر اور حاجت کے بر آنے میں بارہا میں نے یہ تجربہ کیا ہے یہاں تک کہ اکثر خوف

اور ہلاکت کی جگہ میں پھنس گیا تو ایسے نازک
وقت میں جب بھی اللہ تبارک و تعالیٰ نے دُرود
شریف کی برکت سے مجھے نجات بخشی۔ حضرت
شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ بھی فرماتے ہیں
کہ دنیا اور آخرت میں تکلیفوں سے
نجات حاصل کرنے کے لئے دُرود سے
بڑھ کر کوئی علاج نہیں۔

اَفضَلُ الذِّکر

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ

کہا گیا ہے مگر ان الفاظ میں صرف یہی الفاظ ہیں جن
کو آپ اوپر دیکھ سکتے ہیں یعنی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ لکھا ہے۔ افضلُ الذّکر اس
لئے ہے کہ اس کلمہ شریف میں اللہ۔ محمد ﷺ دونوں
نام ایک ساتھ آگئے ہیں مگر دیکھئے کیا راز سمایا

گیا ہے ایک سے التجا کی گئی ہے اور دوسرے کے
لئے دعا مانگی گئی ہے۔ یعنی دونوں سے ہم بذاتِ
خود مخاطب ہیں۔ اللہ سے عرض کیا گیا ہے کہ محمدؐ
کے اوپر اور ان کی اولاد کے اوپر سلامتی بھیج۔
یہ الفاظ تو خدا بھی کہہ رہا ہے۔ ہم تو صرف
اللہ تعالیٰ کی ہاں میں ہاں ملانے والے ہیں۔
جب اللہ تعالیٰ سے بھی ہم بات کر رہے ہیں اور حضور
آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی اس
لئے اگر لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِؐ
افضل الذکر ہے تو اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ اعلیٰ ترین دُعا ہے
وہ افضل الذکر یہ افضل الدعا اس دعا کو مانگنے
سے خدا بھی خوش اُس کا رسولؐ بھی راضی، اور

رحمت کی بارش فوراً برسنے لگ جاتی ہے۔

سُبحَانَ اللہ

نہ فقط کلمہ افضلُ الذّکر اور دُرود افضلُ الدعا بلکہ یہ فلسفہ بھی افضل الفلسفہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّم

درود

جس کا ثواب لا محدود ہے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے
حدیث شریف نقل ہے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص کو
یہ بات پسند ہو کہ جب وہ ہمارے گھرانے
پر درود بھیجے تو اس کا ثواب بہت
بڑے پیمانے میں ناپا جائے تو وہ ان
الفاظ سے درُود پڑھا کرے :-

حضرت عبید اللہ بن قدار ؒ عجیب بیان کرتے
ہیں کہ ایک کاتب میرا ہمسایہ تھا جو ایک دن
انتقال کر گیا میں نے اس کو خواب میں دیکھا
اور دریافت کیا۔ اے دوست اللہ تعالیٰ
نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ بولا
اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا اور ایسے ایسے انعامات
و اکرام دیئے ہیں جن کو نہ کسی آنکھ نے دیکھا
اور نہ کانوں نے سُنا نہ دماغ نے سوچا۔
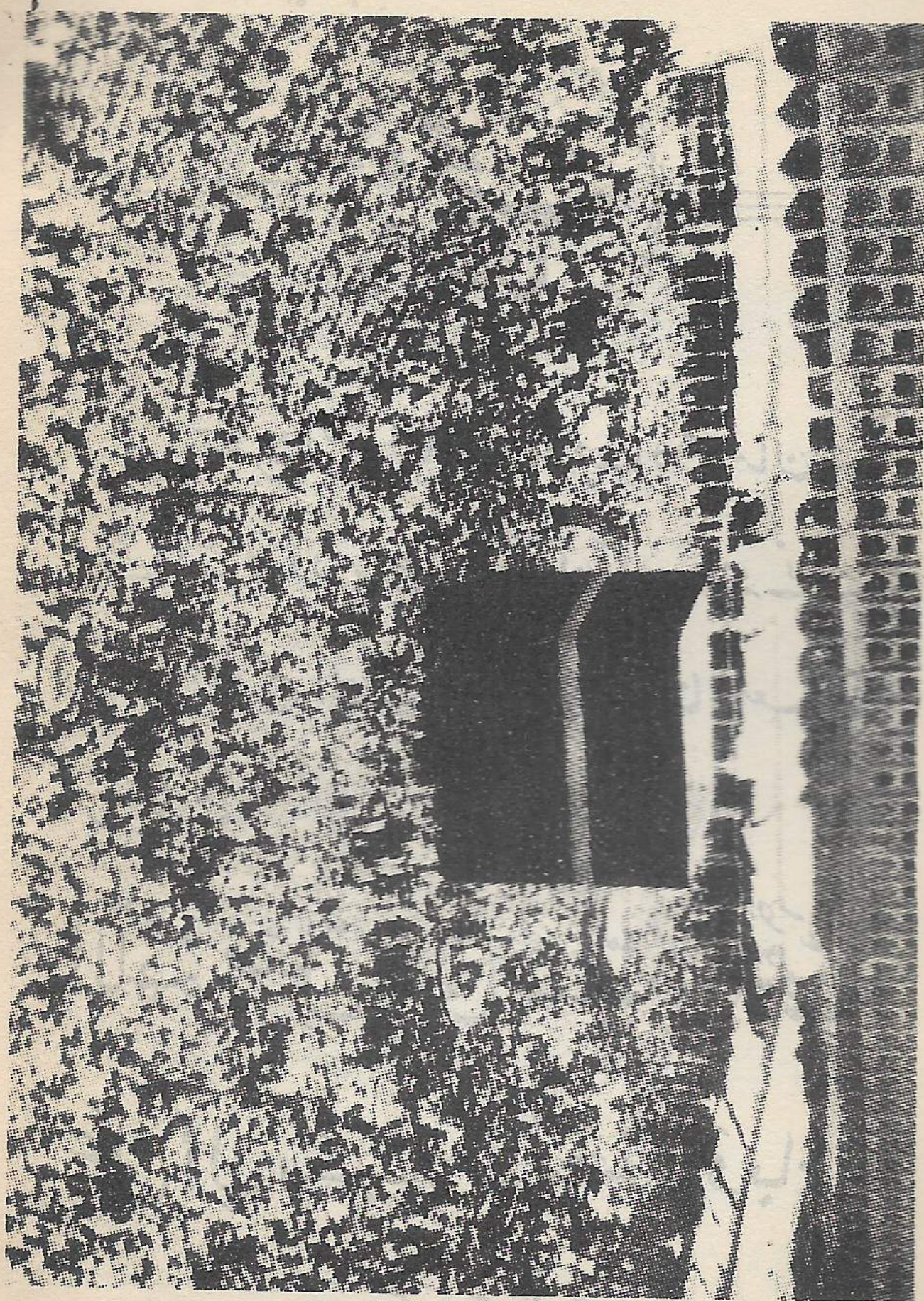
عبید اللہ بن قدارؒ نے کہا کون سا عمل تھا جس کے بدلے میں تو بخشا گیا۔ کاتب نے کہا میرا معمول تھا کہ کتابت کرتے وقت رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام آتا تو میں نام کے ساتھ صلی اللہ علیہ وسلم ضرور لکھتا تھا۔ اللہ تعالےٰ نے اس درود کے بدلے یہ انعامات عطا فرمائے۔
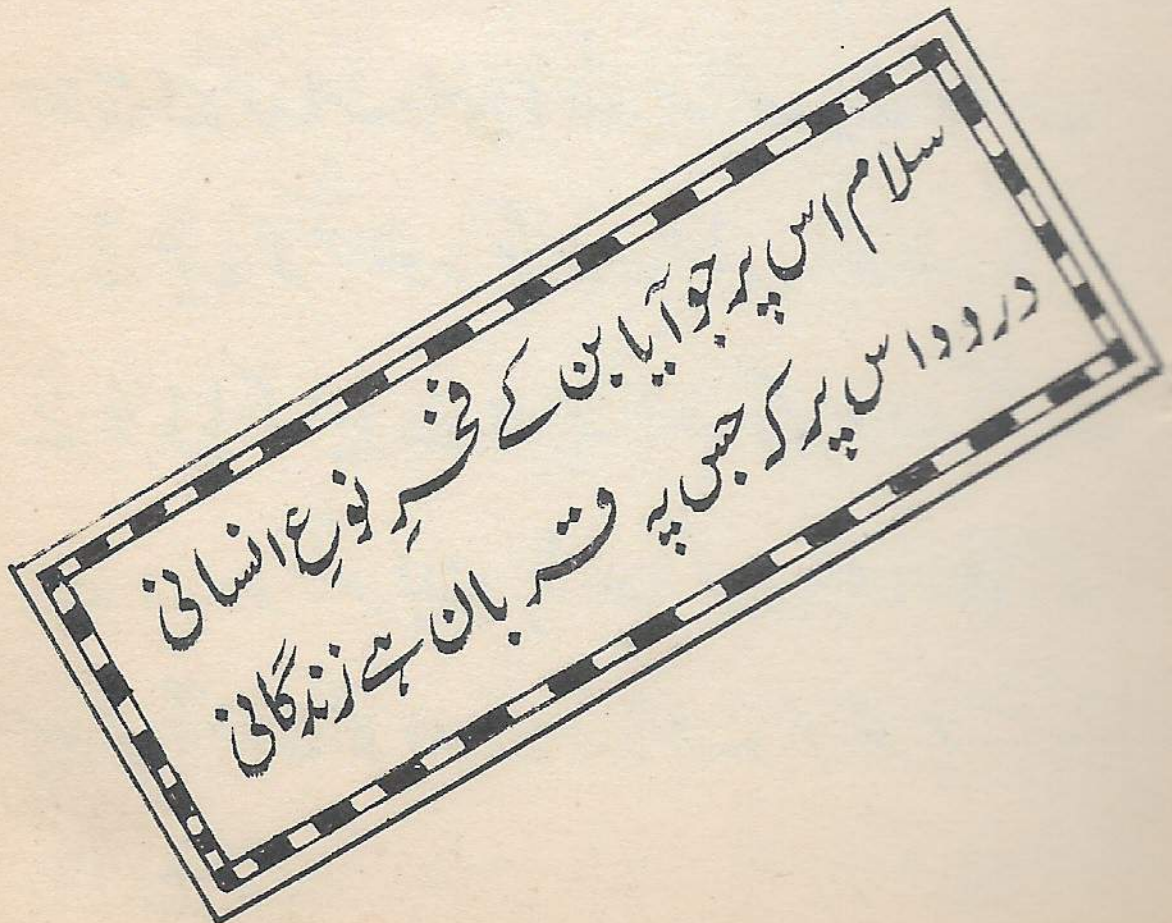
جمعہ کے دن درود شریف کی فضیلت

حضورِ اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہٗ حدیث نقل کرتے ہیں کہ حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے اوپر جمعہ کے دن کثرت سے درود شریف پڑھا کرو اس لئے کہ میری اُمت کا درود ہر جمعہ کو مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔

پس جو شخص میرے اوپر درود پڑھنے میں سب سے زیادہ ہوگا وہ مجھ سے قیامت کے دن سب سے زیادہ قریب ہوگا۔

حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کے ایک اور صحابی حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہٗ کی حدیث نقل ہے کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جمعہ کے دن میرے اوپر کثرت سے درود بھیجا کرو اس لئے کہ جو شخص بھی جمعہ کے دن مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ مجھ پر فوراً پیش ہوتا ہے۔

حضرت عمر بن خطّاب رضی اللہ عنہٗ کی حدیث بھی نقل ہے کہ رسول مقبول صلی اللہ

علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میرے اوپر روشن
رات اور روشن دن میں کثرت سے درود
بھیجا کرو اس لئے کہ تمہارا درُود مجھ پر
پیش ہوتا ہے اور میں تمہارے لئے دُعا اور
استغفار کرتا ہوں۔

روشن رات یعنی جمعہ کی رات اور جمع
روشن دن۔ حضرت آدم علیہ السلام جمعہ
کے دن پیدا کئے گئے تھے۔

(۱) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا کہ جس نے جمعہ کے دن مجھ پر درُود پڑھا
تو قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ
اس کے ساتھ عظیم الشان نوُر ہوگا کہ اگر
اس نور کو تمام مخلوق کے درمیان تقیم

کر دیا جائے تو انہیں کفایت دی جائے گی۔ (کنز العمال)

(۲) بلوغ المسرات میں حافظ ابن قیمؒ نقل فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن درود شریف کی زیادہ فضیلت کی وجہ یہ ہے کہ جمعہ کا دن تمام دنوں کا سردار ہے اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کے ساتھ ایک ایسی خصوصیت ہے جو اور دنوں کو نہیں ہے، بعض بزرگ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم والد کی پشت سے والدہ صاحبہ کے پیٹ میں تشریف لائے تھے۔ حضرت امام احمد حنبل فرماتے ہیں کہ شبِ قدر سے افضل جمعہ کا دن ہے۔

(۳) حضرت انس رضؓ سے نقل ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے

جمعہ کے دن مجھ پر سو بار درُود بھیجا تو ایک تو
سال کے گنُاہ برابر معاف کر دیئے جائیں گے۔

الایلمی - آ بزورؓ

(۴) حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ
جمعرات کے دن اللہ آسمانوں سے فرشتے
روانہ کرتا ہے ان کے پاس سونے کے قلم اور
چاندی کے کاغذ ہوتے ہیں، وہ جمعرات کے دن
اور جمعہ کی شب میں جو حضور پرُ نوُر صلی اللہ
علیہ وسلم پر درُود پڑھتا ہے اس کا نام لکھ لیتے ہیں۔
حدیث شریف میں آیا ہے کہ جمعہ کے دن جو شخص
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتا ہے
توکوئی فرشتہ ایسا نہیں جو پڑھنے والے پر صلوٰۃ
نہ بھیجے۔

حضرت ابوذری رحمۃ اللہ علیہ نے ایک شخص کو خواب میں دیکھا کہ آسمان پر فرشتوں کے ساتھ نماز پڑھ رہا ہے۔ حضرت نے سبب پوچھا کہ یہ اعزاز کیسے حاصل ہوا اس شخص نے جواب دیا کہ جب کوئی حدیث لکھنے بیٹھتا اور سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام آتا تو فوراً درود شریف لکھ لیتا تھا یہ اس وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اعزاز و اکرام عطا فرمایا ہے۔

آرزو ہے کہ عبدل کا جنازہ آقا کے در سے نکلے
باب رحمت سے آ کر باب جبریل سے یہ بارات نکلے

حصن حصین کے مصنّف نے بیان کیا ہے کہ دُرود شریف کے فوائد بکثرت ہیں۔ اس جگہ سب کو درج کرنا ناممکن ہوگا مختصراً یہ کہ قیامت کے دن تنگیوں پریشانیوں سے درود شریف کی بدولت نجات حاصل ہوگی۔ دُنیا میں بھی اور دین میں بارہا اس چیز کا تجربہ کیا گیا ہے کہ جب کوئی سخت سے سخت ترین پریشانی لاحق ہوئی تو وہ دُرود شریف ہی کی برکت سے زائل ہوئی ہے۔

بزرگانِ دین تاکید کرتے ہیں کہ کم از کم یومیہ ایک سو مرتبہ دُرود پڑھنا چاہیئے اس سے قلب منوّر ہوتا ہے۔ جب کوئی ایک سو مرتبہ دُرود شریف کا ورد کرتا ہے تو وہ ولیِ کامل ہے۔

حضرت علامہ شہاب خفاجیؒ نے شرح شریف میں فرمایا ہے کہ کثرت سے درود شریف نہ پڑھ سکے تو کم از کم ۳۱۳ مرتبہ ضرور پڑھے یہی کثرت سے درود سمجھا جائے گا۔

مرزع الحسنات میں فرمایا اللہ تعالےٰ نے ۳۱۳ کے عدد میں خاص تاثیر رکھی ہے جہاں یہ عدد پایا جاتا ہے۔ فلاح اور خیر و برکت پائی جاتی ہے۔

اس لئے کہ اللہ تعالےٰ نے ایک لاکھ چوبیس ہزار
پیغمبروں سے ۳۱۳ کو رسول بنایا۔

غزوہ بدر میں شریک ہونے والے
صحابہؓ کی یہی تعداد تھی۔ جنھوں نے
ہزاروں کو مار بھگایا۔

حضرت طالوتؓ کا لشکر جس نے جالُوت
اور اس کے ساتھیوں کو مار بھگایا۔ ۳۱۳ تھے
وغیرہ اس لئے ۳۱۳ بھی مسیحا عدد ہے۔

درود شریف وسیلہ شفا ہے

علامہ سخاویؒ کا قول ہے کہ زیادہ میں زیادہ وسیلہ شفاعت
درود شریف ہے۔ اُس نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر جس پر اللہ تعالیٰ
خود درود پڑھتا ہے۔ فرشتے درود پڑھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ
نے اس کو دنیا اور آخرت میں اپنی قربت کے ساتھ مخصوص فرمایا
ہے ہم درود پڑھتے ہیں تو شفا کی اُمید قوی ہو جاتی ہے یہ ایسی
تجارت ہے جس میں گھاٹا نہیں۔ علامہ سخاویؒ کہتے ہیں کہ
درود سے اعمال صاف ستھرے ہو جاتے ہیں اور یہ ایک نور
ہے جس کی مثال نہیں اُمیدیں بر آئیں گی، قلب منوّر ہو گا۔
اور قیامت کے سخت ترین وحشت ناک دن میں امن نصیب
ہو گا، پُل صراط سے بہ آسانی گذر ہو گا اور جنّت جلد
حاصل ہو گی۔ آمین

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفقت

حضرت شیخ ابن حجرؒ مکیؒ کی روایت ہے
کہ ایک آدمی ہر رات سوتے وقت درود
شریف پڑھا کرتا تھا۔ ایک رات اس نے
خواب میں دیکھا کہ رسولِ اکرم صلی اللہ
علیہ وسلم اس کے پاس تشریف لائے اور
اس کا تمام گھر روشن ہوگیا آپؐ نے ارشاد
فرمایا وہ منہ لاؤ جو کہ بہت درود پڑھتا ہے۔
تاکہ بوسہ دوں۔ اس آدمی نے شرماتے

ہوئے رُخسار سامنے کر دیا۔ آپ ؐ نے اس کے رُخسار
پر بوسہ دیا اس کے بعد وہ نیند سے بیدار
ہو گیا اور اس کا سارا گھر مُشک کی خوشبو
سے معطّر تھا۔

سخاوی رح اور دوسرے بڑے بڑے
محدثین نے بھی یہ روایت کی ہے۔
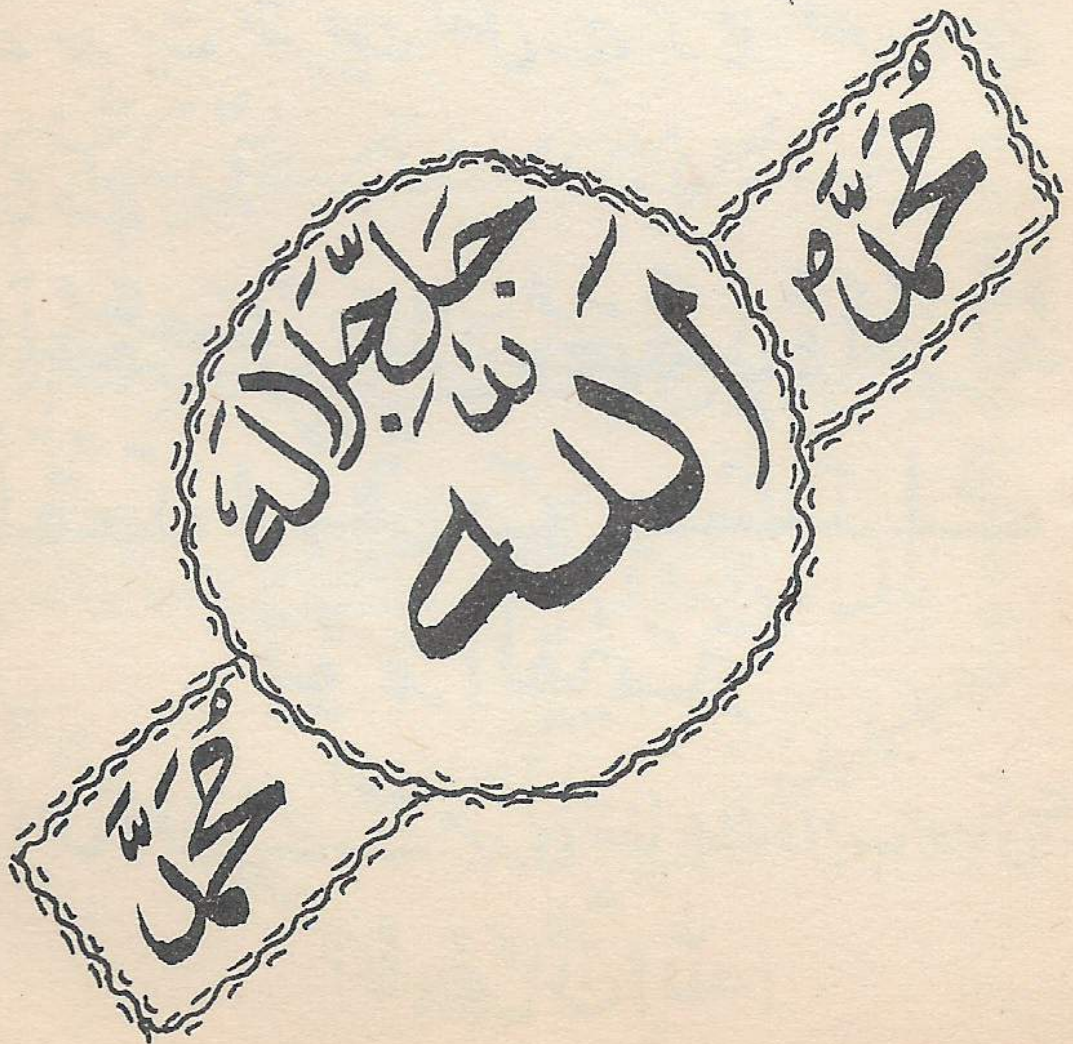
حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہٗ سے حدیث شریف نقل ہے کہ جو شخص اس طرح کہے :-

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اُس آدمی کے لئے میری شفاعت واجب ہوجاتی ہے۔

(سُبْحَانَ اللّٰه)

اوپر والے دُرود شریف کے معنی یہ ہیں کہ:۔
اے اللہ محمدؐ پر دُرود بھیج اور اُن
کو قیامت کے دن اونچے ٹھکانے پر بٹھا
جو تمہارے نزدیک نہایت مقرّب ہو۔

موت آئی اور لے گئی سینکڑوں کو لحد میں
یا خدا بس میں مروں تیرے نبیؐ کے شہر میں
یا گلی کوچوں کو صاف کرتے قضا کا فرشتہ آجائے
یا کتاب دُرود لکھتے میرا وصال ہوجائے

(آمین)

بے مثال محبّت

حضرت ابن مسعودؓ سے حدیث ہے کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

اَولَی النَّاسِ بِی یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اَکْثَرُھُمْ عَلَیَّ صَلوٰۃً

یعنی قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ مجھ سے قریب درود پڑھنے والا ہو گا۔ اس سے زیادہ کیا نعمت ہو گی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا سایہ ہو گا اور حضور صلی اللہ علیہ کا ساتھ ہو گا پھر کس چیز کا ڈر ہو گا؟ یہ محبت بھی بے مثال محبت ہو گی اور بے مثال اعزاز اور عجیب انعام و اکرام جس کو نہ کان نے سُنا ہو گا اور نہ آنکھ نے دیکھا ہو گا۔

امام رازی کا فلسفہ

حضرت امام فخر الدین رازیؒ فرماتے ہیں کہ

استغفار اور درود میں سے درود کو بہتر جانو

درود پڑھو اور استغفار کا کام حضور پرنور صلی اللہ

علیہ وسلم کی خدمت میں دیدو کیونکہ درود شریف

تو سراسر فعل الٰہی ہے اس کے منظور ہونے

یا نہ ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا مگر استغفار

دعا کی ایک درخواست ہے ہمیں یقین نہیں

کہ قبول ہو گی یا نہیں اگر دعا میں اخلاص

وغیرہ شامل نہیں تو اس کے قبول نہ ہونے

کا اندیشہ ہے اس لئے استغفار کا یقین نہیں

کیا جا سکتا اور درود شریف کے قبول ہونے میں کسی شک و شبہ کی گنجائش نہیں۔

اس لئے کامیاب اور اطمینان بخش طریقہ یہ ہے کہ ہم زیادہ سے زیادہ درود کا ورد جاری رکھیں اور استغفار کا کام حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم پر چھوڑ دیں وہ ہمیشہ ہی اپنی اُمت کے لئے استغفار کرتے رہتے ہیں اور حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی استغفار اور دُعا ہر حال میں قبول ہی قبول ہے۔ اُدھر ہمارا درود قبول ادھر حضور صلّی اللہ علیہ وسلم کی دعاءِ استغفار قبول دونوں طرف کامیابی ہی کامیابی ہے۔

(دونوں قبول)

عشق اور عبادت

عشق اور عبادت میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ عبادت میں سجدہ اور عشق میں دُرود لازم و ملزوم ہیں۔

عبادت میں جنّت ملتی ہے اور عشق میں جمالِ الٰہی لیکن جنّت بغیر جمالِ الٰہی سے بے معنی بے رنگ اور بے مزے ہے۔ عبادت کر کے جنّت حاصل کرنے میں مزا تو ہے لیکن دُرود پڑھ کر جمالِ الٰہی حاصل کرنے میں ہی اصل کامیابی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے حدیث شریف ہے کہ رسول مقبولؐ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو لوگ کہیں بیٹھے اور اُنہوں نے اُس نشست میں نہ اللہ کو یاد کیا اور نہ اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا تو قیامت میں یہ مجلِس حسرت و بربادی کا باعث ہو گی چاہے پھر اللہ تعالےٰ عذاب دے یا معاف کردے۔

صوفیہ میں سے ایک بزرگ نقل کرتے ہیں
کہ ایک شخص جس کا نام مسطح تھا اپنی زندگی میں
سارا وقت گناہوں میں غرق رہتا تھا بعد مرنے
کے خواب میں دیکھا گیا وہ بڑی شان میں تھا
ہم نے پوچھا یہ انعام کیسے اس نے کہا اللہ تعالےٰ
نے فوراً مغفرت فرما دی بڑے انعام واکرام
عطا کئے ہم نے پوچھا کیسے کس کام کے بدلے میں
اُس نے کہا۔ ایک حدیث لکھنے والے اُستاد
کے پاس بیٹھا تھا۔ جب اُستاد حدیث لکھتے
وقت دُرود پڑھتے تو میں بھی زور سے دُرود
پڑھتا، میری آواز سُن کر سب مجلس والے درود
پڑھتے، اللہ تعالےٰ نے میری اور اس ساری
مجلس کی مغفرت کر دی۔
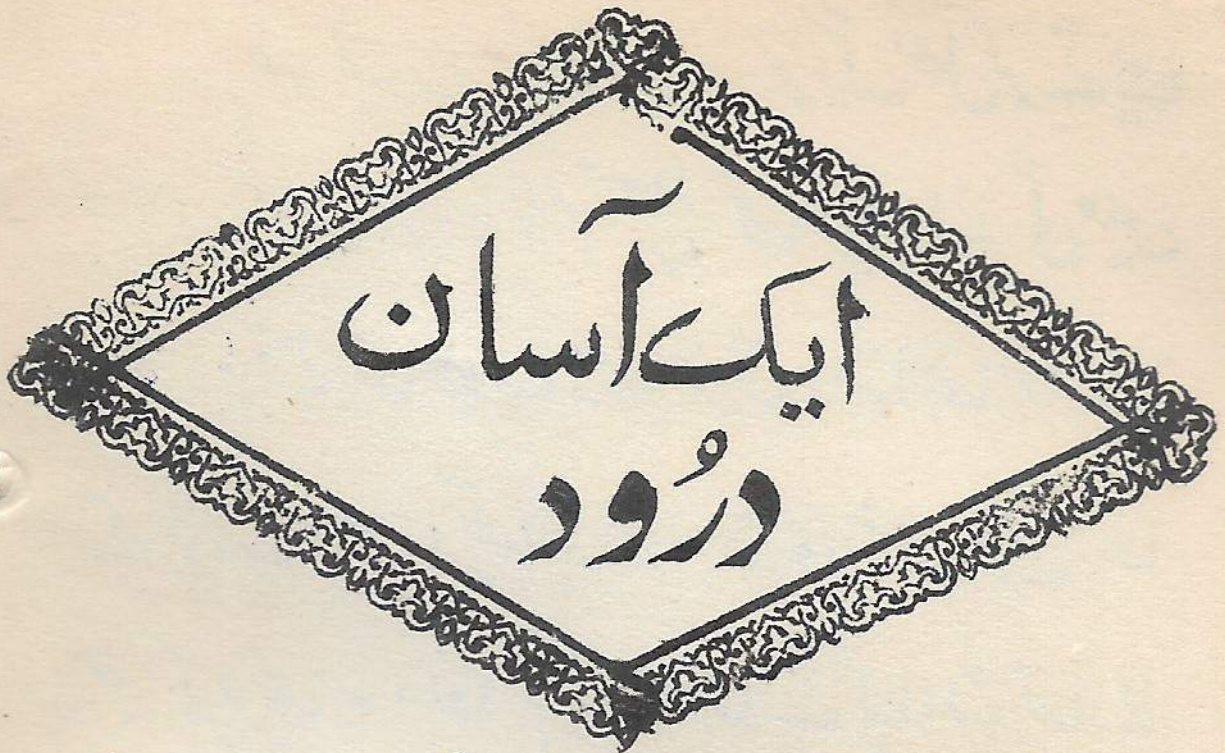
حضرت عبداللہ بن عباسؓ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارساد نقل کرتے ہیں کہ جو شخص یہ دُعا کرے :-

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّاھُوَ اَھْلُہٗ

یعنی اے اللہ جزا دے محمدؐ صَلَّی اللہ علیہ وسلم کو ہم لوگوں کی طرف سے جس بدلے کے وہ مستحق ہیں۔

تو اس دعا کا ثواب ستّر فرشتوں کو
ایک ہزار دن تک مشقت میں ڈالے گا۔
یعنی ستّر فرشتے ایک ہزار دن تک اس
آدمی کے لئے دُعا مانگتے رہیں گے۔

درود دعا بھی ہے اور دوا بھی ہے

علاّمہ حضرت ابن المشتہر یوں فرماتے ہیں کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ جَلَّ شانہٗ کی ایسی حمد کروں جو سب سے زیادہ افضل ہو اور اب تک کسی مخلوق نے نہ کی ہو جو اوّلین اور آخرین اور ملائکہ مقربین آسمان والوں اور زمین والوں سے افضل ہو اور خاص طور پر ایسا درود جو سب سے افضل ترین ہو تو یہ پڑھا کرے۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ وَاَفْعَلْ بِنَا

مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ فَاِنَّكَ اَنْتَ اَهْلُ التَّقْوٰی وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ○

اس کا ترجمہ یہ ہے :-

اے اللہ تیرے ہی لئے حمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتا ہوں جو تیری شان کے مناسب ہے اور میرے ساتھ بھی وہ معاملہ کر جو تیری شایانِ شان ہو، بے شک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے تو مغفرت کرنے والا ہے۔

(نوٹ) یہ درود بھی ہے۔ دوا بھی ہے اور دعا بھی ہے اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق دے اسے بار بار پڑھنے اور پڑھانے کی اور سننے کی۔ (آمین)

۱ درُود شریف پڑھنے والا جب پُل صراط پر گذرے گا تو اس کے ساتھ نور ہو گا۔

۲ درُود شریف پڑھنے والے کے گُناہ تین دن تک فرشتے نہیں لکھتے۔

۳ روزِ محشر حضورِ اقدس صَلَّی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مصافحہ کرنے کی شاندار سعادت نصیب ہو گی۔
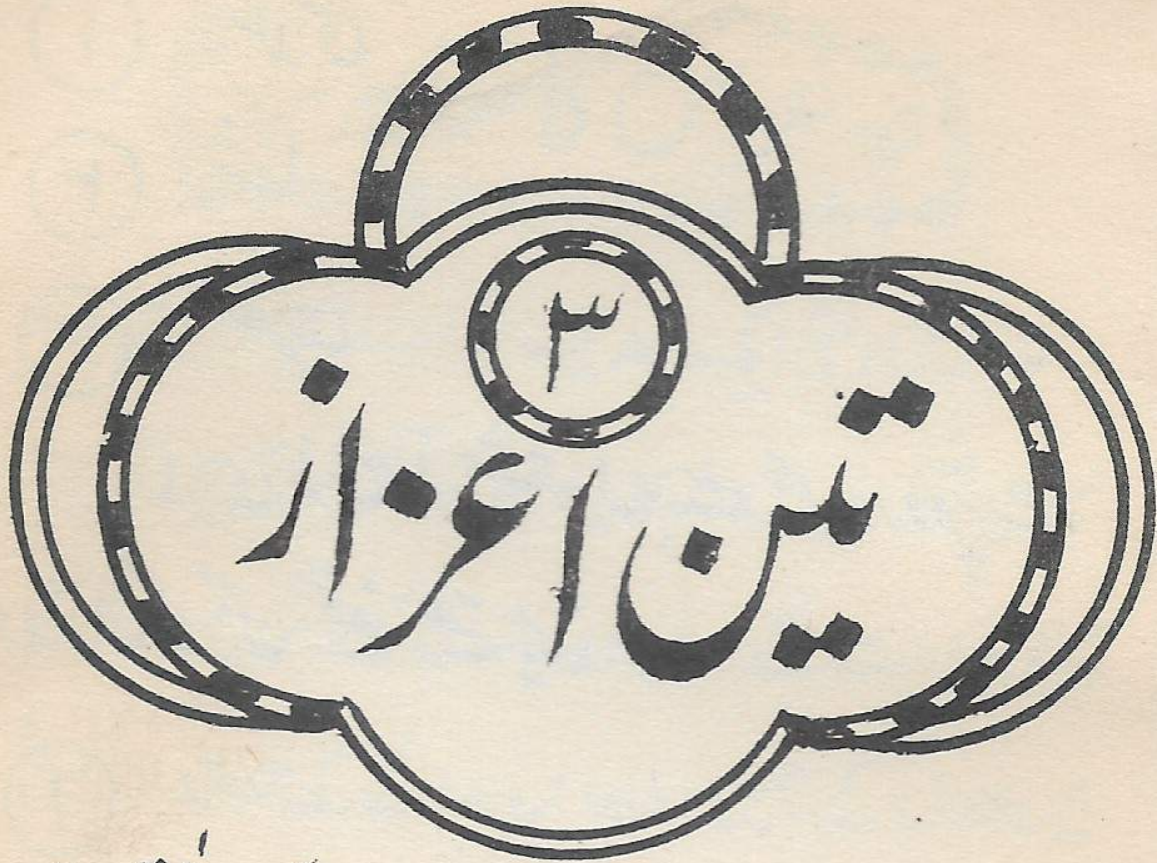
درود شریف پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ

کے خزانے سے تین انمول تحفے عطا ہوتے ہیں۔

(۱) رحمت

(۲) فضل و کرم

(۳) شفقت

اس طرح دربارِ رسالت سے بھی دُرود شریف

ورد کرنے والے کو تین ۳ تحفے ملتے ہیں۔

(۱) سلامتی

(۲) شفا

(۳) مغفرت

اسی طرح فرشتوں سے بھی درود پڑھنے والوں کو تین تحفے ملتے ہیں۔

(۱) رحمت

(۲) سلام

(۳) حفاظت

هُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ علیکم وَمَلٰٓئِکَتُہٗ

(اللہ تعالیٰ آپ پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی)

عرش کا سایہ

علامہ سخاویؒ ایک حدیث شریف میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ تین آدمی قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے عرش کے سائے میں ہوں گے۔ جس دن اس سائے کے علاوہ اور کوئی سایہ نہ ہوگا ایک وہ شخص جو کسی مصیبت زدہ کی مصیبت ہٹائے۔ دوسرا وہ جو میری سُنّت کو زندہ کرے۔ تیسرا وہ جو میرے اوپر کثرت سے درود بھیجے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَحَبِیْبِنَا وَمَحْبُوْبِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

حضرت خالد ابن کثیرؒ کا جب وقت وفات قریب آیا تب لوگوں نے ان کے سرہانے کاغذ کے ایک پرچے پر یہ مضمون لکھا ہوا پایا کہ:-

بَرَاءَةٌ مِّنَ النَّارِ لِخَالِدِ ابْنِ کَثِیْرٍ

یعنی خالد بن کثیرؒ کو دوزخ سے نجات ہے اس کاغذ کے پرچے کو دیکھتے ہی لوگوں کو بڑا تعجب ہوا۔ سب کے سب فوراً ان کے گھر والوں کے پاس جمع ہو کر اس کا سبب دریافت کرنے لگے ہر ایک حیران تھا اور ہر ایک یہ راز سُننے کے لئے بے قرار تھا۔ گھر والوں سے معلوم ہوا کہ خالد ابن کثیر

ہر جمعرات کو حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم پر دس ہزار

مرتبہ درود شریف پڑھا کرتے تھے۔ ان کا معمول

تھا کہ رات کو دس ہزار مرتبہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

پڑھ کر ادب و اخلاص سے یہ تحفہ حضورؐ کو بھیجتے تھے۔

سُبْحَانَ اللہ اس درود شریف کو حضور پُر نُور صلی اللہ

علیہ وسلم پر بھیجنے کا انعام ان کو دُنیا ہی میں مل گیا۔

آخرت تو آگے ہے۔ جس میں جو انعام ملتے ہیں ان

کو ہم سوچ بھی نہیں سکتے۔

" التجا کرنی ہے محبوبِ خدا سے عبدل

زندگی ہے تو تحفہ میں دیدوں گا اپنا دِل "

کئی مشائخ دین اولیاء اللہ اور ایسے بھی خدا ترس بزرگ ہیں کہ جب وہ نماز میں التّحیاتَ پڑھنے بیٹھتے ہیں اور

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ

کہتے ہیں تو آقائے نامدار حضرت محمّد مصطفٰی احمدِ مجتبٰی صلّی اللہ علیہ وسلم سے اس کا باقاعدہ جواب۔

وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ

فرماتے ہیں یہ سب درود شریف کی برکت ہے اور اس کے وِرد سے حاصل ہو سکتی ہے۔ اللہ کے کئی مقرب بندے نماز کے بعد سارے کا سارا وقت صرف درود شریف کے ورد میں

گذار دیتے ہیں اور اس سے ہی سب کچھ حاصل کر لیتے ہیں۔ حضرت علی کرم اللہ وجہٗ نے بھی اس راز سے پردہ اُٹھایا ہے۔

حضرت علی فرماتے ہیں کہ اہل سلوک کے لئے درود شریف فتوح عظیمہ اور عطایائے شریفہ کا ذریعہ ہے۔

مزید حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہٗ کا یہ قول بھی مشہور ہے کہ آپ فرماتے تھے کہ مجھ کو خدا طاقت دے تو میں نبی کریم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجنے پر اپنی کلُ عبادت کر لوں۔

حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک صحابی نے عرض کی یارسول اللہؐ میں ہر وقت آپ پر درود پڑھا کروں تو حضور

صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہ تیرے غموں کے لئے کافی ہے۔

دراصل درود شریف سے زیادہ آسان اور قبولیت کے درجے پر پہنچنے والی اور کوئی عبادت نہیں۔

ایک فقیری فلسفہ

سب سے پہلے قبر میں جس کا سوال ہونے والا
ہے وہ رُوح ہے اور رُوح کو پاک کرنے کے لئے
درود شریف سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں
سردارِ دو جہاں ﷺ نے خود فرمایا ہے
کہ میرے اوپر زیادہ سے زیادہ درُود پڑھو اس لئے
کہ تمہارے لئے موجب پاکی ہے (ابوالعلیٰ موصلی)
اب حضورؐ نے خود اس چیز کا اعلان کر دیا کہ پاکیزگی
کا نسخہ درود شریف ہے۔ درُود شریف انسان
کو اور اس کی رُوح کو اس طرح پاک وصاف
کر دیتا ہے۔ جس کی کوئی مثال نہیں ملتی یہاں

تک کہ جن باعمل عالموں اور محدثوں اور فقیروں نے درود

اور سلام پر کمر باندھی ہے ان کو خدا کے فضل و کرم سے

اور حضرتِ رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کی روحانیت

کی برکت سے لاکھوں گنہگاروں کی شفاعت کی بشارت

تو اس دنیا میں مل گئی ہے۔

ان فقیروں اور محدثوں کو انشاءاللہ تعالیٰ

روز قیامت گنہگاروں کو شفاعت کرنے کا حق خود

حضورِ پُرنور صلی اللہ علیہ وسلّم عطا فرمائیں گے جیسا

کہ باکمال عاشقِ رسول اویس قرنی رضؓ کو حضورِ پُرنور

صلی اللہ علیہ وسلّم حضرت عمر رضؓ اور حضرت علی رضؓ

کے ہاتھوں پیغام بھیجا کہ آپ بھی اُمّت محمّدیہ کے

واسطے بخششِ کے لئے دعا مانگیں حالانکہ شفاعت

کے صاحب خود حضور رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم

کی ہستی ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے حضورِ اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم
کے صدقے اور حضورؐ کی سفارش پر یہ اعزاز حضورؐ
کی امُت کے چند افراد کو بھی دیا ہے اور کیا اعلیٰ
ترین اعزاز ہے۔

سُبحانَ اللہ

چنانچہ ایک زبردست محدث عالم حضرت
شیخ شاذلیؒ جن کی وہ شان تھی پانچوں وقت کی نمازیں
حضرت رسولِ مقبول صلّی اللہ علیہ وسلّم کے پیچھے ادا فرماتے
تھے ایک روز رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ان سے
فرمایا کہ اے شاذلیؒ تو قیامت کے روز ایک لاکھ
آدمیوں کی شفاعت کرے گا کیوں کہ تو محبّت اور اخلاص
کے ساتھ مجھ پر درود بھیجتا ہے (معراج المومنین)
اس لئے درود شریف پڑھنے سے آدمی ایسا بلند مقام

حاصل کر لیتا ہے. جس کا اس دنیا میں کوئی بھی اندازہ نہیں کر سکتا. حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خود فرمایا ہے کہ جو سب سے زیادہ درود پڑھے گا وہ قیامت کے روز سب سے زیادہ میرے نزدیک ہوگا۔ اس سے بڑھ کر کیا نعمت ہو سکتی ہے. کہ ہم محبوبِ خدا کے ساتھ ہوں گے. جو لولاک کے مالک ہیں۔

اِنشَاءَاللہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّم

ہے عبدل مست محمدؐ کے نام پر
لمحۂ آخر تک رہے گا یہ خمار نبض پر

وسیلتہ العظمیٰ میں حکایت ہے کہ ایک آدمی نے
حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر سلام کیا اس
وقت حضرت زید بن ثابت رضؓ حضور کریمؐ کے ساتھ تھے۔
حضرت زید بن ثابت رضؓ فرماتے ہیں کہ اس آدمی کے ہاتھ میں
اونٹ کی مہار تھی اتنے میں ایک اور شخص آیا اور کہا اس
نے میرا اونٹ چرالیا ہے۔ اونٹ نے اس وقت آواز دی
جس کے سنتے ہی حضرت سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم
اس اُونٹ کی طرف متوجہ ہوئے اور اس اعرابی کو کہا
تو جھوٹا ہے چنانچہ وہ چلا گیا پھر نبی کریمؐ نے پہلے والے
آدمی سے فرمایا کہ جس وقت تو یہاں کھڑا تھا کیا کرتا رہا

جس کی وجہ سے اُونٹ بولا۔ اس آدمی نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ ؐ پر فدا ہوں اس وقت میں جب آپ ؐ کے سامنے کھڑا تھا صرف درُود شریف پڑھ رہا تھا۔ حضورؐ نے فرمایا تو جب اُونٹ اپنی حقیقت بیان کر رہا تھا اس وقت فرشتوں نے اُفق کو بھر دیا تھا۔ یعنی دُرود شریف کی برکت سے اونٹ نے حقیقی واقعہ بیان کیا فرشتے اس قدر نازل ہوئے کہ تمام اُفق ان سے بھر گیا۔ کیونکہ دُرود شریف نور ہی نور ہے اس لئے اس کے پڑھنے سے نور بھر جاتا ہے ہر چیز اس میں صاف نظر آتی ہے اور حقیقت ظاہر ہو جاتی ہے۔

❖❖❖❖❖❖❖❖❖❖❖❖❖❖❖❖
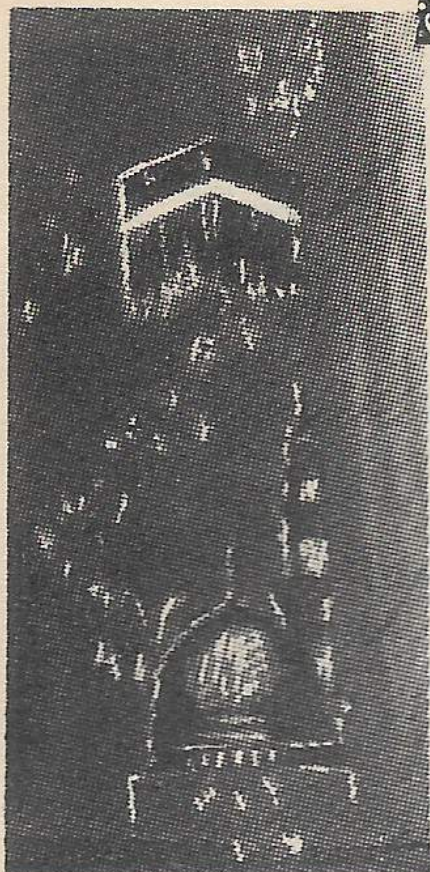
رَسُوْلُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ کی زیارت اور حوضِ کوثر پر بارِیابی

علامہ سخاویؒ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:۔

مَنْ صَلّٰی عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ

وَعَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِہٖ

فِی الْقُبُوْرِ ۵

جو شخص یہ درُود روحِ محمدؐ پر ارواح میں اور آپؐ کے جسدِ اطہر پر بدنوں میں اور آپؐ کی قبر پر درُود بھیجے گا وہ حضورِ اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھے گا اور وہ ہی دیکھے گا جو قیامت میں دیکھے گا میں اس کی سفارش کروں گا وہ میرے حوضِ کوثر سے پانی پیئے گا۔ اور اللہ تعالیٰ اس کے بدن کو دوزخ پر حرام فرما دے گا۔

(قولِ بدیع)

نزہتہ المجالس میں لکھا ہے کہ بعض صالحاً میں سے ایک صاحب کو عارف باللہ حضرت شیخ شہابُ الدین ابن ارسلانؒ جو بڑے زاہد اور عالم تھے دیکھا اور ان سے اپنے مرض کی شکایت و تکالیف کہیں انہوں نے فرمایا تریاق مجرّب سے کہاں غافل ہو یہ درود پڑھا کرو:-

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ
عَلٰى رُوحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

قَلْبِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ

وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ

فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ ط

معلوم ہوا کہ یہ درُود شریف ایک علاج بھی ہے جو لا علاج مریضوں کو فائدہ پہنچاتا ہے اور وہ شفایاب ہو جاتے ہیں۔

روضۃ الفائق میں ایک قصہ لکھا ہے کہ
حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ نقل کرتے ہیں
کہ میں بیت اللہ شریف میں طواف کر رہا تھا
میں نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ ہر قدم پر دُرود
ہی دُرود پڑھتا رہتا ہے اور کوئی چیز تسبیح تہلیل
وغیرہ نہیں پڑھتا۔ میں نے وجہ دریافت کی تو
اس نے کہا میرے والد صبح راستہ میں بیمار
ہوئے اور مر گئے ان کا منہ کالا ہو گیا۔ میں یہ
دیکھ کر سخت پریشان ہوا۔ روتے روتے آنکھ

لگ گئی اتنے میں میں خواب دیکھتا ہوں کہ ایک
صاحب جن سے زیادہ حسین میں نے کبھی نہیں دیکھا
تھا۔ ان میں جو بہترین خوشبو تھی میں نے کبھی
نہیں پائی تیزی سے قدم بڑھائے چلے آرہے ہیں
انہوں نے میرے باپ کے منہ پر سے چادر کا کپڑا
ہٹایا اور چہرہ پر اپنا ہاتھ پھیرا چہرہ فوراً سفید
ہوگیا۔ جب وہ واپس جانے لگے تو میں نے
منّت کی اور نام پوچھا آپؐ نے جواب دیا کہ
میں مُحَمَّدؐ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ہوں۔ تیرا باپ
بڑا گنہگار تھا۔ لیکن مجھ پر درُود پڑھتا تھا۔
میں اس کی فریاد کو پہنچا اور میں ہر اس شخص
کی فریاد کو پہنچتا ہوں جو مجھ پر کثرت سے
درُود شریف پڑھتا ہے۔
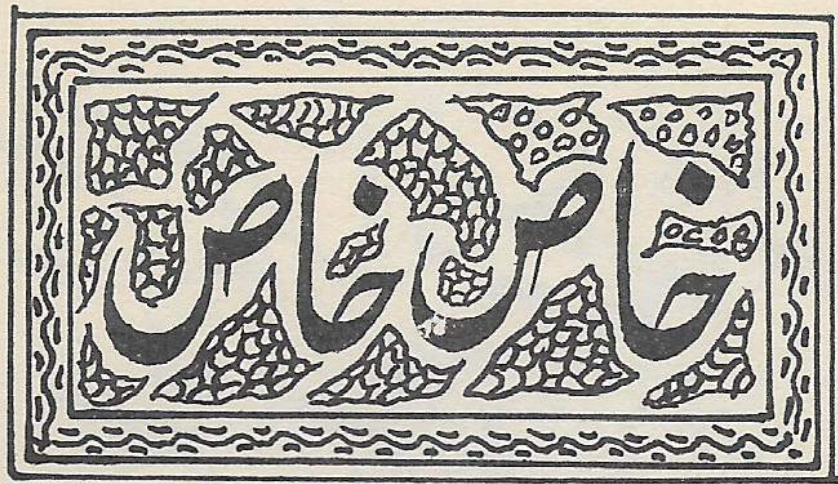
(۱) حضرت امام شافعیؒ کے نزدیک اَلتَّحِیَّاتَ کے بعد نماز میں درُود شریف پڑھنا فرض ہے۔

(۲) اذان کے بعد بھی درُود شریف پڑھنا چاہیئے۔ (مسلم۔ ترمذی)

(۳) مصائب اور آفات کے وقت بھی درُود شریف مسنون اور سب مشکلات کا حل ہے۔ (سعید)

(۴) حدیث شریف میں آیا ہے کہ حضور پُرنور صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بخیل ہے وہ آدمی جس کے سامنے میرا ذکر آئے اور وہ درود نہ پڑھے۔

مزرع الحسنات میں درج ہے کہ اگر کوئی شخص اس درُود شریف کو پڑھے تو ستّر فرشتے ایک ہزار روز تک اس شخص کے اعمال نامہ میں نیکیاں لکھتے رہتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَاہُ لَہٗ

الٰہی حضور آقا محمدؐ اور حضرت محمدؐ کی آل اولاد
پر سلامتی بھیج جو تیرا محبوب اور پسندیدہ ہیں۔

عبدل کے گناہ معاف کر دے گا غفور الرّحیم
جب وہ کہے گا مُحمّدؐ رؤف الرّحیم

ایک حدیث

حضور نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم
کا ارشاد ہے کہ مجھ پر زیادہ دُرود شریف
پڑھا کرو۔

اس لئے کہ تمہارے لئے یہ فلاح کا ذریعہ ہے
اس لئے درود شریف کو

تاج الوظائف

کہتے ہیں

یعنی

سب سے بڑا وظیفہ

اور

سب وظیفوں کا سردار

جب اوروں کو اعلیٰ مرتبہ اور عیال مِلا
مجھ کو غیب سے مدح نبیؐ کا شوق مِلا
اوروں کو آیا سب کچھ میسّر اس دُنیا میں
مجھے اے عبدل آقاؐ کی محبّت کا شرف مِلا

حضرت جبریل علیہ السّلام کی ایک ہزار زبانیں اور چھ سو پر ہیں سر سے پاؤں تک زعفران جیسے بال ہیں ان کی دونوں آنکھوں کے درمیان آفتاب ہے ہر بال پر ایک ایک ستارہ مثل ماہتاب درخشاں ہے، ہر روز تین سو ساٹھ بار دریائے نور میں غوطہ لگاتے ہیں۔ جب دریائے نور سے غوطہ لگا کر نکلتے ہیں تو ہر پَر سے قطرے ٹپکتے ہیں۔

ہر قطرے سے اللہ تعالےٰ ایک فرشتہ

پیدا کرتا ہے۔ جو قیامت تک اللہ تعالیٰ کی تسبیح
کرتا رہتا ہے ایک روز حضرت جبریلؑ نے حضورؐ
سرورِ کائنات کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض
کیا کہ اللہ تعالیٰ نے جب مجھے پیدا کیا تو دس ہزار
سال تک یہ پتہ نہ چل سکا کہ میں کس مقصد کے لئے
پیدا کیا گیا ہوں اور میں کیا کروں دس ہزار
برس کے بعد ندا آئی کہ اے جبریلؑ! تب مجھے
معلوم ہوا کہ میرا نام جبریلؑ ہے میں نے فوراً جواب
میں عرض کیا:۔

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ

اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا کہ میری تقدیس بیان
کرو میں نے دس ہزار برس یہ کیا پھر حکم ہوا کہ

میری بزرگی بیان کرو۔ دس ہزار برس تک بزُرگی بیان کرتا رہا اس کے بعد مجھ پر انوار عرش ظاہر ہوئے۔ عرش پر :-

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

لکھا ہوا دیکھا۔ میں نے دریافت کیا اے باری تعالیٰ مُحَمَّدؐ کون ہیں ؟ ارشاد ہوا اے جبریلؑ اگر محمّدؐ نہ ہوتے تو میں تجھ کو پیدا نہ کرتا۔ بلکہ نہ جنّت پیدا کرتا اور نہ دوزخ نہ چاند نہ سورج ۔ اے جبریلؑ! محمدؐ پر دُرود پڑھو۔ چنانچہ دس ہزار برس تک حضور پُرنور صلّی اللہ علیہ وسلم پر دُرود پڑھتا رہا (اب راز ظاہر ہوا کہ حضرت جبرئیلؑ کس کام کے لئے پیدا کئے گئے تھے۔)

امیدیں لاکھوں ہیں لیکن سب سے اوپر اور اوّل

کہ ہو مدینہ کے بھنگیوں میں میرا بھی شمار

اُڑا کے باد مشتِ خاک کو بعدِ مرگ

کرے حضورؐ کے روضے کے آس پاس نثار

درود کی اِمداد

حضرت عبدالرحمٰن بن ثمرہ رضی اللہ عنہٗ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ عجیب منظر دیکھا۔ حضور پرُنور صَلَّی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لے آئے فرمایا کہ رات میں نے ایک عجیب بات دیکھی ایک آدمی پُل صراط پر کبھی گھٹنوں کے بل کبھی گھسٹ کر کبھی اُلٹ کر چلتا تھا اتنے میں مجھ پر اس کا پڑھنا گذرا اور میں نے اس کو کھڑا کر دیا۔ یہاں تک کہ پُل صراط سے گذر گیا۔ وہ شخص درود کثرت سے پڑھتا تھا یہ سعادت فقط اسُ جسے اسکو نصیب ہوئی۔
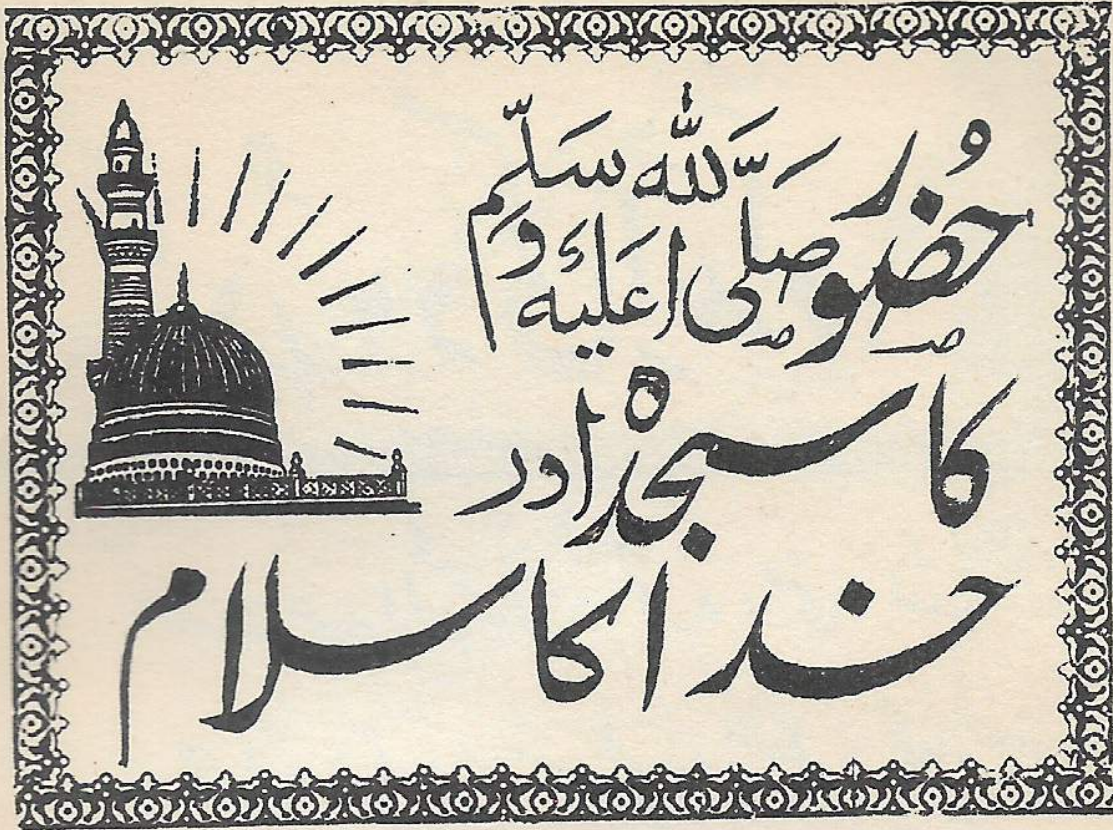
حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے اور چلتے رہے۔

حتیٰ کہ کھجوروں کے باغ میں داخل ہوئے اور سجدہ کیا اور بہت دراز سجدہ کیا یہاں تک کہ مجھے خوف ہوا کہ اللہ تعالےٰ نے آپ کو وفات دیدی ہے حضرت عبدالرحمٰن

بن عوفؓ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلّی اللہ علیہ وسلم
کو دیکھنے کے لئے باہر آیا تو حضورؐ صلی اللہ علیہ وسلم
نے سر اُٹھایا اور فرمایا کہ جبرئیلؑ امین نے مجھ کو
بتایا ہے کہ میں آپؐ کو اس چیز کی خوش خبری دیتا
ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے حکم کیا ہے کہ جو کوئی بھی
آپؐ پر درود بھیجے تو میں اس آدمی پر رحمت
نازل کروں گا۔

اور

جو آپؐ پر سلام بھیجے تو میں خود اس پر سلام
بھیجوں گا۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

کتاب زاہد الواعظین میں ہے کہ قیامت کے
روز ایک ایسی جماعت ہو گی کہ جن کے منہ چاند کی طرح

روشن ہوں گے اور ان کے بال سچّے موتیوں سے لبریز ہوں گے اور نُور کے منبر پر بیٹھے رہیں گے۔

اہلِ جنّت کہیں گے کہ فرشتے ہو یا انبیاء ہو وہ جواب دیں گے کہ ہم نہ تو نبی ہیں اور نہ ہی فرشتے ہیں صرف اتنا علم ہے کہ ہم حضرت محمدؐ مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کے اُمتی ہیں۔

فرشتے حیران ہو کر کہیں گے یہ مرتبہ کیسے نصیب ہوا وہ کہیں گے کہ پنج وقت نماز، ہم نے آداب اور سنتوں کے ساتھ باجماعت پڑھی اور اس کے ساتھ جب حضرت محمّد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک آتا تھا تب آپؐ کی محبت اور عشق کے باعث دل سے صلوٰۃ (درُود) پڑھتے تھے۔

مجالس الابرار میں ہے کہ انسان کے ساتھ
پانچ فرشتے رہتے ہیں۔

ایک[۱] سیدھی جانب جو نیکیاں لکھتا ہے۔

دوسرا[۲] بائیں جانب جو بدیاں لکھتا ہے۔

تیسرا[۳] آگے رہتا ہے جو نیکیوں کی تلقین کرتا ہے۔

چوتھا[۴] پیچھے رہتا ہے جو بلاؤں کو دور کرتا ہے۔

پانچواں[۵] پیشانی پر رہتا ہے جو درود شریف لکھتا ہے
اور حضورؐ اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم کو پہنچا دیتا ہے۔

فضائل

اگر کوئی شخص زیارت جمالِ بے مثال رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی آرزو دل وجان سے رکھتا ہو تو عروجِ ماہ شبِ جمعہ کے بعد فراغت نمازِ عشاء کے باوضو جامۂ پاک خوشبودار پہن کر ایک سو ستّر بار اس درود شریف کو پڑھ کر سو جائے گیارہ شب اسی طرح پڑھے انشاءاللہ شرف زیارت بابرکت سے مشرف ہو گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنیوالا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور مالک

مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَ الْمِعْرَاجِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو صاحب تاج اور معراج

وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ دَافِعِ الْبَلَآءِ

اور براق اور علم ہیں اور (جو) بلا

وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ

اور وبا اور قحط اور بیماریوں

وَالْاَلَمِ اِسْمُہٗ مَکْتُوْبٌ

اور دکھ دور کرنے والے ہیں۔ ان کا نام مبارک

مَرْفُوْعٌ مَشْفُوْعٌ مَنْقُوْشٌ

لکھا ہوا ہے۔ بلند صاحب شفاعت نقش کیا

فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ سَیِّدِ الْعَرَبِ

ہوا بیچ لوح اور قلم کے جو عرب

وَالْعَجَمِ جِسْمُہٗ مُقَدَّسٌ

اور عجم کے سردار ہیں اور ان کا جسم مبارک مقدس

مُعَطَّرٌ مُطَہَّرٌ مُنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ

اور معطّر مطہر اور منوّر ہے مدینہ منوّرہ میں

وَالْحَرَمِ شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی

جو صبح کے آفتاب اور اندھیری رات کے

صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْہُدٰی

بدر بلندی کے صدر ہدایت کے نور

كَهْفِ الْوَرٰى مِصْبَاحِ الظُّلَمْ ط

خلائق کی پناہ اندھیروں کی پناہ ہیں۔

جَمِيْلِ الشِّيَمْ شَفِيْعِ الْاُمَمِ

جو اچھی خصلتوں والے امتوں کی شفاعت کرنے والے

صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَاللّٰهُ

اور صاحب کرم ہیں اور خدائے تعالیٰ

عَاصِمُهٗ وَجِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ

ان کا نگہبان ہے اور جبریل ان کے خادم ہیں

وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ

اور براق ان کی سواری اور معراج ان کا سفر

وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ

اور سدرۃ المنتہیٰ ان کا مقام ہے

وَقَابَ قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ

اور قاب قوسین ان کی آرزو ہے اور مطلوب

وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ

اُن کا مقصود ہے اور مقصود ان کا

مُوْجُوْدُهٗ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

موجود ہے تمام نبیوں کے سردار ہیں

خَاتِمِ النَّبِيِّيْنَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ

نبیوں کے ختم کرنے والے گنہگاروں کی شفاعت کرنیوالے

اَنِيْسِ الْغَرِيْبِيْنَ رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ

غریبوں کے غمخوار تمام دُنیا کے لئے رحمت

رَاحَةِ الْعَاشِقِيْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ

عاشقوں کی راحت مراد مشتاقوں کی

شَمْسِ الْعَارِفِيْنَ سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ

آفتاب عارفوں کے سالکان طریق ہدایت کے چراغ

مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ

مقربان خدا کی شمع فقیروں اور مسکینوں کو

وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسَاكِيْنِ سَيِّدِ

اور دوست رکھنے والے سردار

الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ اِمَامِ

جن و انس کے۔ حرمین شریف کے نبی پیشوا دونوں

الْقِبْلَتَيْنِ وَسِيْلَتِنَا فِى الدَّارَيْنِ

قبلوں (بیت المقدس اور مکہ معظمہ) کے ہیں ہمارا وسیلہ دونوں

صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ مَحْبُوْبِ

جہانوں میں مالک قابَ قوسین کے محبوب اس کے

رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ

جو مالک ہے مشرقوں کا اور مالک ہے مغربوں کا

جَدِّ الْحَسَنِ وَ الْحُسَیْنِ مَوْلٰنَا وَ

امام حسن علیہ السّلام اور امام حسین علیہ السّلام کے جدامجد

مَوْلَی الثَّقَلَیْنِ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ

ہمارے مولانا اور جن و انس کے آقا جناب ابی قاسم محمد صلّی اللہ

عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ نُوْرِ اللّٰهِ

علیہ وسلّم ابن عبداللہ نور ہیں اللہ کے نوروں سے

یَآ اَیُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ

اے اُن کے حال کے نور کے اشتیاق رکھنے والو

صَلُّوْا عَلَیْهِ وَ آلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ

درود پڑھو ان پر اور ان کی آل پر اصحاب پر

وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًاط

سُلطان المشائخ واقفِ اسرارِ معنوی حضرت محمود غزنوی علیہ الرّحمۃ کا یہ معمول تھا کہ ہر روز بطور وظیفہ صدق نیّت اور فرطِ محبّت سے ایک لاکھ بار دُرود شریف پڑھتے اور اس کا ثواب سرورِ عالم صلّی اللہ علیہ وسلم کی نذر کرتے چونکہ اس قدر پڑھنے میں تمام دن گزر جاتا ہے اور انتظام مملکت کے واسطے فرصت کا وقت

ہاتھ نہ آتا ایک رات عالم خواب میں رسالت مآب صلّی اللہ علیہ وسلم نے، کہ آپؐ ہی کی ذات بابرکات کا آخرت و دنیا میں اُمّت عاصی کو سہارا ہے۔

خود بادشاہِ جہاں پہ یہ محنت اُمّت اور فتور سلطنت میں آپ کو کب گوارہ ہے)

سلطان محمود کو زیارتِ جمال جہاں آراء سے سرفراز کیا اور ارشاد زبان وحیٔ ترجمان سے یوں ممتاز کیا کہ اے محمود اس درود شریف ہر روز بعد نماز فجر کے ایک مرتبہ پڑھا کر لاکھ دُرود کا ثواب حاصل ہوگا۔ اس کی برکت سے میری محبت میں کامل ہوگے اور جس قدر اس سے بڑھتا جائے گا اسی قدر لاکھوں تک ثواب پائے گا۔ پس سلطان محمود نے بہ مطابق ہدایت اور

ارشاد جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلّم

کے ہر روز اس درود شریف کی مداومت

کی اور اس مژدہ سے ہر شخص کو خبر کر دی بہ سبب

حصولِ ثواب لاکھ درود شریف کا ایک

دفعہ پڑھنے میں درود خوانوں کو سرور تمام

ہوا اس لئے یہ

"درودِ لکھّی"

کے نام سے موسوم ہوا

درودِ لکھی

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمْ

شروع ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰینَا

اے اللہ ہمارے سردار آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَحْمَةِ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ صلّی اللہ علیہ وسلم کی آل پاک

اللهِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ

پر اور ہمارے سردار حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وسلم کی آلِ پاک

مَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۲

پر مطابق اپنی رحمت کے درود اور سلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار

بَعَدَ دِ فَضْلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور آقا حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم پر آپ کی آل پر درود

عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰیٓ

اور سلام بھیج اپنے فضل کی تعداد کے مطابق اے اللہ ہمارے

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعَدَ دِ خَلْقِ اللّٰہِ ط

سردار اور آقا محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم پر اور ہمارے سردار

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

محمد کی آل پر اپنی خلقت کے شمار کے مطابق درود اور سلام بھیج

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعَدَ دِ عِلْمِ اللّٰہِ

سردار حضرت محمدؐ کی آل پر اپنے علم کی تعداد کے مطابق درود اور

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

سلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار اور آقا حضرت محمدؐ صلّی اللہ علیہ وسلّم

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

پر اور ہمارے سردار حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اپنے کلمات کی

بِعَدَدِ کَلِمٰتِ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

تعداد کے مطابق درود اور سلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار

سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

اور آقا محمد صلّی اللہ علیہ وسلم اور ہمارے سردار حضرت محمّد کی آل پر

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کَرَمِ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اپنے کرم کے مطابق درود اور سلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار

عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

اور آقا حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم پر اور ہمارے سردار حضرت محمدؐ

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُرُوْفِ کَلَامِ اللّٰہِ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ

صلّی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اپنے کلام کے حروف کی تعداد کے مطابق

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰينَا مُحَمَّدٍ

درود اور سلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار اور آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ قَطَرَاتِ

پر اور ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر بارش کے قطروں

الْاَمْطَارِ ۱ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

کی تعداد کے مطابق درود اور سلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ

وَمَوْلٰينَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۲

علیہ وسلم پر اور ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر

بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

درختوں کے پتوں کی تعداد کے برابر آل پر درود اور سلام بھیج اے اللہ ہمارے

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰينَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

سردار اور آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے سردار حضرت

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَمْلِ الْقِفَارِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

محمدؐ کی آل پر میدان کی ریت کے ذرّوں کے مطابق ۔ درود وسلام بھیج اے اللہ

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

ہمارے سردار اور آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے سردار حضرت محمد

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا خُلِقَ فِى الْبِحَارِ ط

صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر سمندروں کی تعداد کے مطابق ۔ درود وسلام

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

بھیج اے اللہ ہمارے سردار اور ہمارے مولانا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

اور ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر دانوں اور

الْحُبُوْبِ وَالثِّمَارِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

پھلوں کی تعداد کے مطابق ۔ درود وسلام بھیج اے اللہ ہمارے

عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

سرداراورہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الَّیْلِ وَالنَّھَارِ ط اَللّٰھُمَّ

آل پر اس تعداد کے مطابق دن اور رات کے عدد کے مطابق درود

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ

سلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار ہمارے مولیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا اَظْلَمَ

وسلم اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اس تعداد کے مطابق کہ جس پر رات

عَلَیْهِ الَّیْلُ وَاَشْرَقَ عَلَیْهِ النَّھَارِ ط اَللّٰھُمَّ

چھاتی ہوتی ہے اور دن چڑھتا ہے اور درود وسلام بھیج اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار اور ہمارے مولیٰنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر ان لوگوں کی تعداد کے مطابق جو

عَلَيْهِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

ان پر سلام اور درود بھیجتے ہیں اور درود بھیج اے اللہ ہمارے

مَوْلٰينَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سردار مولیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے سردار

بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کی آل پر ان لوگوں کی تعداد کے مطابق جو ان پر درود نہیں

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰينَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

بھیجتے۔ درود وسلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ ط

علیہ وسلم ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پہ تمام مخلوق کے سانسوں کی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

تعداد کے مطابق درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے آقا حضرت محمد

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

صلی اللہ علیہ وسلم اور ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر آسمانوں کے ستاروں

نُجُوْمِ السَّمٰوٰتِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

کی تعداد کے مطابق درود اور سلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار اور آقا

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

ومولنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے سردار حضرت محمد

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ شَيْءٍ فِي الدُّنْيَا وَ

صلی اللہ علیہ وسلم کی آلِ پر دنیا اور آخرت کی تمام چیزوں کی مقدار کے

الْاٰخِرَةِ ط صَلَوٰتُ اللّٰهِ تَعَالٰى وَمَلٰٓئِكَتِهٖ

مطابق درود اور سلام بھیج اللہ تعالیٰ اور اس کے تمام فرشتوں اور

وَاَنْبِيَائِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ الْخَلَائِقِ ط

نبیوں اور مرسلوں (رسولوں) اور تمام خلقت کا درود اوپر

عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ

تمام رسولوں کے سردار اور متقیوں کے امام اور

وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَشَفِيْعِ

شریفوں کے پیشوا اور گنہ گاروں کی شفاعت کرنے والے

الْمُذْنِبِيْنَ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

ہمارے سردار اور آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ

اور ان کی آل پر اور ان کے اصحاب پر اور ان کی

وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ

ازواج اور اولاد پر ان کے اہل بیت پر اور ان کی اطاعت

مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ

کرنے والوں اور تمام اہلِ آسمان اور زمین کے طفیل تیری

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط وَيَا

رحمت کے اے سب پر رحم کرنے والوں سے زیادہ

اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى

رحم کرنے والے اور سب بزرگوں سے زیادہ بزرگی والے اور رحمت

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط

والے اے اللہ ہمارے سردار حضرت محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر

وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَائِمًا اَبَدًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ط

اور ان کے تمام اصحاب پر سلام بھیجے ہمیشہ آخرت تک کثرت سے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۵

اور اللہ کے لئے سب حمد ہے جو جہانوں کا پروردگار ہے۔

حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ رضی اللہ عنہ سے حدیث شریف ہے کہ خاتم النّبیّن سید المرسلین محمّدؐ مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلّم امام المتقین و نبی الحمد مین شریفین نے ارشاد فرمایا کہ جب تم لوگ دُرود بھیجو تو خوب صورت اور اچھا کرکے بھیجو، صرف اس لئے کہ وہ پیش کیا جائے گا۔ تم دُرود پڑھو تو اچھی طرح پڑھو، تم نہیں جانتے کہ وہ مجھ پر پیش کیا جائے گا اس لئے اس طرح دُرود پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوٰتِكَ وَرَحْمَتَكَ

وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ

عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ

وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ

اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ

الَّذِىْ يَغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ

وَالْاٰخِرُوْنَ ؕ

معنی:-

اے اللہ! اپنی صلوٰۃ۔ رحمت اور برکت

بھیج سیّد المرسلین اور امام المتقین خاتم النبیین
پر اور جو تمہارا بندا۔ رسول خیر کا
امام۔ اور رسول رحمت ہیں۔ اور ان کو
مقام محمود عطا فرما، جس پر رشک
کرتے ہیں، پہلے والے اور پچھلے سب۔

محمد صلی اللہ علیہ وسلم

محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سات خاص الخاص جنتی درود

٧٨٦

روایت ہے کہ ایک دن حضور پُر نور
صَلّی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں صحابۂ کرام
حاضر تھے تو ایک شخص نے آکر سلام کیا۔ حضور
صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کو اپنے اور
ابوبکر صدیقؓ کے درمیان بٹھالیا، اصحابۂ کرام
اس قدر تعظیم و توقیر پر تعجب کرنے لگے اور
اس کا سبب دریافت کرنے لگے۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا کہ یہ شخص مجھ پر ایسا درود بھیجتا ہے
جو آج تک کسی نے نہیں بھیجا، صحابہ کے دریافت
کرنے پر آپ نے وہ درود پڑھ کر سُنایا۔

درود شریف یہ تھا:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَفِی الْمَلَاءِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنَ ۝

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ شخص ہر روز صبح کو دس مرتبہ یہ درود پڑھتا ہے جس کی وجہ سے تمام مخلوق کے اعمالوں کے مثل ثواب حاصل کر لیتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ عَدَدَ

مَنْ صَلَّ عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ

عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ كَمَا يَنْبَغِی لَنَا

اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ

نِ النَّبِیِّ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَيْهِ ٥

٣

حضرت ابوہریرہؓ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ

وسلّم کا ارشاد مبارک نقل کرتے ہیں کہ حضورؐ

نے فرمایا کہ جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ

اس کے درُود کا ثواب بڑے پیمانہ میں ناپا

جائے تو اس ان الفاظ سے درُود پڑھا کرے ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ

اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

حضرت علی کرم اللہ وجہٗ کی ایک
حدیث کا حضرت ابو مسعودؓ ذکر کرتے ہیں
کہ آقائے نامدار سرکارِ دو عالم صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص چاہتا ہے
کہ اس کا دُرود بہت بڑے پیمانے سے
ناپا جائے تو وہ اہلِ بیت پر دُرود شریف
پڑھے تو اس طرح پڑھا کرے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوٰتِكَ وَبَرَكَاتِكَ

عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ وَاَزْوَاجِهٖ

اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ

وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسولِ

اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جلیل القدر اور ایک مشہور صحابی

ہیں آپ زیادہ سے زیادہ حدیث شریف کا حفظ کرتے تھے

اور آپ سے کئی حدیثیں نقل کی گئیں ہیں۔ دوسرے باکمال

صحابی حضرت انس رضی اللہ عنہ ہیں۔ آپ سے اور حضرت

ابو ہریرہ رضؓ دونوں مشہور صحابیوں سے یہ روایت نقل کی گئی

ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے

پہلے اسّی مرتبہ یہ درود پڑھے تو اس کے اسّی برس کے گناہ

معاف ہوں گے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًاط

حضرت حسن بصریؒ بڑے زبردست عالم اور محدث اور مشہور ولی اللہ گزرے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ان پر خاص انعام واکرام تھا۔ اللہ تعالیٰ سے ہمکلام ہوتے اور اللہ تعالیٰ کے پیارے بندوں میں سے تھے۔

آپ کا ارشاد ہے کہ جو شخص چاہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حوضِ (کوثر) سے بھرپور پیالہ پیوے تو وہ یہ درود شریف پڑھا کرے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ وَاَنْصَارِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ وَمُحِبِّيْهٖ وَاُمَّتِهٖ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

حضرت ابن ابی عاصمؒ سے حدیث شریف نقل ہے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سات جمعہ (ہر جمعرات کو) سات مرتبہ یہ درود شریف پڑھے گا۔ اس کیلئے میری شفاعت لازمی ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضًا وَّ لِحَقِّہٖ اَدَآءً وَّاَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَاَجْزِہٖ عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَاَجْزِہٖ عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَزَیْتَ نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِہٖ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِہٖ مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَالصّٰلِحِیْنَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ؕ

درودِ عالی القدر
(صلاۃ العالی القدر)

حضرت سید یوسف نبہانی رحمۃ اللہ علیہ حضرت امام السیوطی۔ حضرت السید احمد حلان رحمتُ اللہ علیہ و حضرت سید عثمان الدمیاطی رحمۃ اللہ علیہ بزرگان دین جن کی روشنی سے عالم اسلام خصوصًا خطۂ عرب جگمگاتا رہا۔ اس درود شریف کی تعریف میں کتابیں لکھدی ہیں ایک شاندار درود ہے۔

اس جگہ یہ کہنا ضروری ہوگا کہ یہ درود شریف دنیوی اور دینی امور میں فتح و نصرت و وکامرانی کا ایک گنجینہ ہے۔ ہر نماز کے بعد ورد سے ہر کام میں فتحیابی نصیب ہوتی ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ
الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي
الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ۝

درودروحی

یہ درود قبرستان میں زیادہ پڑھا جاتا ہے

اس کی برکت سے روحوں کو عذاب سے

نجات ملتی ہے اور قیامت تک ان کو

آرام ملتا رہتا ہے۔ جتنا زیادہ پڑھا جائے

اتنا زیادہ ثواب ہوگا۔ یہاں تک کہ یہ

ثواب ماں باپ کی روح کو بخشنے سے ثواب

ہے گویا کہ تمام عمر کے ان کے حقوق ادا کر دیئے۔ اہل ممات

کو بخشنے سے انھیں ایسا درجہ ملتا ہے کہ فرشتے بھی انکی

زیارت کو آتے ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

شروع اللہ کے نام سے جو بخشش کرنیوالا مہربان ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمّد صلّی اللہ علیہ وسلّم کے جب تک رہے

الصَّلٰوۃُ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ

نماز اور درود بھیج اوپر محمّد صلّی اللہ علیہ وسلّم کے جب تک ہو

الرَّحۡمَۃُ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ

رحمت اور درود بھیج اوپر محمّد صلّی اللہ علیہ وسلّم کے جب تک ہوں

الۡبَرَکَاتُ وَصَلِّ عَلٰی رُوۡحِ مُحَمَّدٍ فِی

برکتیں اور درود بھیج اوپر محمّد صلّی اللہ علیہ وسلّم کے بیچ

الۡاَرۡوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی صُوۡرَۃِ مُحَمَّدٍ فِی

روحوں کے اور درود بھیج اوپر صورت محمّد صلّی اللہ علیہ وسلّم کے

الصُّوَرِ وَصَلِّ عَلٰى اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِي

بیچ صورتوں کے اور درود بھیج اوپر نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ

الْاَسْمَاۗءِ وَصَلِّ عَلٰى نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِي

ناموں کے اور درود بھیج اوپر نفس محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ

النُّفُوْسِ وَصَلِّ عَلٰى قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِي

نفسوں کے اور درود بھیج اوپر دل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ

الْقُلُوْبِ وَصَلِّ عَلٰى قَبْرِ مُحَمَّدٍ

دلوں کے اور درود بھیج اوپر قبر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ

فِي الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰى رَوْضَةِ مُحَمَّدٍ

قبروں کے اور درود بھیج اوپر روضہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ

فِي الرِّيَاضِ وَصَلِّ عَلٰى جَسَدِ مُحَمَّدٍ

روضوں کے اور درود بھیج اوپر بدن محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی تُرْبَةِ مُحَمَّدٍ

بیچ بدنوں کے اور درود بھیج اوپر تربت محمدؐ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے

فِی التُّرَابِ وَصَلِّ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ

بیچ قبروں کے اور درود بھیج اوپر بہتر مخلوق و نبی کے سردار ہمارے

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

محمدؐ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے اور اوپر آل ان کے اور اصحاب ان کے

وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ

اور بیویوں ان کی اور اولاد ان کی کے اور گھر والے ان کے

وَاَحْبَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۝ بِرَحْمَتِكَ

اور دوستوں ان کے سب کے ساتھ رحمت اپنی کے اے رحم کرنیوالے

یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝ ۵

رحم کرنے والوں کے

درودِ رحمت

یہ درود شریف آفات اور مصائب میں اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے حفاظت میں رکھتا ہے۔ روایت ہے کہ ایک روز رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ کی مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے تو ایک اعرابی آیا اور پوش سے ڈھکا ہوا طباق حضور کے سامنے رکھ دیا۔ حضورؐ نے پوچھا کہ اس طباق میں کیا لایا ہے۔

اعرابی نے عرض کیا۔ یا رسول اللہؐ تین دن سے اس مچھلی کو پکا رہا ہوں اور یہ بالکل نہیں پکتی۔ اس پر آگ کا کچھ بھی اثر نہیں ہوتا۔ اب آپ کے پاس لایا ہوں۔ آپ

اسکو اچھی طرح سے جان سکتے ہیں۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مچھلی سے پوچھا۔

اور مچھلی بحکم خدا بولنے لگی۔ عرض کی یا رسول اللہؐ ایک روز

میں پانی میں کھڑی تھی تو ایک آدمی آیا ایک درود پڑھ رہا

تھا اس کی آواز میرے کانوں میں پڑی۔

حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اے مچھلی وہ درود پڑھ کر سناؤ چنانچہ اس نے پڑھ کر سنایا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہٗ کو حکم دیا

کہ اے علیؓ اس درود کو لکھ لو اور لوگوں کو سکھاؤ۔ انشاء اللہ دوزخ

کی آگ ان پر حرام ہو جائے گی۔

نہ ہوتے گر محمدؐ ہر خوشی بیکار ہو جاتی ☆ خدائی رہتی ناقص زندگی بیکار ہو جاتی
رسول اللہ کی رحمت اگر ہوتی نہ بندوں پر ☆ محبت بے اثر اور زندگی بیکار ہو جاتی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

خَیْرِ الْخَلَائِقِ وَ اَفْضَلِ الْبَشَرِ وَشَفِیْعِ

الْاُمَمِ یَوْمَ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ وَصَلِّ عَلٰى

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ م

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰى

جَمِيعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰی کُلِّ

الْمَلٰٓئِکَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِيْنَ

وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا کَثِيْرًا کَثِيْرًا ط بِرَحْمَتِکَ وَبِفَضْلِکَ

وَبِکَرَمِکَ يَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِيْنَ بِرَحْمَتِکَ

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ يَا قَدِيْمُ يَا دَائِمُ

يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ يَا وِتْرُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ

يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَکُنْ

لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ط

بِرَحْمَتِکَ يَا اَرْحَمَ الرَّا

حِمِيْنَ ط

درودِ تنجینا

جو شخص صلوٰۃِ تنجینا کو سوتے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھے وہ ایک ہفتہ میں دیدارِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوگا۔ (مزرع الحسنات)

پریشانی خطرات ومصائب کے وقت یومیہ ستر مرتبہ پڑھیں۔ نجات دہندہ ہے۔ ہر تکلیف کے وقت زیادہ سے زیادہ پڑھا جائے تریاق کا حکم رکھتا ہے

مناہج الحسنات میں ابن فاکہانی کی کتاب فجر منیر سے نقل ہے کہ ایک بزرگ نے کہا تو جہاز میں سوار تھا جب طوفان کی موج سے جہاز ڈوبنے لگا تو مجھ پر غنودگی طاری ہو گئی۔

اس حالت میں رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی اور آپؐ نے تعلیم فرمایا کہ **درود تنجینا** جہاز کے سو ہزار بار پڑھیں۔ ہنوز تین سو تک پڑھنے کی نوبت نہیں پہنچی تھی کہ جہاز ڈوبنے سے بچ گیا اور طوفان سے نجات پائی۔

——— ٭ ———

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

شروع اللہ کے نام سے جو بخشش کرنے والا مہربان ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ

اے پروردگار ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسا

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ

درود بھیج کہ جس کے وسیلے سے اور برکت سے آپ ہم کو

صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ

سب خوف کی چیزوں اور آفات سے نجات بخشیں

الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا

اور جس کے وسیلے سے اور برکت سے آپ ہماری ساری

بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا

حاجتیں پوری کردیں اور جس کے وسیلے اور برکت

بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا

سے آپ ہم کو کُل برائیوں سے پاک و صاف

بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ

کر اور جس کے وسیلے اور برکت

وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ

سے ہم کو زندگی میں اور مرنے

مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِى الْحَيٰوةِ

کے بعد تمام مقاصد تک ہمیں

وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى

پہنچانے پر تو ہر چیز پر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

قادر ہے۔

درودِ قرآنی

یہ قرآنی درود ہے اس کے بے شمار فوائد ہیں جو اس مختصر جگہ میں درج نہیں ہو سکتے۔ مختصراً یہ کہ اس درود شریف کے پڑھنے سے رحمت ربی کا بادل فوراً چھا جاتا ہے اور برسنا شروع کر دیتا ہے۔ اس کے پڑھنے سے حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کمال محبت نصیب ہوتی ہے اس کو ایک مرتبہ پڑھنے سے ملائک آسمان پر اور آدمی زمین پر اگر رحمت کو جمع کریں تو ناممکن ہے کہ ایک حصہ بھی جمع کر سکیں یا دیکھ سکیں۔ یہ درود شریف بڑا عجیب ہے اس کو تین مرتبہ صبح اور تین مرتبہ شام پڑھنے سے مکمل کامیابی اور خوشی حاصل ہوتی ہے۔ قرآن شریف کی تلاوت سے پہلے اور بعد پڑھنا افضل ہے۔

درود قرآنی یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے۔ جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

اے اللہ درود بھیج اوپر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ان کی اولاد

بِعَدَدِ مَا فِىْ جَمِيْعِ الْقُرْاٰنِ

اور اصحاب پر جو سارے قرآن پاک میں حروف

حَرْفًا حَرْفًا وَّبِعَدَدِ كُلِّ حَرْفٍ

ہیں ان کے عدد سے ہزار بار

اَلْفًا اَلْفًا

زیادہ سے زیادہ

درودِ ناریہ

یہ درود شریف اس کتاب کا دل ہے فی الحقیقت

یہ درود صدق دل سے پڑھ کر اگر پہاڑ کو انگلی سے اشارہ کیا جائے

تو پہاڑ فوراً ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ نے اس سے بھی

زیادہ طاقت اس درود شریف میں رکھدی ہے۔

یہ درود شریف ایک ایسا راز ہے جس کو عارفوں اور خاص

الخاص ولیوں کے سوا کوئی بھی نہ سمجھ سکا اس میں بے شمار خاص

فوائد ہیں جن کو اگر لکھا جائے تو دنیا کی سیاہی اور کاغذ ختم ہو جائے

سب سے زیادہ اس درود نار کا فائدہ یہ ہے کہ جب بھی

رنج و ملال ہو یا کوئی مصیبت آجائے تو فوراً اس کو پڑھا جائے

انشاء اللہ تمام مصیبتیں منٹوں میں ختم ہو جائیگی اندھیرا اجالے میں بدل

جائیگا۔ زحمت رحمت میں تبدیل ہو جائیگی۔ ربّ کریم چھپر پھاڑ کے مدد دیتا ہے
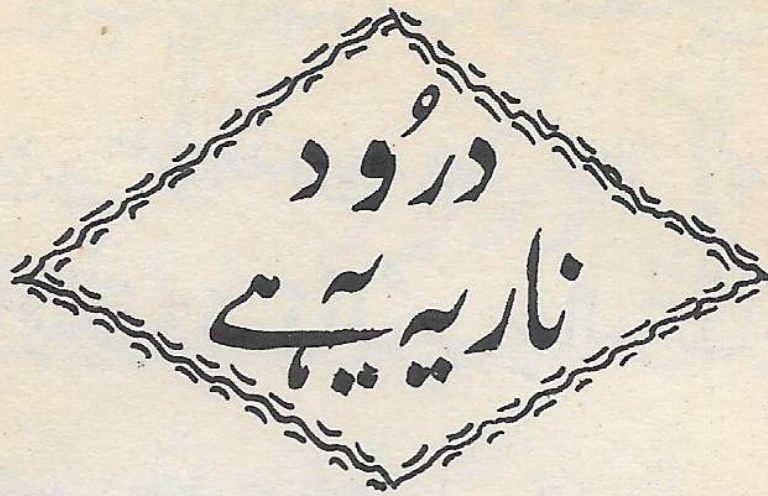
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ

اے اللہ درود کامل اور سلام تام نازل

سَلَامًا تَامًّا عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

فرما ہمارے سردار و مولینا حضرت

مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ تَنْحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ وَ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کے طفیل گرہ کھل جاتی ہے اور

تَنْفَرِجُ بِهِ الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهِ

ہے بے چینیاں ختم ہو جاتی ہیں اور جن کے طفیل

الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِهِ الرَّغَائِبُ

تمام مقاصد حاصل ہوتے ہیں اور اچھا

وَحُسْنُ الْخَوَاتِمِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ

خاتمہ نصیب ہوتا ہے اور وہ کہ سیراب ہوتا ہے

بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِيْ كُلِّ

بادل ان کی وجہ کریم سے اس کی تازگی سے

لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ

اور آل پر، اصحاب پر اپنے ہر لمحہ سانس میں اپنی معلومات

لَّكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ ۝

کے برابر گنتی میں (یعنی لاتعداد) اے اللہ اے اللہ اے اللہ۔

درود قلبی

اگر کوئی شخص چاہے کہ اس کی ہر ایک دعا قبول ہو۔ اور ہر ایک حاجت اس کی مرضی کے مطابق پوری ہو تو اس کے لئے یہ ایک لاجواب درود ہے اس کو چاہیئے کہ ہر ایک دعا میں اسکو پڑھے انشاء اللہ اس درود شریف کی برکت سے اس کی ہر دُعَا قبول ہوگی۔ درود قلبی اللہ تعالیٰ عزوجل کے فضل وکرم سے قلب کو منور کرتا ہے اور دل کو روشن۔ خاص طور پر جب کبھی دعا میں پڑھا جائے گا اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے دعا یقیناً قبول ہوتی ہے۔

درود قلبی یہ ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی یَا شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ

سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَمُرْشِدِنَا وَرَاحَتِ

قُلُوْبِنَا وَطَبِیْبِ ظَاھِرِنَا بَاطِنِنَا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ

وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَوْلِیَاءِ اُمَّتِہٖ

وَاَھْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ

اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ط

باسلامت امن وامان میں رہنے اور عزت

کے ساتھ وقت بسر کرنے کے لئے درود خمسہ

کا ورد سب سے زیادہ اعلیٰ اور افضل ہے

امام شافعیؒ نے درود خمسہ کی تعریف

میں کئی باتیں لکھی ہیں اور کئی فضائل درج کئے ہیں۔

معارج میں امام صاحب نے مرنے

کے بعد مغفرت اور رحمت پانے کا سبب

بھی اس درود شریف کو بتایا ہے۔

ہر مصیبت میں یہ درود کام دیتا ہے

اور یقیناً فتح ہوتی ہے۔

اس درود شریف کے ورد سے ایک سو حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔ عارفانِ وقت نے عرلستان کے ایک کامل ولی اللہ سے ان کے مرنے کے بعد بذریعہ کشف دریافت کیا کہ خدا نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا۔

بزرگ نے کہا جمعرات کو درود خمسہ پڑھتا تھا۔ رب تعالیٰ نے اسی وجہ سے بخش دیا۔
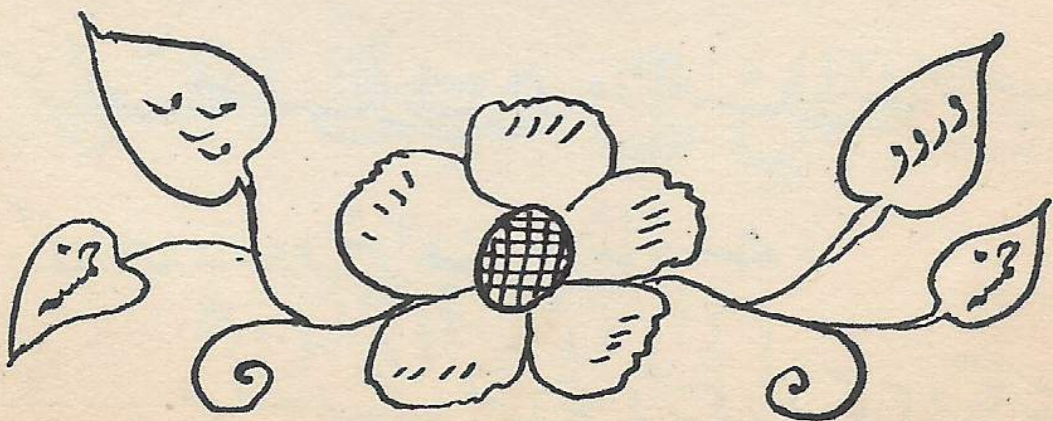
درود خمسہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی

عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَّا تُحِبُّ وَتَرْضٰی

اَنْ نُصَلِّیْ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

کَمَا اَمَرْ تَنَا بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ

وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تَنْبَغِیْ

الصَّلٰوۃُ عَلَیْہِ

درود خاص کے فوائد لکھنا ناممکن ہے اس جگہ صرف اتنا لکھنا کافی ہوگا کہ کوئی بھی رنج یا پریشانی یا مصیبت آجائے تو صدق دل سے اس درود کو فوراً پڑھنا چاہیئے ہر قسم کی مصیبتیں تکلیفیں رنج وغم ختم ہو جاتے ہیں اس درود شریف کا پڑھنا اور تکلیفوں کا مٹنا یقینی بات ہے۔ پڑھنے والا ولی اللہ بن جاتا ہے۔

درود خاص یہ ھے

صَلَّی اللہُ عَلَیْكَ یا مُحَمَّدِ نُوْرُ مِّنْ نُوْرِ اللہِ ط

درود اوّل کو اللہ تعالیٰ نے سب سے زیادہ

افضل بنایا ہے۔ اس درود شریف کو پڑھنے والا

محروم نہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ بیماریوں سے نجات

دیتا ہے تکالیف دور کرتا ہے۔ دینی و دنیاوی

کامیابی دیتا ہے اور اس درود شریف کا یہ

خاص فائدہ ہے کہ اس کو اگر کوئی کثرت سے پڑھے

تو انشاء اللہ تعالیٰ ہر برائی چھوٹ جائے گی عبادت

میں لطف آئے گا اور آدمی عابد اور پرہیزگار بن

جائے گا۔ دین سے دلچسپی رکھنے والے حضرات

اگر چاہیں تو ان کی منزلیں جلد از جلد طے ہو جائیں تو تو اس درود کا زیادہ سے زیادہ ورد کریں۔ منزل مقصود تک پہنچنے کے لئے یہ زینہ ہے۔

یہ ایک اسم اعظم اور آسانی سے قبول ہونے والا ورد ہے۔ اللہ تعالیٰ کے خاص بندے اس کو پڑھتے ہیں۔ اگر کوئی امیدوار اللہ تعالیٰ کا خاص بندہ بننا چاہے تو اس کو دل و جان سے پڑھے۔

جو لوگ اس کو کثرت سے پڑھتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے پاس اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ میں اوّل صف میں داخل ہو جاتے ہیں۔

اس وجہ سے اس کا نام درود اوّل ہے۔

درود اوّل یہ ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ

الٰہی درود بھیج اوپر ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو بزرگ تر

اَنْبِیَائِكَ وَاَكْرَمِ اَصْفِیَائِكَ مَنْ

نبیوں میں اور بزرگ تیرے برگزیدہ میں ہیں جس کے

فَاضَتْ مِنْ نُوْرِهٖ جَمِیْعُ الْاَنْوَارِ

نور سے ظاہر ہوئے تمام نور اور

وَصَاحِبِ الْمُعْجِزَاتِ وَصَاحِبِ

صاحب ہیں معجزوں کے اور مقام محمود کے

الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ سَیِّدِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ ۝

اور سرداروں میں پچھلوں کے اور پہلوں کے

میں اب وہاں ہوں جہاں عشق احمدؐ کا ہے عروج
(م - ج - بھ)

حافظ سخاویؒ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زوج محترمہ حضرت اُمّ المومنین جویریہ بنت الحارث نے نقل کیا ہے کہ آپ نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص حلف اٹھائے کہ میں آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم پر افضل ترین درود پڑھتا ہوں تو وہ یہ درود یعنی درود افضل پڑھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَبۡدِکَ وَنَبِیِّکَ وَرَسُوۡلِکَ النَّبِیِّ
الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَزۡوَاجِہٖ وَذُرِّیّٰتِہٖ
وَسَلِّمۡ عَدَدَ خَلۡقِکَ وَرِضَا نَفۡسِکَ
وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

ہو گیا افسانۂ زندگی اے عبدل تمام
نعت گاتے گاتے چلا گیا محمدؐ کا غلام

بھیجتا ہوں ہزاروں درود و سلام
آل و اصحابِ نبی کریمؐ پر صبح شام

درود انعام

یہ درود شریف

"صلوٰۃ انعام"

کے نام سے مشہور ہے

حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کا اگر دیدار اور آپؐ کے روضۂ اطہر کی زیارت کا شوق ہو تو اس درود شریف کو سوتے وقت باوضو ۳۱۳ مرتبہ پڑھا جاتے۔ بڑا بابرکت اور بڑا افضل درود ہے

درودِ انعام

۸۲

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ اِنْعَامِ اللّٰہِ وَاِفْضَالِہٖ

اے اللہ! رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم پر درود بھیج اتنا جتنا کہ تیرا انعام اور بے شمار فضل وکرم ہیں۔

یہ درود شریف جو پڑھے گا اس کو بے شمار دین میں اور دنیا میں نعمتیں حاصل ہونگی۔ اور رحمت کے سایہ میں ہوگا۔

دربارِ محمد ﷺ میں یہ میری عرض ہے
خدا کرے ہو عبدالعزیز دم مدینہ میں
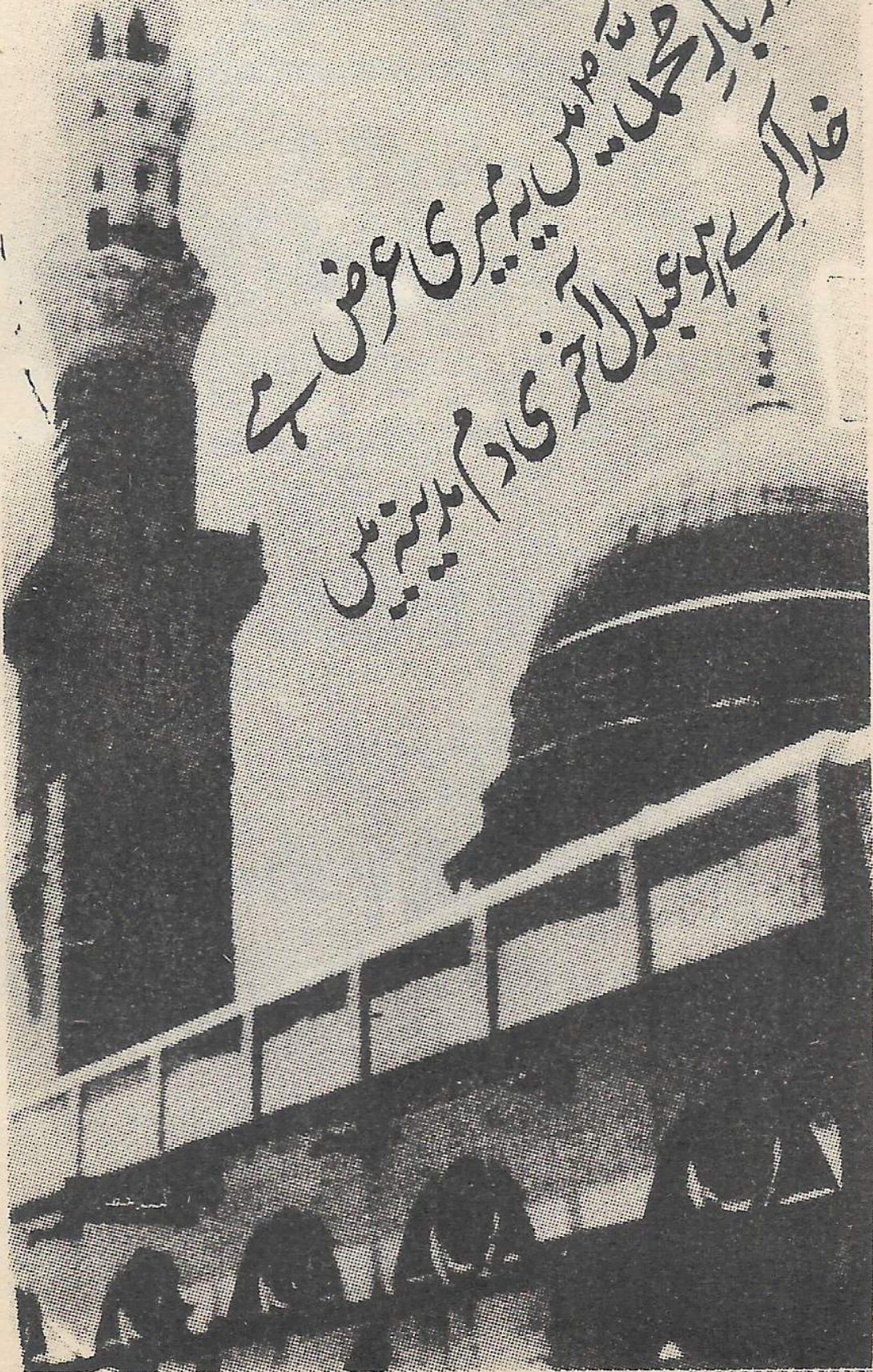
درودالاقطاب

قطبوں کا درود

قطب الاقطاب سید احمد البودی رح اپنے معمولات سے یہ درود شریف بیان فرماتے ہیں۔ یہ درود شریف الواردات اور کشف حاصل کرنے کے لئے لاجواب ہے دونوں ضروریات اس درو کو کثرت سے پڑھنے سے حاصل ہوتی ہیں اس کو کثرت سے پڑھنے والے کو حضور کریم کی زیارت نیند میں نصیب ہوگی۔ رزق بڑھتا ہے اور آسانی سے حاصل ہوتا ہے قطبیت کے درجہ کو حاصل کرنے کے لئے یہ

درود شریف بہترین ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الْاَنْوَارِ

وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَتِرْیَاقِ الْاَغْیَارِ

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الْمُخْتَارِ وَاٰلِہٖ

الْاَطْھَارِ وَاَصحَابِہٖ الْاَخْیَارِ

عَدَدَ نِعَمِ اللّٰہِ وَاِفْضَالِہٖ

اس درود شریف کے پڑھنے سے اسرارِ الٰہی کھلتے ہیں اور خاص طور پر دین میں دولت اور دُنیا میں نعمت اور بیش بہا رزِق عطا ہوتا ہے پڑھنے والا قطب کے درجہ تک ترقی حاصل کرتا ہے۔

درود نور

اَلحمدُللہ! یہ درود کیا ہے ایک اسم اعظم ہے۔ خداوند تعالیٰ نے اپنے حبیبؐ کے صدقے میں اُمّتِ محمدیہؐ کے لئے یہ درود اس دنیا میں ظاہر کیا ہے۔ اگر کوئی دل ولی اللہ بننا چاہے تو اس کو پڑھے جمعہ کے دن کم از کم ایک سو مرتبہ تو کسی بھی حالت میں اس کو ضرور پڑھنا چاہیئے اس درود کو پڑھنے پر انشاءاللہ تعالیٰ دل میں "نُور" پیدا ہو گا۔ اور ہُو دبھی عجیب نُور جب اس کے

پڑھنے کی عادت ہو جاتی ہے تو اسرار الٰہی کھلتے ہیں اور اسرار الٰہی کھلنے کے بعد کیا مرتبہ ہوگا وہ بیان نہیں کیا جا سکتا۔

یہ درودِ **نور** ہے اس کے ایک حرف میں **نور** کے سمندر سمائے ہوتے ہیں صرف اس جگہ اتنا لکھنا کافی ہوگا کہ اس کے بدولت اللہ تعالیٰ اگر چاہے تو پڑھنے والے کو ایک ہی دن میں غوث اور قطب اور ابدال بنا دے یا اس سے زیادہ۔ غنی کے پاس کوئی کمی نہیں اس درود شریف کے پڑھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ اس دنیا اور اس دنیا کے بیچ کا پردہ اٹھ جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۵

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی درود بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ

جو نور کا نور ہے اور اسراروں کا اسرار

وَسَیِّدِ الْاَبْرَارِ ط

ہے اور سردار نیکیوں کا ہے ۔
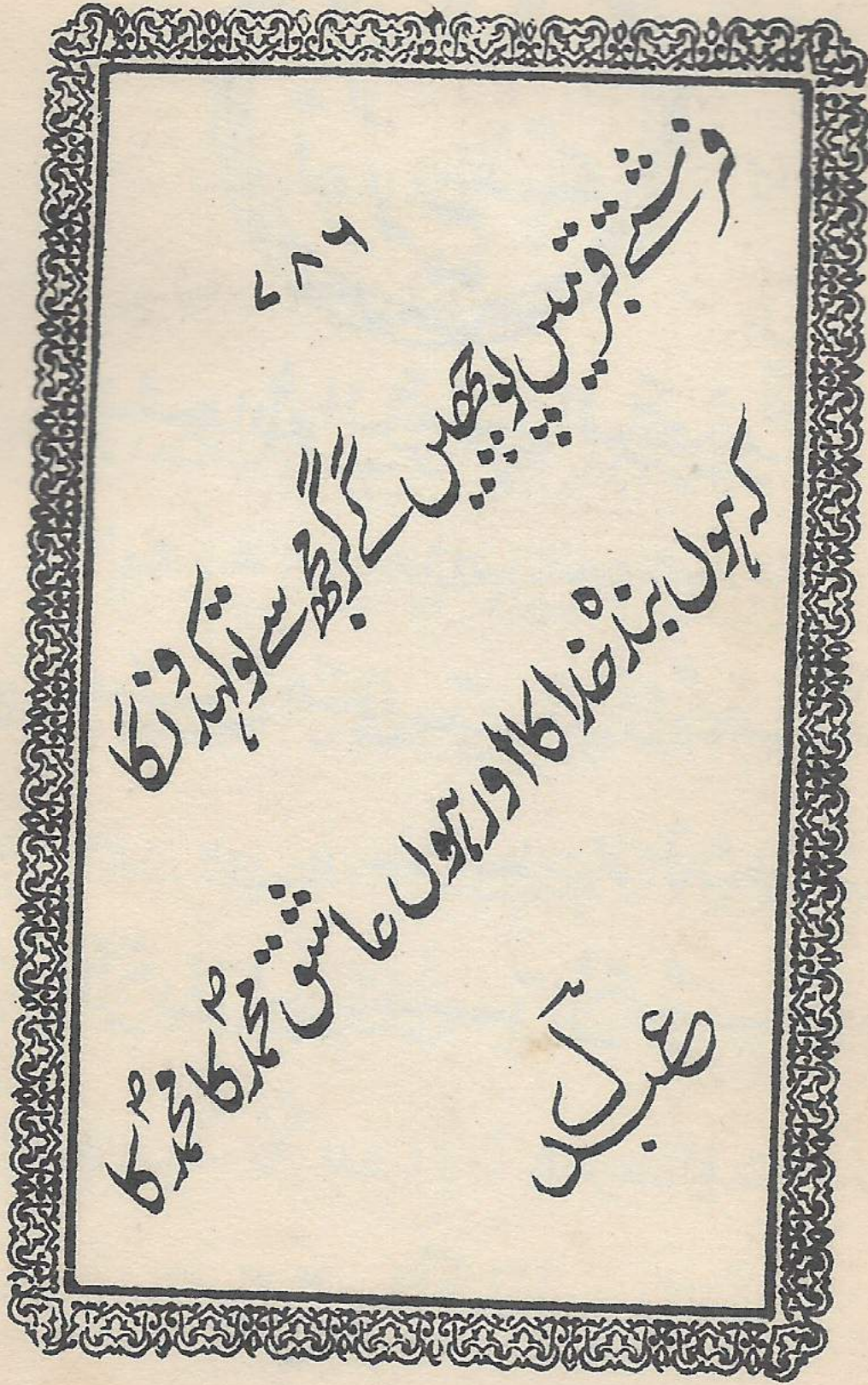
۷۸۶
فرشتے قبر میں پوچھیں گے گر مجھ سے تو کہدونگا
کہ ہوں بندہ خدا کا اور ہوں عاشق محمدؐ کا
صلعم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اولاد محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفِ اَلْفِ

اوپر ہر ایک ذرہ کے عوض دس کروڑ بار اور برکت

مَرَّۃٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

دے۔ اور سلام بھیج۔

فرمایا حضرت محمدؐ مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم

نے کہ جو کوئی مسلمان اُمّت میری اس درودِ مقدس

کو پڑھے گا قیامت کے دن صالحون اور شہیدوں کے ساتھ

ہوگا۔ جو کوئی اس درودِ مقدس کو اپنی تمام عمر میں ایک

بار پڑھے گا۔ تو ثواب لاکھ حج پائیگا۔ اور گویا دو لاکھ

غلام فی سبیل اللہ آزاد کیے ہوں اور جو کوئی اس

درودِ مقدس کو پڑھے تو گویا دس لاکھ دینار

خیرات میں دیئے ہوں اور دس لاکھ اونٹ

براہِ خدا قربانی کئے ہوں اور دس لاکھ مرتبہ

زیارت کعبتہ اللہ شریف کی اور دس لاکھ مرتبہ شب قدر

پائی ہو۔ اور جو کوئی اس درودِ مقدس کو پڑھے تو
ثواب دس لاکھ روزوں کا پاوے گا۔ جو کوئی درودِ
مقدس کو پڑھے گا تو حضرت جبرئیل
حضرت میکائیل، حضرت اسرافیل اور حضرت
عزرائیل کا ثواب پاوے گا۔ جو کوئی اس درود
مقدس کو پڑھے تو عرش و کرسی لوح و قلم اور
ساتواں آسماں و زمین اور آٹھواں بہشت اور
اوّل و آخر کے تمام فرشتوں کے برابر ثواب پاوے
جو شخص اس درود مقدس کو پڑھے تو تیس پارہ
کلام اللہ اور کتاب زبور اور کتاب انجیل اور
کتاب قرآن مجید کا ثواب پاوے گا۔

حضرت محمدؐ مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ جو کوئی درودِ مقدس کو پڑھے۔ ثواب چہل تن

اور تمام غوث اور تمام اقطاب اور تمام ابدال

اور اولیاء کا پائے اور تمام گناہان صغیرہ اور

کبیرہ اور تمامی مور ماہی اور تمام جانوروں کے برابر

ہوں تب بھی اس درودِ مقدس کے طفیل بخش

دیئے جائیں گے۔ اور روح اس کی حق سبحانہٗ تعالیٰ

اپنی قدرت سے قبض کرے اور سکرات اسکی

آسان ہو۔ اور اس شخص کے جنازے پر اتنے فرشتے

جمع ہوں کہ حساب ان فرشتوں کا بجز حق تعالیٰ

کے کسی کو معلوم نہ ہو اور قبر اس کی نور سے

منوّر ہو۔

روایت ہے حضرت امام مالک رضی اللہ عنہ

سے کہ فرمایا حضورؐ نے جو کوئی اس درود مقدّس کو

پڑھے گا اور اپنے اوپر دم کرے گا۔ حق تعالیٰ اس

کی تمام بلاؤں اور آفتوں اور بیماریوں سے اس کو پناہ
میں رکھے گا۔ اگر وہ ضعیف ہو گیا ہو اور اس
کا ورد ہمیشہ رکھے انشاء اللہ عمر میں اس کی ترقی ہو
یہ مجرب ہے۔ اور یہ بھی آزمایا گیا ہے امیرالمومنین
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا
ہے کہ اگر تمام دریا اوّل و آخر کی سیاہی اور
ساتوں طبق آسمان و زمین و عرش و کرسی کے
کاغذ ہوں اور تمام درخت مشرق و مغرب کے قلم
بنائے جائیں اور تمام آدمی جن، دیو، پری اور جانور
پرندے تمام آبی جانور اور اٹھارہ ہزار عالم
اور تمام فرشتے و عرش و کرسی، لوح و
قلم وغیرہ کے لکھنے والے جمع ہوں اور لکھنا چاہیں
تو بھی درود مقدس کا ثواب نہیں لکھ سکتے،

درود مقدس

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ اَقْوَالِ مُحَمَّدٍ وَّ اَفْعَالِ مُحَمَّدٍ وَّ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ بَدَنِ مُحَمَّدٍ وَّ بُرَاقِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ ط

یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ تَوَلُّدِ مُحَمَّدٍ وَّ تَعَبُّدِ مُحَمَّدٍ وَّ تَہَجُّدِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ ط

یا الٰہی بِحُرمتِ ثناءِ مُحَمَّدٍ وثوابِ

مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمْ

یا الٰہی بِحُرُمتِ جلالِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلیہِ وَسَلَّمْ وا

یا الٰہی بِحُرمتِ حُسنِ مُحَمَّدٍ وَحسناتِ

مُحَمَّدٍ وحُرمتِ مُحَمَّدٍ وحُلْیَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلیہِ وَسَلَّمْ

یا الٰہی بِحُرمتِ خِلقَۃِ مُحَمَّدٌ وَخُلُقِ مُحَمَّدٌ

وَخُطبَۃِ مُحَمَّدٌ وَخیراتِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمْ وا

یا الٰہی بِحُرمتِ دِینِ مُحَمَّدٍ وَدِیانۃِ مُحَمَّدٍ

وَدَولَۃِ مُحَمَّدٍ وَّدرجاتِ مُحَمَّدٍ وَدُعاءِ

مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ ہ

یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ ذَاتِ مُحَمَّدٍ وَذِکْرِ مُحَمَّدٍ

وَذَوْقِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ رُوْحِ مُحَمَّدٍ وَرَأْسِ مُحَمَّدٍ

وَرِزْقِ مُحَمَّدٍ وَرَفِیْقِ مُحَمَّدٍ وَرَضَاءِ

مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ زُھْدِ مُحَمَّدٍ وَزَھَادَةِ مُحَمَّدٍ

وَزِیْنَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ ہ

یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ سِیَادَةِ مُحَمَّدٍ وَسَعَادَةِ

مُحَمَّدٍ وَسُنَّةِ مُحَمَّدٍ وَ سِرِّ مُحَمَّدٍ وَسَلَامِ

مُحَمَّد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط

یَا اِلٰهِی بِحُرْمَتِ شَرْع مُحَمَّدٍ وَشَرَفِ مُحَمَّدٍ

وَ شَوْقِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ

یَا اِلٰهِی بِحُرْمَتِ صِدْقِ مُحَمَّدْ وَشَوْقِ مُحَمَّدٍ

وَصَلٰوٰةِ مُحَمَّدْ وَصَفَاءِ مُحَمَّدْ وَ صَبْرِ

مُحَمَّد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط

یَا اِلٰهِی بِحُرْمَتِ ضِیَاءِ مُحَمَّدْ وَضَمِیْرِ مُحَمَّدْ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط

یَا اِلٰھِی بِحُرْمَتِ طَلْعَةِ مُحَمَّدٍ وَطَھَارَةِ مُحَمَّدٍ
وَطُھْرِ مُحَمَّدٍ وَطَرِیْقِ مُحَمَّدٍ وَطَوَافِ مُحَمَّدٍ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ ط

یَا اِلٰھِی بِحُرْمَتِ ظَاھِرِ مُحَمَّدٍ وَظُھْرِ مُحَمَّدٍ وَظَلِّ
مُحَمَّدٍ وَظُھُوْرِ مُحَمَّدٍ وَظَفْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ ط

یَا اِلٰھِی بِحُرْمَتِ عِشْقِ مُحَمَّدٍ وَعِرْفَانِ مُحَمَّدٍ
وَعِلْمِ مُحَمَّدٍ وَعُلُوِّ مُحَمَّدٍ وَعِلْمِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

یَا اِلٰھِی بِحُرْمَتِ غُرْبَتِ مُحَمَّدٍ وَغَارِ مُحَمَّدٍ
وَغَیْرَتِ مُحَمَّدٍ وَغَنِیْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ ط

یَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ قَدْرِ مُحَمَّدٍ وَ قَنَاعَةِ مُحَمَّدٍ

وَ قُوَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ۵

یَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ فَقْرِ مُحَمَّدٍ وَ فِرَاقِ مُحَمَّدٍ

وَ فَضْلِ مُحَمَّدٍ وَ فَضِیْلَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ۵

یَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ کَلَامِ مُحَمَّدٍ وَ کَشْفِ مُحَمَّدٍ

وَ کِتَابَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ۵

یَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ لَیْلِ مُحَمَّدٍ وَ لِقَاءِ مُحَمَّدٍ

وَ لِیَاقَتِ مُحَمَّدٍ وَ مُجَاهِدَاتِ مُحَمَّدٍ وَ مُشَاهِدَاتِ

مُحَمَّدٌ وَ مُلاحظَۃِ مُحَمَّدٌ وَ سَماحَۃِ مُحَمَّدٌ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمْ ط

یا الٰہی بِحُرمَتِ وَ نَصِیرِ مُحَمَّدٌ وَ نَقِیرِ مُحَمَّدٌ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمْ ط

یا الٰہی بِحُرمَتِ وَ وَفاءِ مُحَمَّدٌ وَ وُجُودِ

مُحَمَّدٌ وَ وَدِیعَۃِ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمْ ط ۵

یا الٰہی بِحُرمَتِ ہِمَّۃِ مُحَمَّدٍ وَ ہِدَایَۃِ مُحَمَّدٍ

وَ ہَدِیَّۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمْ ط ۵

یا الٰہی بِحُرمَتِ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمْ ط ۵

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمْ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ ط بِعَدَدِ

مَا هُوَ الْمَكْتُوْبُ فِى اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ فِىْ كُلِّ

يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ وَّسَاعَةٍ وَّنَفَسٍ وَّلَمْحَةٍ

اَلْفِ اَلْفِ مِئَةَ اَلْفَ مَرَّةٍ اِلٰى يَوْمِ الْعِلْمِ

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ط ۵

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط ۵

حضور پرُ نور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا

کہ جس شخص نے ۱۲ مرتبہ یہ درود شریف پڑھا تو

اس کی مراد پوری ہوگی۔

اس کے علاوہ جمعرات کو وضو کر کے اگر

کوئی شخص یہ درود شریف پڑھے تو آقائے

نامدار صلی اللہ علیہ وسلّم کو خواب میں دیکھے گا۔

اگر بعد نماز جمعہ ۱۲ مرتبہ پڑھے تو اس کی مراد

پوری ہوگی۔ اگر اس پر قرض ہوگا تو اس کا قرض

معاف ہو جائے گا۔ دوسروں کے پاس محبوب

ہوگا۔ ہزار فرشتے اس پر پہرا دیں گے

دل نرم ہوگا۔ اللہ بہت راضی ہوگا مرتے وقت

اس کی قبر میں نور ہوگا۔ اگر کوئی شخص اتوار کے دن

ایک سو مرتبہ پڑھے تو بغیر حساب کتاب کے جنت

میں داخل ہوگا۔

روایت ہے محمد بن عباس رضی اللہ عنہ

سے ۶۳ برس حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے

قبر کے پاس رہا ہر جمعرات قبر کے

اندر سے اس درود شریف کی آواز آتی

تھی۔

اگر کسی شخص کا عزیز گم ہوگیا ہے تو

پیر سے جمعرات تک ۱۲ مرتبہ ہر روز پڑھے جلد لاپتہ آدمی کا پتہ چل جائے گا۔

اگر کوئی شخص سفر میں ہو اور کوئی تکلیف ہو جائے تو ۱۲ مرتبہ پڑھے۔ اگر کوئی غم ہو گا تو وہ فوراً دور ہو جائے گا نہ فقط۔ اتنا بلکہ اتنا ثواب حاصل کرے گا کہ جن اور انسان اس کو نہ گن سکیں گے۔

اگر کوئی شخص اس درود شریف کو پڑھ کر سفر پر چلا جائے تو کوئی چیز انھیں تکلیف نہ دے گی۔ کوئی شر یا مصیبت اس کے آگے نہ آئے گی۔ ہمیشہ محفوظ ہو گا۔

حضور مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا کہ اگر کسی شخص نے اس درود شریف

کو ایک گھنٹہ ایک مہینہ تک پڑھا تو اللہ

تعالیٰ اس کو بغیر حساب کتاب کے

جنّت میں داخل کرے گا۔ اگر کسی شخص نے

اس درود شریف کو لکھ کر کفن میں رکھ دیا تو قیامت

کے دن شفاعت پا دے گا۔ میں گواہی دوں گا۔

اللہ تعالیٰ فرشتوں کو حکم کرے گا

کہ اس شخص کو ہر قسم کی سختی سے سلامت رکھو۔

حضور پُر نور ؐ نے ایک مرتبہ جبرئیل علیہ السّلام سے اس درُود شریف کی حقیقت پوچھتے ہوئے فرمایا کہ اے جبرئیل اس درُود شریف کا کتنا ثواب ہے۔

حضرت جبرئیل نے فرمایا یارسول اللہ اس درُود شریف کے ثواب کو صرف ایک خداوند تعالیٰ ہی جانتا ہے اگر چہ جن اور انس سارے درختوں کو قلم کر کے اور سمندروں کو روشنائی کر کے اس درود شریف کا ثواب لکھیں تو بھی نہ لکھ سکیں گے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الۡمُجَاھِدِیۡنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰی سَیِّدِنَا

مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّاھِدِیۡنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ

الْخَآئِفِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّالِبِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّآئِبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سَيِّدِ الْعَابِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَامِدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سَيِّدِ الصَّالِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَکْرَمِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سَیِّدِ الْمُنْذِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَشِّرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سَیِّدِ الطَّیِّبِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَالَمِیْنَ

اَللّٰھُمَّ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الزَّکِیِّ النَّقِیِّ

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاکِعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سَیِّدِ السَّاجِدِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَآئِمِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سَیِّدِ الْقَاعِدِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَّقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سَیِّدِ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

عَلیٰ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّادِمِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلیٰ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سَیِّدِ الشَّاکِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

عَلیٰ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الحَافِظِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلیٰ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سَیِّدِ الذَّاکِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

عَلیٰ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ العَاقِلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلیٰ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سَیِّدِ المُحْسِنِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْقَرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

الْمَدَنِيِّ الْعَرَبِيِّ الْمُكَرَّمِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ سَيِّدِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

سَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَقَامِ

الْمَحْمُوْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الصِّرَاطِ

الْمُسْتَقِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ الْاٰخِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاۤءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

وَعَلٰى جَمِيْعِ الْمَلٰۤئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ

الصَّالِحِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَاَهْلِ الْاَرَضِيْنَ

وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ

يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اَجْمَعِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

درود العابدین

یہ درود شریف ایک نہایت ہی باصفات وظیفہ ہے۔ حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ جیسے بڑے باکمال بزرگ اور صوفی نے اس درود شریف کی کئی صفتیں بیان کی ہیں جن کے پڑھنے سے عقل حیران ہو جاتی ہے۔

حضرت معروف کرخیؒ کے وظائف میں سب سے اول یہ درود تھا۔ آپ ہر وقت درود العابدین پڑھے جاتے تھے اسی وجہ سے صوفیائے کرام میں آپ کا درجہ سب سے بلند ہے اور سب سے زیادہ عابد۔

دلائل خیرات میں بھی ذکر آیا ہے کہ آپ کا

سب سے بڑا وظیفہ یہ ہی تھا۔ اس درود شریف کے
ورد سے کئی کمالاتِ کشف کھُلتے ہیں۔ پڑھنے والے کا مرتبہ
بلند سے بلند تر ہوتا جاتا ہے۔ ہر مشکل کے وقت جب سفینہ
بھنور میں پھنس جائے تو ہر کام کو آسان کرنے کے لئے
اس کو با وضو پڑھنا چاہیئے۔ بڑا عجیب درُود ہے۔ ہر کام
میں فتحیابی نصیب ہوتی ہے اور مُرادیں حاصل ہوتی ہیں۔

درود العابدین یہ ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ مِلْءَ
اُلدُّنْیَا وَمِلْءُ الْاٰخِرَۃِ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا
وَّآلَ مُحَمَّدٍ مِلْءَ الدُّنْیَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَۃِ

وَاجْزِ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ مِلْءَ الدُّنْيَا

وَمِلْءَ الْآخِرَةِ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى

آلِ مُحَمَّدٍ مِلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْآخِرَةِ ۝

معنٰی درود العابدین

الٰہی حضور رسول مقبول محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر سلام بھیج جتنا کہ دُنیا اور آخرت دونوں بھر جائیں اور ان پر رحم فرما اتنا ہی اور جزا دے ان کو اتنی ہی کہ دُنیا اور آخرت بھر جائے اور سلامتی بھیج اتنی کہ دونوں جہاں بھر جائیں۔

کل انبیاء و مرسلین اور کل کائنات سے
بہتر اور افضل ہمارے پیارے پاک نبی
حضرت محمدؐ مصطفےٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلّم
ہیں آپؐ خلقت میں سب سے اوّل اور
کائنات کی اصل ہیں اللہ تبارک و تعالیٰ نے
اپنے نور سے آپؐ کو پیدا کیا اور حضور انور
صلی اللہ علیہ وسلّم کے نور سے تمام مخلوق
پیدا ہوئی۔ یعنی اگر آپؐ کا وجود نہ ہوتا تو یہ کل
کائنات ہرگز ہرگز نہ ہوتی لوح قلم اور کرسی کی پیدائش

سے لے کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ
تک ۳ کھرب ۳۴ ارب ۱۹ لاکھ بائیس ہزار سات سو
پچاس برس گیارہ ماہ پانچ دن ہوئے زمین کی پیدائش
سے لے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش
تک پچاسی ہزار سال ہوتے ہیں زمین و آسمان
لوح و قلم اور کرسی ان سب سے پہلے آقائے
نامدار حضرت رسولِ مقبول صلیٰ اللہ علیہ وسلم
کے نور کا ظہور ہو چکا تھا۔

تمام انبیاء علیہ السلام حضور صلی اللہ
علیہ وسلم کی نبوت کی نسبت سے حضورؐ کی امت
میں داخل ہیں۔ حضورؐ پر پیغمبری ختم ہو گئی
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ظہور ہوگا
تو وہ بھی حضور کی امت کے ایک فرد کی حیثیت سے

ہوگا۔ اس دنیا میں تشریف لائیں گے اور دین محمدیؐ کی تبلیغ کریں گے۔ حضورؐ جب معراج کو تشریف لے گئے تو سب کے سب انبیاءؑ کے سردار بن کر نماز پڑھائی سب کے سب انبیاءؑ آپ پر ایمان لا چکے ہیں اور آپ پر درود شریف پڑھتے ہیں اور حضورؐ سے محبت کرتے ہیں اور حضورؐ ان کے سردار ہیں۔ وہ سب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دین اسلام پر ہیں۔ جس نے حضورؐ کی اطاعت کی اس نے خدا کی اطاعت کی حضورؐ سے محبّت خدا سے محبّت ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کا عشق عین اللہ کا عشق ہے۔

اور عاشق وہ ہستی ہے جس پر اللہ تعالیٰ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سلام بھیجتا ہے۔ اور حضورؐ کے بعد اللہ کو سب سے زیادہ عاشق ہی پیارا

ہے عاشق ایک چیز ہی عجیب ہے۔ عاشق کا مقابلہ

کون کرے! عاشق عجیب طاقت ہے۔ عاشق آقائے

نامدار صلی اللہ علیہ وسلّم کے ساتھ ہو گا۔ خود حضورؐ

نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو جس سے محبّت کرتا ہے

قیامت کے دن اس کے ساتھ ہو گا۔ ؎

"گو تھے اویسؓ دور مگر ہو گئے قریب

بوجہل تھا قریب مگر دور ہو گیا!"

عاشق بغیر حساب کتاب کے سب سے اول

جنّت میں جا پہنچے گا۔

دیکھیئے عاشق کی شان!

حضرت ابوبکر صدیقؓ یارِ غار تھے حضرت

عمر بن الخطابؓ خاص خلیفہ تھے۔ جن کے متعلق

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا اگر

میرے بعد کوئی نبی آتا تو عمرؓ آتا۔

حضرت عثمانؓ داماد تھے حضرت مولا علی مشکلکشاؓ چھوٹے بھائی تھے۔ مگر آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا خرقہ مبارک صرف عاشق صادق اویس قرنی رضی اللہ عنہ کو مرحمت فرمایا اور اس عظیم تحفہ کو حضرت عمرؓ اور حضرت علیؓ خود لے کر حضرت اویس قرنی کے پاس گئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلمؐ نے نہ فقط یہ تحفہ بھیجا بلکہ اس سے بھی زیادہ ان کی عزّت کی اور فرمایا بھیجا کہ اویسؓ سے کہنا کہ اُمّت محمدیؐ کی نجات کی دعا کرے۔ اویسؓ عاشق تھا۔ سبحان اللہ عاشق کی دعا فوراً قبول ہو جاتی ہے۔

اور دیکھئے عاشق کی شان!

حضرت امیر خسروؒ اپنے پیر حضرت خواجہ نظام الدین اولیاؒ پر عاشق تھا۔ عشق سچا تھا اور پائیدار جب وقت مرگ آیا تو خواجہ نظام الدین اولیاؒ نے عام اعلان کیا کہ اگر شریعت اجازت دیتی میں وصیت کرتا کہ مجھ کو اور خسروؒ کو ایک ہی لحد میں دفن کیجیے۔

اللہ۔ اللہ کیا شان کی بات کہی عشق ہو بھی جاتا ہے اور کیا بھی جاتا ہے۔ اگر کیا جائے تو عشق کرنے کا آسان طریقہ درود العاشقین کا کثرت سے ورد ہے عشق وہی ہے جو حقیقی اور بامراد ہو درود العاشقین حقیقی عاشقوں کا معراج ہے ان کا تاج اور ان کے درجات بلند کرنے کا راستہ ہے اس درود کو پڑھنے والا عاشق بامراد اور عاشق صادق ہوتا ہے۔

درودِ العاشقین یہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ

مَحْبُوْبِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ

بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبَ الْھَاشِمِیِّ الْقُرَشِیِّ

الذَّکِیِّ الْمَدَنِیِّ الْعَرَبِیِّ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُ اللّٰہِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ

اَلنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحِجَازِیِّ

الْحَرَمِیِّ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ

درود عارفین

عارفین لفظ معرفت سے نکلا ہے عارف

کے معنی ہیں معرفت والا یا پہچان رکھنے والا۔ اللہ کی

پہچان۔ وحدانیت کی پہچان اور اپنی پہچان

رکھنے والا۔ یقیناً عارف کا درجہ اور عارف

کی منزل ولی سے کہیں زیادہ اور بالا ہے جس

نے اللہ تعالیٰ کو پہچان لیا اس کو دین و دنیا کا

سب کچھ مل گیا وہ کچھ ملائکہ اولیاء اللہ اور بڑے

بڑے بزرگ سوچ بھی نہیں سکتے۔

ولی اپنے معتقد کو جنّت کا راستہ دکھلائے

گا۔ لیکن عارف اسے لے جاکر جنّت میں پہنچا کر ہی

آئے گا۔ عارف کے لئے ہر راستہ صاف ہے

چاہے وہ منزلیں طے کر کے منزلِ مقصود تک جا پہنچے

چاہے وہ اڑ کر پہنچ جاتے عارف کے لئے کوئی روک

نہیں ہے۔ وہ مجلس کا معزز مہمان ہے

وہ پرندے کی طرح مولا کی کائنات میں سیر

کرتا موجیں اڑاتا پھرے نہ اسے ڈر ہے نہ اسے کسی

حساب کتاب کی چنتا۔

عارف کو اللہ تعالیٰ نے جس زیور سے سجایا

ہے۔ وہ ہے۔ "عشق" اللہ تعالیٰ کا خاص الخاص

پیار عارفوں کے لئے ہے۔ جو انھیں پہچانتے ہیں اور

اس کے ہو کر رہ گئے ہیں انہی کو الا ہی عشق میسر آیا ہے۔

اس درود شریف کو پڑھنے سے عارف کا رتبہ حاصل ہو سکتا ہے۔ اس درود شریف میں جو راز ہے اسے بھی عارف کے سوا اور کوئی نہیں جانتا۔ اللہ اور اللہ کا عارف اس درود شریف کو سمجھ سکتا ہے کہ یہ کیا راز ہے اور کس طرح کا خزانہ ہے جو انھیں اس کے پڑھنے سے منزل بہ منزل حاصل ہوتا رہتا ہے اور وہ خدا کے دوست بن گئے ہیں۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس درود شریف کے لئے فرمایا جو شخص اللہ پر ایمان رکھتا ہے مگر اس درود پر ایمان نہیں رکھتا تو وہ مجھ سے دور ہے اور جس شخص کے پاس یہ

درود شریف ہو اور نہ سکھلائے مسلمانوں کو

پس وہ مجھ سے دور اور میں اس سے دور ہوں۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

نے فرمایا کہ میں نے رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم

کو کبھی نہیں دیکھا کہ اس درود شریف کو آپ نے ترک کیا ہو۔

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

نے فرمایا کہ میں قرآن حکیم کو یاد نہیں کر سکتا تھا۔ پس

رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو یہ درود شریف

سکھلایا پھر اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے مجھ کو

قرآن شریف کا حفظ عطا کیا۔

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ

فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اشارہ فرمایا کہ اس درود شریف سے زیادہ افضل اور کوئی نہیں۔

پس جو دعا مانگے گا اس کے ساتھ تو اللہ تعالیٰ اس شخص کے ستر دروازے مصیبت اور عذاب و آفات کے بند کر دیگا۔

حضرت سُفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ

نے فرمایا کہ مصیبت ہے اس شخص کیلئے جو پڑھے ریاد کرے، اس درود شریف کو پھر بھول جائے رچھوڑ دے، جس نے بھلا دیا اس درُود شریف کو بے شک اس نے اپنی عمر کا نقصان کیا۔ یعنی ساری عمر برباد کر دی رب تعالیٰ کے سوا۔ اس درود شریف کے ثواب کو اور کوئی نہیں جانتا کہ کتنا بڑا ثواب ہے۔

درود العارفین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ ذَاکِرًا

حَبِیْبًا وَّمُذَکِّرًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ اَحْمَدًا

وَّمُحَمَّدًا وَّ سَیِّدًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ صَابِرًا

نَبِیًّا وَّرَاقِبًا مُحَمَّدٌ اَرَسُوْلُ اللّٰہِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ غَالِبًا

وَّرَحِيْمًا وَّحَلِيْمًا مُّحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ عَاقِبًا

كَرِيْمًا وَّحَكِيْمًا مُّحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ عَدْلًا

جَوَّادًا وَّمُزَمِّلًا مُّحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ قَاسِمًا

مَهْدِيًّا وَّهَادِيًا مُّحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ شَكُوْرًا

وَحَرِیْصًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَهٗ قَائِمًا حَفِیًّا وَّ

عَبْدَ اللّٰهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰه اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَهٗ شَاهِدًا بَصِیْرًا

وَمَهْدِیًّا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَهٗ بَاهِیًا نُوْرًا

وَّمَکِّیًّا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَهٗ شَاکِرًا وَّوَلِیًّا

وَنَذِیْرًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ طٰهِرًا اَصْفِيًّا

وَّمُخْتَارًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ بُرْهَانًا صَحِيْحًا

وَّشَرِيْفًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ مُسْلِمًا رَّءُوْفًا

رَّحِيْمًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ مُؤْمِنًا حَلِيْمًا

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

مَنْ سَمَّيْتَهٗ قَيِّمًا مَحْمُوْدًا وَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ مُصْبَاحًا اٰمِرًا وَّ حَامِدًا مُّحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

وَّنَاهِيًا مُّحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ

وَذُرِّيَّتِهٖ وَاٰلِ بَيْتِهٖ وَرَضِيَ اللّٰهُ عَنْ كُلِّ الصَّحَابَةِ اَجْمَعِيْنَ ۝

اس درود شریف میں بہت رمزیں ہیں جو پڑھنے سے کھلیں گی۔ یہ بہترین درود ہے۔ اگر انسان گناہوں سے چمٹا رہے اور ہر طرف سے ناکامی اور شرمندگی کا احساس ہو اس کا دل خود بخود گواہی دے کہ ساری زندگی گناہوں میں گذری اب آخری زندگی میں کیا خاک مسلمان ہوں گے اگر اس کا اپنا دل کہہ رہا ہے کہ اب سزا کیلئے تیار ہو جا۔ کسی چیز سے اس کو شفا اور کسی عالم فقیر، عامل سے اس کو کوئی فیض نہیں پہنچتا تو درود طیب کا وظیفہ اختیار کرلے۔

اس درود شریف کو درود نہیں بلکہ وظیفہ کہا جائے تو بھی نہایت موزوں ہوگا کیونکہ فوراً فائدہ ہوتا ہے لیکن کم از کم ۳۱۳ مرتبہ روزانہ ضرور پڑھنا چاہیئے۔ اس میں حاضری کا صیغہ ہے۔ بڑا افضل درود ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کے پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ جمعہ کے دن درود طیب پڑھنے سے بے شمار حاصلات ہوتی ہے۔ شب برات کی رات اور شب قدر کی رات میں پڑھنے سے بڑے راز کھلتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا شَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا

وَمَوْلٰنَا اَحْمَدِ مُجْتَبٰی مُحَمَّدِ مُصْطَفٰی وَعَلٰی

اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَاَحْبَابِہٖ

وَذُرِّیَّاتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَھْلِ

طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ ۝

درودِ کوثر

جس کو تمنّا ہو کہ ساقیٔ کوثر صلی اللہ علیہ وسلّم کے حوضِ کوثر سے حسبِ خواہش ساغر ملے تو اس کو چاہیئے کہ اس درود شریف کا کثرت سے وِرد کرے نہ فقط یہ بلکہ اس کو انشاء اللہ تعالیٰ قیامت کے دن پیاس کی شدّت کبھی نہیں ستائے گی۔ یہ درود شریف ایک مجرّب دوا بھی ہے۔ اگر آدمی چاہے کہ اس کسی قسم کا ملال قیامت میں نہ ستائے تو کثرت سے اس کو پڑھے۔ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ جو اپنے

وقت کے ولی اور قطب گذرے ہیں جن سے خود

اللہ تعالیٰ کلام کرتا اور جن کے حضرت حبیب عجمیؒ جیسے بزرگ

تو صرف شاگرد اور مرید تھے صاف فرمایا ہے کہ اگر کوئی انسان

یہ تمنّا رکھتا ہے کہ خُدا کا قرب حاصل ہو تو وہ درود کوثر پڑھا کرے۔

درُود کوثر یہ ہے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاَوَّلِيْنَ

الٰہی درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاٰخِرِيْنَ وَ

پہلوں کے درمیان اور درود بھیج حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم پر

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی النَّبِیِّیْنَ وَصَلِّ

پچھلوں کے درمیان اور درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نبیوں

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی

کے درمیان اور درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رسولوں

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاۤءِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنَ ط

کے درمیان اور درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ملائک مقربین کے درمیان قیامت تک

محمد
محمد
محمد
محمد
محمد
محمد
محمد
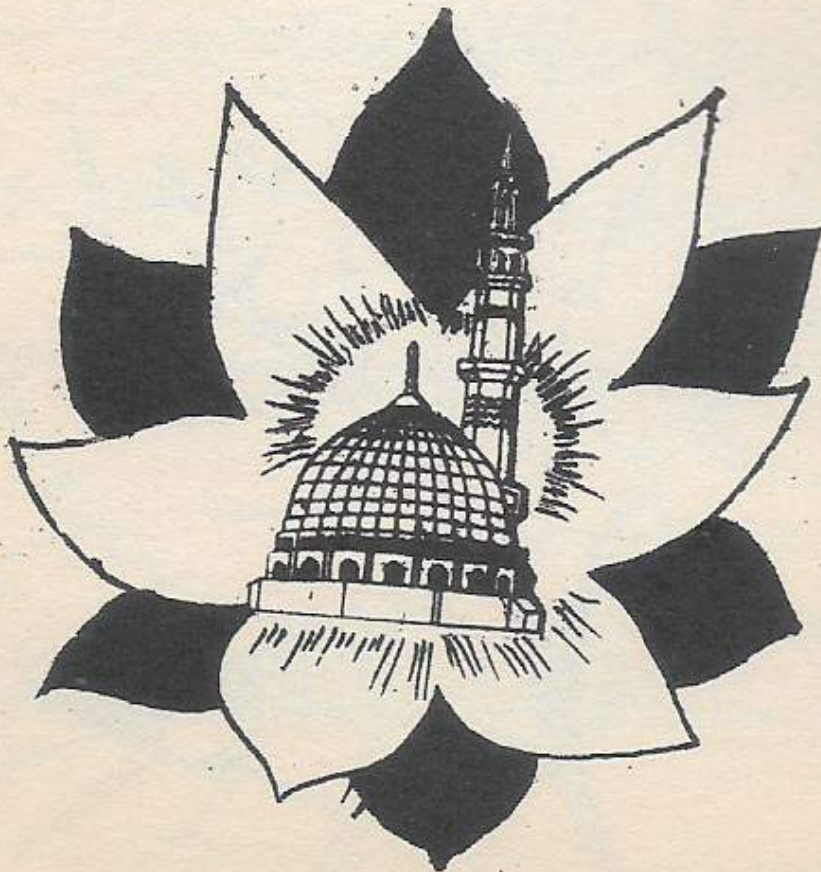
درود اعلیٰ

اس درود شریف سے متعلق کہتے ہیں کہ حضرت امام شافعیؒ

نے ایک بزرگ کو خواب میں دیکھا اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے تم سے

کیا معاملہ طلب فرمایا۔

جواب دیا کہ مجھے بخش دیا اور اعلیٰ اعزاز عطا کیا۔

سب سے بڑی چیز تو یہ ہے کہ میرا کوئی بھی حساب کتاب نہ ہوا۔

امام صاحب نے فرمایا یہ کیوں۔ انھوں نے جواب دیا کہ یہ درود

شریف جو میں پڑھتا تھا۔ اس کی برکت سے یہ اعلیٰ اعزاز ملا۔

اور وہ درود شریف یہ ہے۔

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تَنْبَغِی الصَّلٰوۃُ عَلَیْہِ ط

الٰہی ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج جو ان کے لائق ہے۔

صلوٰۃ ناصری میں لکھا ہے کہ یہ درود شریف
بہت مقبول ہے۔ جو شخص اس کا ہمیشہ ورد رکھے گا تو
تمام مخلوق سے ممتاز ہو کر رہے گا۔ بدامنی، راہ زنی،
خوف، حادثات، چوری وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔

واقعی عجیب اور اعلیٰ مرتبہ کا درود شریف ہے
اس دنیا میں اللہ تعالیٰ نے انسانوں پر احسان کر کے عطا
فرمایا ہے۔ خدا سب کو پڑھنے کی توفیق دے آمین۔

امام شافعی کا درود
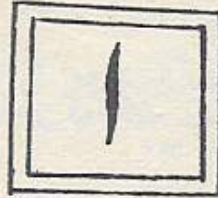
روضۃ الاحباب میں امام اسمٰعیل بن ابراہیم مزنی جو امام شافعیؒ کے بڑے شاگرد تھے، سے نقل ہے کہ امام شافعیؒ کے انتقال کے بعد ان کو خواب میں دیکھا اور عرض کیا کہ اللہ نے آپ سے کیا معاملہ کیا؟ امام شافعیؒ بولے مجھے بخش دیا۔ اور حکم فرمایا کہ مجھ کو احترام کے ساتھ جنّت میں پہنچا دیا جائے۔ یہ سب کچھ اس درود شریف کی برکت کی وجہ سے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذّٰاکِرُوْنَ وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ ۝ (حصن)

قول بدیع فی الصلوٰۃ الحبیب الشفیع میں علامہ سخاوی ؒ

لکھتے ہیں کہ حضرت علامہ عبداللہ بن حکم سے نقل ہے کہ میں نے

امام شافعیؒ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپؒ

کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا۔

امام صاحب نے فرمایا کہ میری مغفرت کر دی۔ میرے

لئے جنت ایسی سجائی گئی جیسے دلہن کو سجایا جاتا ہے۔ مجھ پر ایسی

بکھیر کی گئی جیسے دلہن پر کی جاتی ہے۔ میں نے پوچھا یہ رتبہ کیسے ملا

فرمایا کہ جو درود میں نے لکھا ہے۔ اس وجہ سے۔ اور وہ یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَ

کُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ ۝

۳

احیاء العلوم میں مذکور ہے کہ ایک بزرگ ابوالحسن
شافعیؒ کو خواب میں حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت
نصیب ہوئی اور عرض کیا کہ یارسول اللہ امام شافعیؒ کو آپ
کی بارگاہ سے کیا انعام ملا۔ انھوں نے اپنی کتاب الرسالہ
میں یہ درود لکھا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ
وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ ۝

حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان کو ہماری جانب
سے یہ انعام دیا گیا کہ بروزِ قیامت ان کو بلا حساب جنّت
میں داخل کیا جائے گا۔ (حصن)

حضرت شیخ المشائخ شاہ ولی اللہ محدث تحریر فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد بزرگوار نے ان الفاظ کے ساتھ درود پڑھنے کا حکم دیا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

میں نے خواب میں حضور پُر نور آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلّم کی خدمتِ اقدس میں پڑھا تو آقائے دو جہاںؐ نے اس درود کو پسند فرمایا۔

یہ وہ پاک درود شریف ہے جس پر حضرت غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانیؒ نے اپنے اوراد و وظائف کو ختم کیا ہے۔ مطالع المسرّت میں مذکور ہے۔ کہ اکابر اولیاءِ کرام ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص روزانہ صبح و شام اس درود شریف کو دس بار پڑھے گا تو پڑھتے ہی اللہ تعالیٰ اس کو اپنی بارگاہ میں قرب و حضوری عطا فرمائے گا اور اس آدمی پر رحمتوں کا نزول اس قدر ہوگا جس کا کوئی حساب نہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کو ہر بدی سے محفوظ رکھے گا۔ یہ درود بڑی بابرکت چیز ہے سب سے بڑی بات یہ ہے کہ ہر مسئلہ جلد ہی حل ہو جائیگا اور ہر مشکل غیب سے آسان ہو جائیگی۔ اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندے اس کا ورد کرتے رہتے ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ السَّابِقِ

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کا نور ساری مخلوق

لِلْخَلْقِ نُوْرُہٗ وَرَحْمَۃٌ لِّلْعَالَمِیْنَ

سے پہلے پیدا ہوا اور ان کا ظہور تمام کائنات کے لئے رحمت ٹھہرا شمار

ظُھُوْرُہٗ عَدَدَ مَنْ مَضٰی مِنْ

میں تمام اگلی اور پچھلی مخلوق کے برابر اور ہر ایک

خَلْقِکَ وَمَنْ بَقِیَ وَمَنْ سَعِدَ

نیک بخت اور بدبخت کی گنتی کے برابر

مِنْھُمْ وَمَنْ شَقِیَ صَلٰوۃً تَسْتَغْرِقُ

اور ان پر وہ درود بھیج کہ وہ گنتی میں

الْعَدَّ وَتُحِيْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوةً لَاغَايَةَ

نہ آسکے اور تمام حدود کا احاطہ کرے اور

لَهَا وَلَا مُنْتَهٰى وَلَا انْقِضَاءَ صَلٰوةً

درود جس کی نہ غایت ہے نہ انتہا اور نہ تمام

دَائِمَةً بِدَوَامِكَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

اور وہ درود جو تیرے دوام کے ساتھ دائم رہے اور ان کی

وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا مِثْلَ ذَالِكَ

آل واصحاب اور ایسے ہی ان پر سلام نازل فرما۔

درود فاتح

ایک ایسا درود
جو
قرآن شریف میں تھا

مولانا ابو لمقارب شیخ شمس الدین

ابن ابو الحسن ابو البکری رح فرماتے ہیں

کہ یہ درُود شریف حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالےٰ عنہٗ کے معمول میں تھا اور ان کے طریقہ میں تھا۔ اس درود کی بدولت اللہ تعالےٰ نے آپ کو صدیق کا درجہ عطا فرمایا۔ اس وجہ سے حضرت ابوبکر صدیق اکبرؓ کہا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی معرفت کے درجے طے ہوئے اور مقام صدیقہ جو آپ کو حاصل ہوا، وہ صرف درود کے ورد سے بعض سادات فرماتے ہیں کہ یہ درُود شریف قرآن مجید میں تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام میں اس کو اُتارا۔ بعض سادات فرماتے ہیں کہ اس درود کا ایک

مرتبہ پڑھنا دس ہزار مرتبہ پڑھنے کے برابر

ہے کچھ اولیاء اللہ اور کچھ سادات فرماتے

ہیں کہ اس درود شریف کا ایک مرتبہ پڑھنا ۴۰۰۰

چار ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کے برابر

ہیں اور یہ عین حقیقت ہے ۔

حضرت ابو المقاربؒ فرماتے ہیں کہ

اس درود شریف کو جو شخص ۴۰ دن پڑھے گا۔ اللہ

تعالیٰ اس کے جتنے گناہ ہیں سب بخشدیگا۔

شیخ المشائخ حضرت محمد بکریؒ فرماتے ہیں

کہ اس درود شریف کا زندگی میں ایک مرتبہ پڑھنا

آخرت میں دوزخ کی آگ سے نجات دلاتا ہے۔

(سبحان اللہ)

جو شخص سو مرتبہ روزانہ درود فاتحہ پڑھے

تو سب اندھیارے کے پردے دور ہو جائیں گے
اور نور حاصل ہوگا۔ اس کی وہاں تک نظر جائیگی
جہاں انسان کی رسائی بھی نہیں یعنی دل میں اتنا نور
پیدا ہوگا کہ ہر عالم کی سیر کرے گا۔

حضرت سید احمد حلان رحمت اللہ فرماتے
ہیں کہ یہ درود شریف غوث اعظم شیخ عبدالقادر
جیلانیؒ کو پسند تھا۔ اور ان کا یہ خاص ورد تھا۔ یہ
آب حیات ہے۔ شروع بیچ اور آخر میں یعنی
ہر جگہ ہر وقت کتنی عارفوں نے فقط اس درود شریف
کا ذکر کیا ہے کہ اس میں نور ہی نور ہے۔

وہ پڑھ کر حد کمال کو پہنچے ہیں یہ درود شریف

خاص الخاص عجائبات اور رازوں میں راز ہے۔ اس کے ذکر سے ایسے نور کے پردے کھلتے ہیں اور وہ نور پیدا ہوتا ہے جس کی قدردانی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی نہیں کر سکتا۔ اس کے سو مرتبہ یومیہ کے ورد سے ایسے دروازے کھلتے ہیں اور ایسا نور پیدا ہوتا۔ جن کا ذکر قریبًا ناممکن ہے اور جن کو سوائے اللہ تبارک وتعالیٰ کے کوئی نہیں جانتا۔ اور دنیوی بندہ بیان کرنے سے عاجز ہے۔

حضرت شیخ یوسف بن اسمٰعیلؒ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف کرامات کا موتی ہے۔ سید محمدؒ البکریؒ فرماتے ہیں کہ درود فاتح ایک ایسا عجیب درود ہے جس کو میں نے ایک برس پڑھا حج کو گیا اور آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کی زیارت

نصیب ہوئی اور میں منبر اور روضہ شریف کے بیچ
والے حصہ میں بیٹھ گیا۔ جب وہاں بیٹھا تو حضرت رسولِ
کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی۔

اس درود شریف کے پڑھنے سے حضور نے
شفاعت کا وعدہ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تم کو اس ورد سے
برکت دے اور تمہاری اولاد کی اولاد کو برکت دے۔

(سبحان اللہ)

اس درود شریف پر اکثر عارفین متفق ہیں کہ یہ
اللہ تعالیٰ کے کلام میں تھا اس درود اور نور میں کوئی فرق
یہ خود نور ہے۔ فتح و مدد اور اللہ اور اس کے رسولؐ
کی محبت کی چابی۔ خاتمہ بالخیر کی سند اور سب کچھ ہے دنیا
کا کوئی انسان مکمل طور پر اس درود شریف کی فضیلت کو بیان
کرنے کی جرأت نہیں کر سکتا یہ درود خود ایک عظیم طاقت ہے اور اس دنیا میں کی اللہ نعمت ہے

کتاب ہذا کی عرض ہے کہ اس درود شریف کو جمعہ کے دن کم از کم گیارہ مرتبہ تو ضرور پڑھ لینا چاہیئے۔ جس سے بہت سے کمالات حاصل ہوں گے۔

(آمین)

کھنگی ہوں مدینہ کا کھلا نہ دیں اے مدنی ؐ

★

فخر کرتا ہوں اس اعزاز پر عجب کمال ہے رُوحانی

★

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدِنِ الْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ

لِمَا سَبَقَ وَالنَّاصِرِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ وَالْهَادِیْ

اِلٰى صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيْمِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ حَقَّ

قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهِ الْعَظِيْمِ

درود محمدیؐ

ایک ایسا درود جو ہر کام کیلئے اسم اعظم ہے

حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت پر

ایک نہیں بلکہ کئی کروڑ سے بھی زیادہ احسانات

ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ سب سے زیادہ

یہ کہ ہم بد کار گنہ گار اور غافل ہو کر سُستی

اور کاہلی کی زندگی بسر کر رہے ہیں مگر حضُور

پُر نُور صلّی اللہ علیہ وسلّم ہر وقت بارگاہِ ایزدی
میں اس گنہ گار اُمّت کی مغفرت کے لئے کوشاں
ہیں۔ اس پیارے نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم
پر جس کے احسانات کے نیچے ہماری گردنیں
جُھکی ہوئی ہیں دن میں ایک بار بھی یہ درود
شریف پڑھ لیں۔ تو اللہ تعالےٰ کا وعدہ
یہ ہے کہ وہ دس مرتبہ پڑھنے والے پر
رحمتیں نازل فرمائیں گے۔ اور دس نیکیاں
دیں گے ساتھ ہی ساتھ اس کے دس درجات
بلند فرمائیں گے نہ فقط یہ بلکہ اس کتاب
کے افضل درودوں میں سے درودِ محمدیؐ
ایک ہے۔ درود محمدی کے فوائد یا فضائل یا ثواب
بے شمار ہیں۔ اگر اس ساری کتاب کو وقف کر دیا جاتا تو

بھی اس درود شریف کے فضائل سے صرف ایک
فضیلت کی چوتھائی بھی بیان نہ ہو گی۔ یہ ناممکن
ہے کہ اس درود شریف کے پورے راز بھی
لکھ دیئے جائیں۔ اس لئے اس درود شریف کو
عارفانِ وقت نے دُرودِ مُحَمَّدی کہہ کر
پُکارا ہے۔ کیونکہ یہ خاص حضورؐ کے لئے ہے
اور حضورؐ کی محبّت کے لئے یہ درود نہیں بلکہ
ایک راز ہے۔ یہ کیسی طاقت ہے اس کو بھی
کوئی بشر بیان نہیں کر سکتا۔ دُرودِ مُحمّدی اللہ
تعالیٰ کے بندوں پر رحمت ہے فائدہ اٹھانا آسان ہے اگر
صرف ایک مرتبہ بھی اس درود شریف کو پڑھ لیا جائے تو
آدمی رحمت میں سرتاپا ڈھک جاتا ہے۔ جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن
اور پیر کے دن پڑھنا حد سے زیادہ نفع بخش ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بخشش کرنے والا مہربان ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اے اللہ سلامتی بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

حضرت محمدؐ کی آل و اولاد پر جو ہیں بندے رسول

النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ

نبی ان پر پڑھ اس مقدار میں کہ تعداد ہو اتنی جتنی مخلوق

صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ خَلْقِ اللّٰهِ ط

سانس لیتی ہے درود اتنا جب تک قائم رہے تمہاری مخلوق

حضرت شیخ عبداللہ بن نعمان رحمۃ اللہ علیہ نے آقائے دو عالم حضور پُر نور صلّی اللہ علیہ وسلم کو ایک سو بار خواب میں دیکھا اور عرض کیا یارسول اللہ ﷺ کونسا دُرود پڑھوں جو آپ کو سب سے زیادہ پسند ہو۔

حضور صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پڑھو:۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

مَلَأْتَ قَلْبَهٗ مِنْ جَلَالِكَ وَعَيْنَهٗ

مِنْ جَمَالِكَ فَأَصْبَحَ فَرِحًا مَسْرُوْرًا

مُؤَيَّدًا مَنْصُوْرًا وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ

وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

(اے اللہ حضور محمدؐ مصطفٰےؐ پر درود

بھیج ایسا کہ ان کا قلب آپ کے جلال سے

اور ان کی آنکھیں آپ کے جمال سے بھر

جائیں اور صبح کر دے فرحت تائید فتح

اور تیری کامل سے)
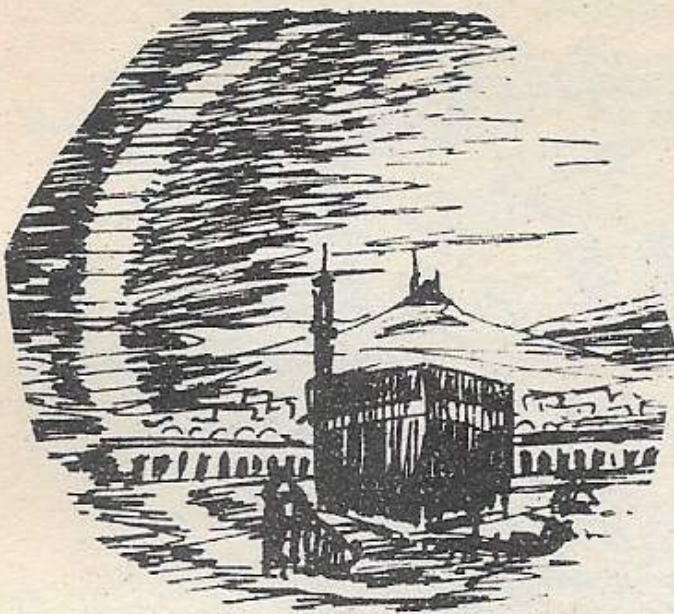
درود دوامی

اس درود شریف کے پڑھنے کا ثواب اتنا ہے جتنا کسی شخص نے پوری دلائل خیرات کا ختم کیا۔

دلائل خیرات عربی کی ایک کتاب ہے جس میں سب درود جمع کئے گئے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بخشش کرنے والا مہربان ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمدؐ کے

آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ

اور اوپر آل سردار ہمارے محمدؐ کی گنتی اس کی

صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

تو جانتا ہے اور جب تک قائم رہے تیری حکومت

اللہ تعالیٰ اپنے رسولؐ کے ذکر کو اپنا ذکر قرار دیا ہے اور فرماتے ہیں کہ

إِنَّمَا جَعَلْتُ ذِكْرَكَ ذِكْرِي

"درود ہی ہے جو رسولؐ کا ذکر اور خدا کا ذکر ہے"۔ حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم ہمیشہ اُمّت کے لئے آسان طریقے اور آسان عبادت اور آسان عمل کی تعلیم فرماتے، آپؐ سے زیادہ اُمت پر مہربان کوئی نہیں آپؐ نے اس وجہ سے مختلف صحابہؓ کو مختلف الفاظوں میں درود شریف پڑھنے کا طریقہ

بتایا ہے تاکہ کوئی خاص درود یا کوئی خاص لفظ
خاص طور سے واجب نہ بن جائے اور اُمّت کو
سمجھنے اور اس کے یاد کرنے اور پڑھنے وغیرہ میں تکلیف نہ ہو۔

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰؓ فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم کے ایک اور صحابی
حضرت کعبؓ سے میری ملاقات ہوئی اور حضرت
کعبؓ نے کہا، اے عبدالرحمٰنؓ تجھ کو ایک ایسا ہدیہ
دوں جو میں نے حضور سرورِ کائنات صلّی اللہ
علیہ وسلّم سے سُنا ہے۔

میں نے کہا ضرور دو۔ حضرت کعبؓ نے فرمایا کہ
ہم نے حضورؐ کی خدمت میں عرض کیا کہ یارسول اللہ
آپ پر درود شریف کن الفاظ سے پڑھا جائے حضور صلّی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس طرح پڑھا کرو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ؕ

حضرت ابو مسعود بدری رضؓ فرماتے ہیں کہ ایک
روز حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم سعد بن عبادہ رضؓ کی مجلس
میں تشریف لائے اور حضرت بشیر رضؓ نے عرض کیا
یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ نے ہمیں

درود پڑھنے کا حکم دیا ہے۔ بس ارشاد فرمائیے کہ کس طرح درود پڑھیں۔

حضور صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ درود پڑھا کرو۔ (جو کہ اس صفحہ سے پہلے لکھ چکے ہیں) اَلتَّحِیَّاتُ میں بھی یہ درود پڑھا جاتا ہے اور یہ عجیب عبادت ہے کہ اس میں اللہ کی بھی یاد ہے اور اس کے رسولؐ کی بھی یاد ہے۔

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص یہ قسم کھا بیٹھے کہ میں سب سے افضل درود پڑھوں گا تو اس درود کے پڑھنے سے قسم پوری ہو گی۔

اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ بِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ

اَکْثَرُھُمْ عَلَیَّ صَلٰوۃً

(محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم)

بلاشبہ قیامت میں لوگوں میں سب سے

زیادہ مجھ کو قریب وہ ہوگا جو مجھ پر زیادہ درود بھیجتا ہے

حضور اقدس سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم

پر ہر لمحہ ہر وقت درود شریف کثرت سے پڑھنا باعثِ نجات اور پاکی ہے۔

سات اوقات ایسے ہیں جن میں حضورؐ پر درود پڑھنا مکروہ ہے۔ ان کا خیال رکھا جائے۔

۱۔ پیشاب پاخانہ کے وقت

۲۔ عورت سے صحبت کے وقت

۳۔ ٹھوکر کھانے کے وقت

۴۔ کسی چیز کو کاٹنے یا ذبح کرتے وقت

۵۔ چھینک آتے وقت

۶۔ تعجب کے وقت

۷۔ بدبو والی جگہ سے گزرتے وقت

ان سات اوقات کے علاوہ چوبیس ۲۴ گھنٹوں میں ہر سانس میں محسنِ اعظم سیّد البشر

رحمت اللعالمین حضور پرُ نور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھا جائے تحقیق حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ فرمایا۔

اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ بِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اَکْثَرُھُمْ عَلَیَّ صَلٰوةً

بے شک قیامت کے دن وہ شخص مجھ کو سب سے زیادہ قریب ہو گا جو مجھ پر زیادہ سے زیادہ درُود پڑھتا ہے

موسیٰ علیہ السلام اور درود شریف

حضرت موسیٰ علیہ السلام حضور کریمؐ کے

بعد سب سے زیادہ جلیل القدر نبی تھے۔

جبریل امین بھی حضورؐ کے بعد زیادہ مرتبہ

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئے۔

حضرت کعب احبار رضی اللہ عنہ جو تورات

کے بہت بڑے عالم ہیں فرماتے ہیں کہ ربّ العزت

نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس وحی بھیجی کہ اے

موسیٰ اگر اس دُنیا میں ایسے لوگ نہیں ہوں جو اپنے
خدا کی حمد کریں اور ثنا کریں تو آسمان سے ایک
قطرہ پانی نہ ٹپکاؤں اور زمین سے ایک دانہ نہ
اُگاؤں اور بہت سی چیزوں کا ذکر کر کے بعد میں
خداوند قدوس نے ارشاد فرمایا کہ اے موسیٰ اگر
تو یہ چاہتا ہے کہ میں تجھ سے اس سے بھی زیادہ
قریب ہو جاؤں جتنا تیری زبان سے تیرا کلام۔
بدن سے روح۔ آنکھ سے روشنی وغیرہ۔ حضرت
موسیٰ نے عرض کیا، یا اللہ ضرور ضرور ضرور۔
اللہ تعالےٰ نے ارشاد فرمایا کہ اے موسیٰ
نبی آخر الزماں محمؐد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم
پر کثرت سے دُرود پڑھا کرو

سرورِ عالم
صلی اللہ علیہ وسلم
کی زیارت کا طریقہ

۱۔ جذبُ القلوب میں ہے کہ جو شخص پاکی اور طہارت کے ساتھ اس درود شریف کو ہمیشہ کم از کم ۳۱۳ مرتبہ پڑھا کرے گا تو حق تبارک و تعالیٰ خواب میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت پاک سے مشرف فرمائے گا۔ یہ درود شریف کم از کم ۳۱۳ مرتبہ پاکی کے ساتھ پڑھنا

چاہیئے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلِّمْ

اے اللہ درود بھیج محمدؐ اور اس کی آل پر

کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

جو کہ پسندیدہ ہے تمہارا

۲۔ مفاخرُ الاسلام میں ہے کہ جو کوئی جمعہ کے روز ہزار بار یہ درود شریف پڑھے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

تو حضور سرورِ کونین صلّی اللہ علیہ وسلّم کی زیارت پاک سے مشرف ہو گا یا جنّت میں اپنی جگہ

دیکھ لے گا۔ کم از کم پانچ جمعوں تک یہ عمل کرے۔

۳۔ جَامِعُ التفاسِیْر میں ہے کہ جو کوئی جمعہ کی شب کو دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ (الحمد شریف) اس کے بعد گیارہ مرتبہ آیت الکرسی اور گیارہ بار قل ہو اللہ احد پڑھے اور بعد از سلام سو بار یہ درود شریف پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ

الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

تو انشاء اللہ تعالٰے تین جمعہ تک حضور پُرنور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی زیارت پاک سے مشرف ہو گا۔

۴ - جمعہ کی شب کو دو رکعت نماز ادا کرے
ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد پچیس مرتبہ
قل ہو اللہ شریف کو پڑھے اور سلام کے
بعد ایک ہزار مرتبہ یہ دُرود شریف
پڑھے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

پانچ جمعہ کے اندر انشاء اللہ زیارت
نصیب ہو جائے گی۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى

اٰلِهٖ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً

وَسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه

یہ عجیب نسخہ ہے۔

بعد نماز جمعہ کے مدینہ طیّبہ کی طرف مُنہ کر کے یا کعبۃ اللہ کی طرف مُنہ کر کے دست بستہ کھڑے ہو کر اکیلے یا مجمع کے ساتھ جیسا بھی ہو مسجد میں یا گھر میں نماز فجر یا ظہر

کے لعد خواہ عصر کی نماز کے لعد جب وقت ملے پڑھیں۔

خاص طور پر عورتیں

اپنے اپنے گھروں میں پڑھیں جتنا ہو سکے دس بارہ پندرہ بار یا بارہ، تیرہ بار یا سو بار کوئی قید نہیں گیارہ بھی افضل ہے۔

اب اس کے فوائد اور برکات جو حدیث شریف سے ثابت ھیں وہ ذرا ملاحظہ فرمائیے۔

(۱) اس کے پڑھنے والے پر اللہ عزوجل فورًا اپنی رحمتیں اتارتا ہے۔

(۲) اس پر دو ہزار (۲۰۰۰) اپنا سلام بھیجتا ہے۔ (سبحان اللہ)

(۳) فوراً پانچ ہزار نیکیاں اس کے نامۂ اعمال میں لکھدی جاتی ہیں۔

(۴) اس کے پانچ ہزار گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

(۵) اس کے پانچ ہزار درجات بلند کر دیئے جاتے ہیں۔

(۶) ایک دم اس کے ماتھے پر لکھدیا جاتا ہے یہ شخص منافق نہیں۔

(۷) اس کی پیشانی پر لکھدیا جاتا ہے کہ یہ شخص دوزخ کی آگ سے آزاد ہے۔

(۸) اس کو قیامت کے دن شہیدوں کے

ساتھ مقام عطا ہو گا۔

(۹) جب تک درود میں مشغول رہے گا۔ اللہ تعالیٰ کے معصوم فرشتے اس پر درود بھیجتے رہیں گے۔

(۱۰) اللہ تبارک وتعالیٰ اس کی تین سو حاجتیں پوری فرمائے گا۔ ۲۱۰ آخرت میں ۹۰ دنیا میں۔

(۱۱) اس کے دین میں زبردست ترقی ہو گی۔

(۱۲) اولاد میں عالیشان برکت ہو گی۔

(۱۳) اللہ تعالیٰ اس کو محبوب بنائے گا۔

(۱۴) دل میں اس کی محبت رکھے گا۔

(۱۵) اس کا ایمان پر خاتمہ ہو گا۔

(۱۶) قبر وحشر میں پناہ میں رہے گا۔

١٧) قیامت کے دن عرش کے سایہ میں ہوگا۔

١٨) حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت واجب ہوگی۔

١٩) حضور پر نور قیامت کے روز اس کے گواہ ہوں گے۔

٢٠) میزان میں اس کی نیکیوں کا پلا بھاری رہے گا۔

٢١) قیامت کی پیاس سے محفوظ رہے گا۔

٢٢) حوضِ کوثر پر حاضری نصیب ہوگی

٢٣) پُلصراط پر آسانی سے گزر جائے گا

٢٤) قیامت میں اس کے لئے نور ہوگا۔

٢٥) رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک ہوگا۔

٢٦) قیامت میں حضور پر نور رسول مقبول صلی اللہ

علیہ وسلم اس کے ساتھ مصافحہ فرمائیں گے۔

(۲۷) اللہ اس شخص سے ہمیشہ راضی ہوگا۔

(۲۸) سب سے اعلیٰ اعزاز اس کو یہ ہوگا کہ پانچ ہزار فرشتے پڑھنے والے اور اس کے باپ کا نام لے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کریں گے کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی فلاں بن فلاں ...... آقائے نامدار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود سلام عرض کرتا ہے۔ آپؐ ہر مرتبہ اس کے جواب میں ارشاد فرمائیں گے فلاں بن فلاں پر میری طرف سلام اور اللہ کی رحمت اور اللہ کی برکتیں۔

(سبحان اللہ)

(نوٹ) ہم چاہے کتنے ہی پاک دامن
ہوں کتنے ہی نیک نیت اور شریعت کے پابند
ہوں۔ لیکن ہمارا فرض ہے کہ اپنی بیویوں کو اس
بات کا حکم دیں کہ ہر جمعہ کو اس کو اس طرح پڑھیں
جس طرح اوپر ذکر کیا جا چکا ہے۔ کیوں کہ ہمارا
جب بیویوں پر حق ہے تو ان کا بھی ہمارے اوپر
حق ہے۔ ہمارے اوپر ان کا یہ حق ہے کہ ہم ان کو
یہ بات سمجھائیں اور اس کے متعلق سختی سے بھی
کریں۔ کیوں کہ جس گھر میں جمعہ کے دن یہ درود
ہوگا۔ اس گھر میں رحمتیں ہی رحمتیں
برسنے لگیں گی۔ ہم اپنی بیویوں کے متعلق بھی
تھوڑے بہت جوابدہ ہیں ہم کو ہدایت ضرور
کرنا چاہئیے کہ کم از کم پانچ منٹ نکال کر جمعہ

کے دن اس کا ورد کریں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو نیکی کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ

وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ صَلٰوۃً

وَسَلَامًا عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ

التجا

بُلالے مدینہ میں اب اپنے عبد کو

نہ در در پھرا، یارسُول اللہ

مدینہ میں مولا یہ جا کر مرے

غلام آپ کا یا محبوبِ کبریا

قریب	صاحب	مکی	ناہ	شکور	منیب
صادق	مبلغ	اولیٰ	مصدق	محرم	مہدی
باسط	مبین	رحمۃ	باطن	اوّل	آخر
ظاہر	نصیر	شاف	متوسط	حق	بارہ
فصیح	خطیب	سید	متقی	فتاح	عالم
طاہر		یتیم	طیب		رؤف
مطہر	احمد	بارہ	تہامی	قریشی	رحیم
محمود	قاسم			عزیز	امی
امین					تہامی
ہاشمی	محمد	محمد ﷺ		نبی	یٰسین
مجدہ					
قائم	شفیع			مزمل	برہان
مومن	نور	حافظ	مذکر	مطیع	طٰہٰ
شہید		مختار	حبیب		مصطفیٰ
سراج	رسول	مرتضیٰ	ناصر	فاتح	مجہد
حبیب	خلیل	عاقب	ماح	مجتبیٰ	نری
ناطق	حاشر	بشیر	منیر	حلم	البطحی
احمد	امام	حکیم	کلیم	داعِ	ظاہر
منصور	عادل	واعظ	متوسط	مدنی	عربی

کمالِ اتباعِ سُنّت و غلبۂ محبت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلّم کی وجہ سے زیارت آسانی سے ہو جاتی ہے۔ بہر حال یہ زیارت جنّت کا پروانہ اور اللہ تعالیٰ کے راز کی کھلم کھلا سند ہے۔

ا۔ قول بدیع میں خود آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک ارشاد نقل کیا ہے۔ جو شخص روحِ محمدؐ پر ارواح میں اور آپؐ کے

جسد اطہر پر بدنوں میں آپ کی قبر مبارک پر قبور میں درود بھیجے گا۔ وہ مجھے خواب میں دیکھے گا اور جو مجھے قیامت میں دیکھے گا میں اس کی سفارش کروں گا وہ میرے حوض سے پانی پئے گا اور اللہ جلّ شانہٗ اس کے بدن کو جہنّم پر حرام فرما دیں گے۔

حضرت ابوالقاسم بستیؒ اپنی کتاب میں لکھتے ہیں کہ جو شخص یہ ارادہ کرے کہ نبیِ کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم کو خواب میں دیکھے وہ یہ درود پڑھے:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُصَلِّیَ عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

جو شخص اس درود شریف کو طاق عدد کے موافق پڑھے گا
وہ حضورِ اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم کی خواب میں زیارت کریگا۔

۲۔ جو شخص جمعہ کے دن بعد نماز جمعہ با وضو ایک
پرچے پر مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ ۳۵ بار لکھے اور اس کو
اپنے ساتھ رکھے اَللّٰہ جلِّ شانہٗ اس کو طاعت پر
قوت عطا فرمائے گا اور روزانہ طلوع آفتاب کے
وقت درود شریف پڑھتے ہوئے غور سے دیکھتا رہے
تو نبی کریم صلَّی اللہ علیہ وسلَّم کی زیارت خواب میں
کثرت سے ہوا کرے گی۔

۳۔ حضرت قطبِ ربّانی غوثِ صمدانی محبوبِ سُبحانی
شیخ عبد القادر جیلانیؒ اپنی تصنیف میں لکھتے ہیں کہ
حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضورِ اکرم صلَّی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص جمعہ کی رات کو

۲ دو رکعت نماز پڑھے ہر ایک رکعت میں الحمد شریف کے بعد آیت الکرسی پڑھے بعد میں ۱۵ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اس پڑھنے اور نماز ختم کرنے کے بعد ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

تو انشاء اللہ تعالےٰ اس جمعہ سے دوسرے جمعہ تک وہ شخص اپنے نبیٔ کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم کو خواب میں دیکھ لے گا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

اَلصَّلٰوۃُ مِعْرَاجُ الْمُؤْمِنِیْنَ

نماز مومنوں کی معراج ہے

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

کے اُمّتی نے ادب سے

عرض کیا

اَلسَّلَامُ مِعْرَاجُ الْعَاشِقِیْنَ

درود شریف عاشقوں کی معراج ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم
السلام
معراج العاشقین
درود شریف عاشقوں کی
معراج ہے
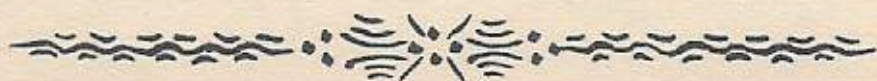
حضرت ابو الفضل قومانیؒ فرماتے ہیں

کہ ایک شخص خراسان سے میرے پاس آیا اور

اس نے یہ بیان کیا کہ میں مدینہ منورہ میں تھا کہ

میں نے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی

خواب میں زیارت کی۔ حضور پرنور رسولِ اکرم

صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ جب تو ہمدان

جائے تو ابو الفضل بن زیرک قومانی کو میری طرف

سے سلام کہہ دینا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ کیا

بات ہے جو اس کو اعزاز مل رہا ہے؟ حضور سرورِ کونین

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابو الفضل قومانیؒ مجھ پر

روزانہ سو مرتبہ یا اس سے بھی زیادہ درود پڑھتا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الاُمی وَ

عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ جَزَی اللّٰہُ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ۔

د اللہ محمد نبی اُمّی اور اس کے آل اولاد کو جزا دے جس کے

وہ مستحق ہیں،

حضرت ابو الفضل قومانیؒ فرماتے ہیں کہ اس

شخص نے قسم کھائی کہ وہ مجھے یا میرے نام کو حضور اکرم

صلی اللہ علیہ وسلم کے خواب میں بتانے سے پہلے با نکل

نہیں جانتا تھا۔ میں نے اس شخص کو کچھ گیہوں دینا چاہا مگر
اس نے انکار کر دیا اور کہا کہ میں حضور اکرم
صلی اللہ علیہ وسلّم کا پیغام نہیں بیچتا۔

ابو الفضلؒ فرماتے ہیں کہ وہ چلا گیا۔ اس
کے بعد میں نے ان کو کبھی نہیں دیکھا۔"

ایسے کئی واقعات اس وقت بھی موجود
ھیں کہ حضور پرنور حیات النبی صلی اللہ علیہ وسلّم
درود شریف پڑھنے والوں کو زیارت سے
باریاب فرماتے ہیں اور بشارت دیتے ہیں
درود کا جواب عنایت فرماتے ہیں اور خوشی
کا اظہار فرماتے ہیں۔ اور اپنی شفاعت کا وعدہ
فرمانے لگتے ہیں۔
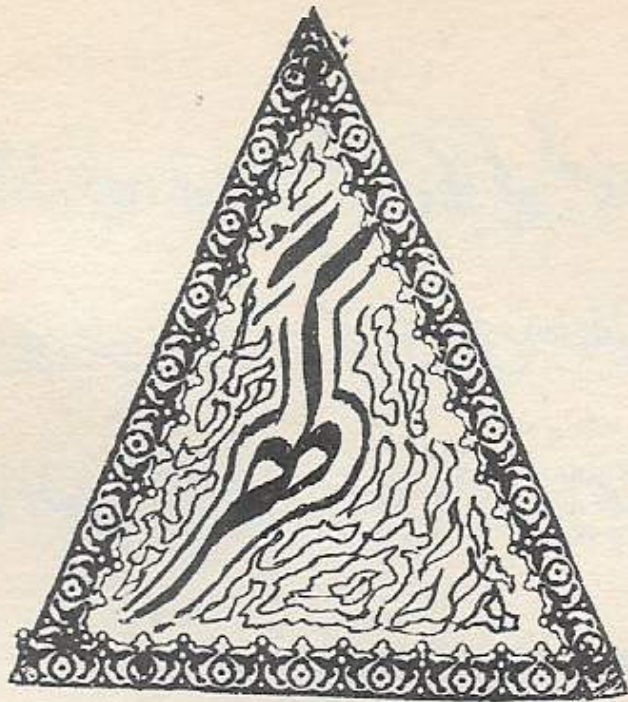
حضرت عمر بن دینار فرماتے ہیں

کہ جب گھر میں کوئی جائے

اور وہاں کوئی موجود نہ ہو تو یوں کہے

اَلسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ

اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا

وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِيْنَ

یعنی نبی کریم پر درود سلام بھیجے (ق۔ درس ۲۲)

مسجد

حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آقائے

نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی سے نقل ہے

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مسجد میں داخل

ہوتے تو درود پڑھتے اور اس کے بعد یہ فرماتے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ

اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔

جب مسجد سے باہر نکلتے تو پھر درود پڑھتے اور فرماتے

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ

اَبْوَابَ فَضْلِكَ

ایک مرتبہ سرورِ کونین سرکارِ
دو عالم شافی المحشر حضرت رسول اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص دن میں مجھ پر
ایک مرتبہ درود پڑھے گا تو جنت کی بشارت
ملنے سے قبل نہیں مریگا۔

(کنز العمال عن انسؓ)

حضرت ابنِ عباسؓ سے مروی ہے کہ
آقائے نامدار رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم
منبر پر چڑھے اور تین مرتبہ آمین کہکر پھر
فرمایا کہ جس شخص کے سامنے آپ کا ذکر کیا
جائے اور پھر وہ آپ پر درود نہ بھیجے تو
اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے دور کرے
اور ذلیل کرے۔

(طبرانی)

حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود

پڑھا

اللہ تعالیٰ

اور اس کے فرشتے

ستر مرتبہ

اس پر رحمت

نازل کرتے ہیں (کنزل العمال)

حضرت عبداللہ بن جبرا درضؓ کی روایت

کنز العمال میں درج ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ :-

جبریل علیہ السلام نے عرش الٰہی کی جانب بلند آواز سے مجھ سے کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ رب العزت آپؐ سے فرماتے ھیں کہ جس شخص کے سامنے آپ کا ذکر کیا جائے اور پھر آپؐ پہ درود نہ پڑھے تو وہ دوزخ میں داخل ہوگا۔

مدینہ منورہ (سعودی عرب میں) ایک عالم عرب کا سب سے بڑا پہاڑ ہے جس کو اُحد جبل کہتے ہیں یہ بہت ہی بڑا پہاڑ ہے۔

رسول اکرمؐ نے ایک مرتبہ ارشاد فرمایا کہ جس شخص کے پاس میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود پڑھے تو اس شخص کے لئے ایک قیراط برابر ثواب لکھ دیا جاتا ہے اور قیراط احد پہاڑ کے برابر ہے اب اندازہ لگائیے کہ صرف ایک مرتبہ درود پڑھنے سے کتنا ثواب ملتا ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضؓ فرماتے ہیں کہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلّم نے ایک مرتبہ ارشاد فرمایا کہ جو کوئی مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا وہ جنّت کا راستہ بھول گیا۔ امام جعفر بن محمدؒ اپنے والد یعنی امام باقر رضؓ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ جس شخص کے سامنے میرا ذکر کیا گیا اور پھر اس نے مجھ پر درود نہ پڑھا وہ جنت کے راستہ سے بے راہ کر دیا گیا۔ اس کے معنی وہ دوزخی بن گیا۔

صلواتم
غلام حلقہ بگوش رسول ساداتم
زہے نجات نمودن حبیب و آیاتم
سلام گویم و صلوات بر تو نفیسی
قبول کن بہ کرم این سلام و صلواتم
(عبدالقادر جیلانی)

عشق محمدؐ

جہاں منور است از نور محمدؐ
دلم زندہ شد از دیدار محمدؐ

ایں راز است دریں دل شکستہ
خوشا دل کہ دارد عشق محمدؐ

ابن احمد

م۔ج۔بھ

حضرت ابوذر غفاری رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور علیہ الصّلوٰۃ والسلام کی خدمت میں حاضر ہوا۔

حضور علیہ السلام نے صحابہ سے مخاطب ہوکر فرمایا کہ میں تم کو سب سے زیادہ بخیل آدمی بتاؤں؟

صحابہؓ نے عرض کیا ضرور بتائیں۔ جناب سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ جس شخص کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے تو وہ سب سے زیادہ بخیل ہے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اے لوگو تم میں سے قیامت والے دن مصیبتوں سے سب سے زیادہ نجات حاصل کرنیوالا مجھ پر دنیا میں سب سے زیادہ درود پڑھنے والا ہوگا۔

حضرت جابر سمرہ رضؓ فرماتے ہیں کہ حضور پرنور رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص فجر کی نماز ادا کرے گا۔ بعد میں مجھ پر ایک سو مرتبہ درود پڑھے گا تو اللہ تبارک و تعالیٰ اس شخص کی ایک سو حاجتیں پوری کرے گا۔

حضرت عبداللہ جواد رضی اللہ تعالیٰ عنہ
نے فرمایا ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کا ارشاد مبارک ہے کہ فرائض کو پوری
کوشش کے ساتھ ادا کرو اسلئے کہ یہ چیز
بیس مرتبہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد
کرنے سے افضل ہے
دو اور مجھ پر درود پڑھنا ان تمام
امور کے برابر ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ جلیل القدر

صحابی تھے جب نماز پڑھ رہے تھے تو حضورِ

اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما

ہوئے آپ کے ساتھ حضرت ابوبکر صدیقؓ

اور حضرت عمرؓ بھی موجود تھے۔ جب

نماز کے بعد بیٹھے تو آپ نے اللہ

تعالیٰ کی حمد کی۔

پھر رسولِ اکرم پر درود شریف پڑھا پھر اپنے لئے دُعا مانگی۔ یہ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سن کر فرمایا۔

"مانگ دیا جائے گا"

(یعنی جو بھی مانگے گا وہ ملے گا)

اس سے ظاہر ہوا کہ دُعا کا یہ طریقہ ہے کہ پہلے تو اللہ تعالیٰ کی حمد کرے پھر حضورؐ پر درود پڑھے، پھر ضرورت کے لئے مانگے انشاء اللہ تعالیٰ مل جائے گا۔

حضرت مُشکل کشا مولا علی کرم اللہ وجہہ

فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ

نے فرمایا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود

بھیجنا غلام آزاد کرنے سے افضل ہے۔

حضرت
امام حسنؓ

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ
عنہٗ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم سرکار
دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
ہے کہ میرے اوپر کثرت سے درُود پڑھا
کرو کیونکہ میرے اوپر درود پڑھنا تمہارے
گناہوں کے لئے بخشش ہے۔ (ابن عساکر)

ہر ایک کے دس

۱ - ۱۰

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ وَاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عَشْرًا

جو مجھ پر ایک درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ

اس پر دس مرتبہ رحمتیں نازل کرے گا۔

(حدیث)

درود شریف پڑھنا ایک عجیب دل و دماغ

کو معطر کرنے والی نیکی ہے۔ ایک درود شریف

پڑھنے سے دس نیکیوں کی جزا ملتی ہے اس

حدیث شریف سے ثابت ہے کہ ایک درود

پڑھنے سے دس نیکیاں انسان کے اعمالنامے میں لکھی جاتی ہیں۔

دس کے سو

۱۰ - ۱۰۰

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ أَمْثَالِهَا

ایک نیکی کو اللہ تعالیٰ بڑھا کر دس نیکیوں کا ثواب عطا کرتا ہے۔ (حدیث)

اب ظاہر ہے کہ جب ایک درود دس نیکیوں کے برابر دس نیکیاں اللہ کے فضل و کرم سے سو نیکیوں کے برابر ہو جاتی ہیں۔ جس کا خدا نے وعدہ فرمایا ہے اللہ اور اس کے رسولؐ نے سچ کہا ہے اب یہ ہمارے لئے کہ ہم خزانے سے جتنا چاہیں اتنا لیں۔ اور مالا مال ہو جائیں۔

۴۸۶

قطعی جنّتی شخص

جو شخص رات کو تہجد کے وقت چپکے

سے اُٹھے وضو کرے۔ اللہ کی حمد

کرے اور بعد میں نبی کریم صلی اللہ

علیہ وسلّم پر درود شریف پڑھے

تو وہ قطعی جنّتی ہے
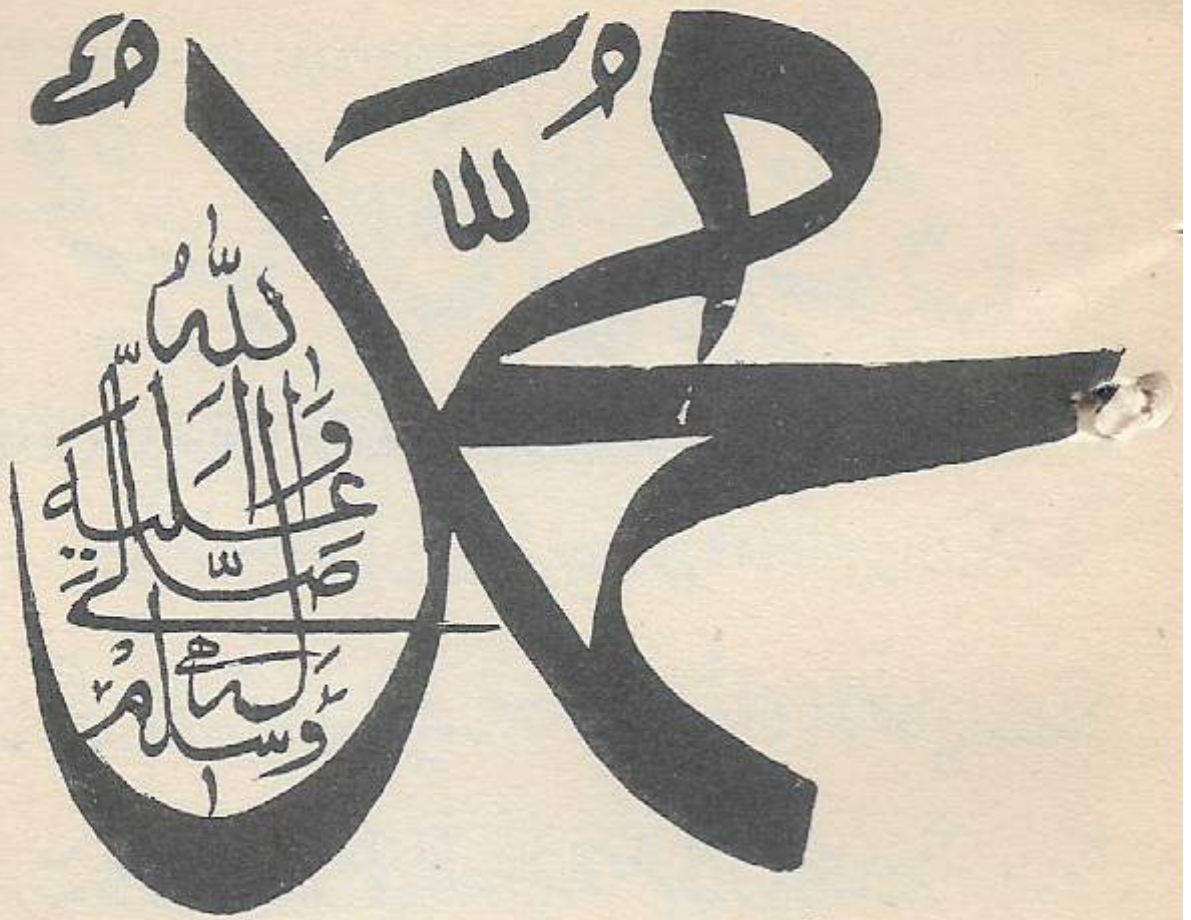
الٰہی عشق محمدؐ میں میرا دل معمور ہو جائے
پڑھتا ہوں جو درود وہ بھی مقبول ہو جائے

محمدؐ مصطفیٰ

احمدؐ مجتبیٰ

مجرب ترین عمل برائے زیارت نبی

جو شخص اس درود شریف کو (۲۱) اکیس دن تک

عشاء کی نماز کے بعد ایک سو مرتبہ (۱۰۰) باوضو پڑھے تو

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوگا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى

مِنْ صَلٰوتِكَ شَئٌ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ سَلَامِكَ شَئٌ

وَّ ارْحَمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ رَّحْمَتِكَ شَیْءٌ

اس درود کی برکت کا یہ حال ہے کہ حضور
اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ فرمایا
کوئی شخص اس کو لا سکتا ہے ؟ اصحاب جو جنگ بدر
میں شامل تھے دوڑے اور اس اعرابی کو واپس لائے۔
حضور نے فرمایا اے اعرابی دیکھتا ہوں
کہ فرشتوں کے مجمع کے سبب زمین پر تل دھرنے کی جگہ نہیں
اعرابی نے جواب عرض
کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
میں نے آپ پر یہ درود پڑھا تھا۔
(جو اوپر زیارت کے لئے
لکھ چکے ہیں)
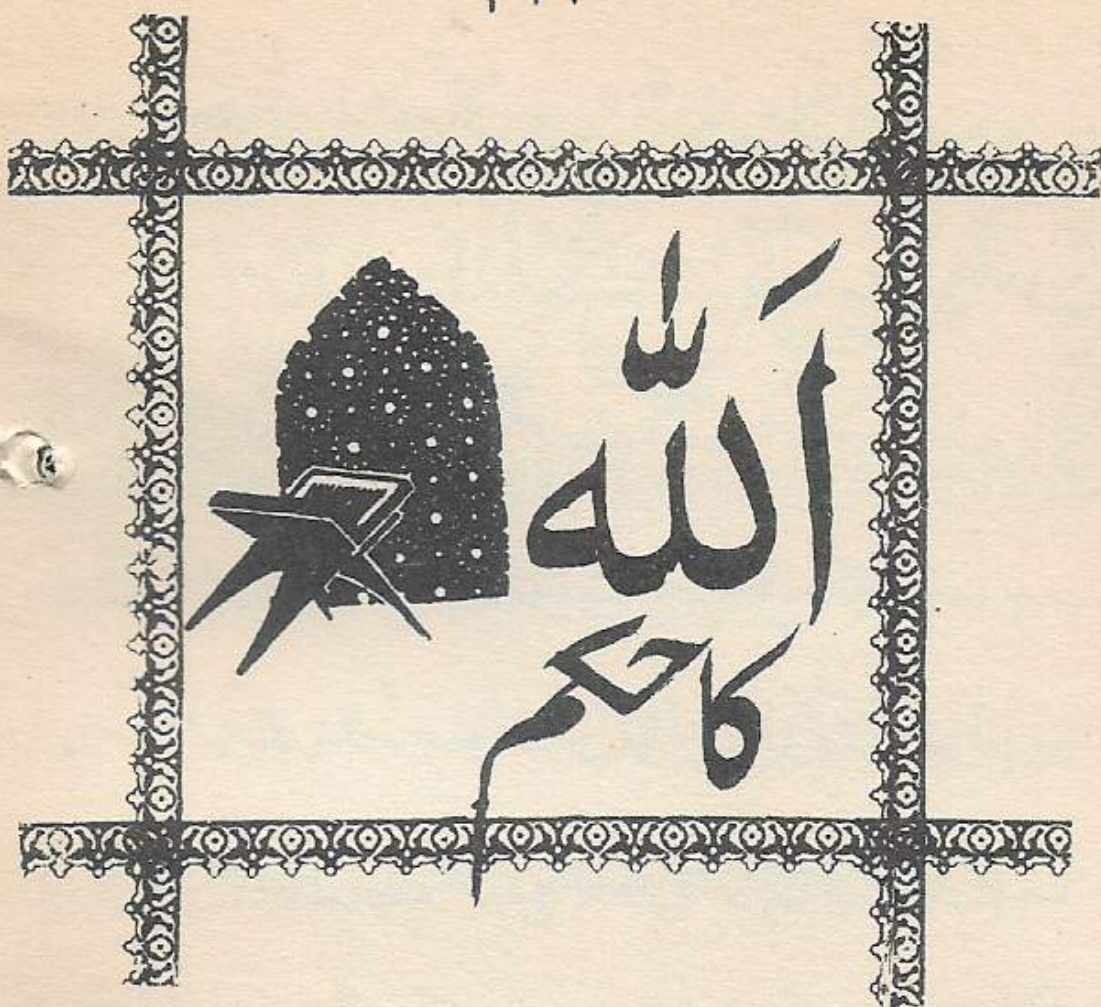
علاّمہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے متعدد روایات
اور حدیثوں سے نقل فرمایا ہے کہ قیامت کے
دن علماءِ حدیث حاضر ہوں گے ان کے ہاتھوں
میں دواتیں ہوں گی جن سے وہ حدیث شریف
لکھتے تھے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ جلّ شانہٗ
حضرت جبریل علیہ السّلام کو حکم صادر فرمائیں گے

کہ ان سے پوچھو یہ کون ہیں اور کیا چاہتے ہیں۔
وہ عرض کریں گے کہ ہم حدیث لکھنے پڑھنے
والے ہیں۔

باری تعالیٰ ارشاد فرمائیں گے

"جاؤ جنّت میں"

تم لوگ جنّت میں داخل ہو جاؤ۔ تم
میرے نبیؐ کریم صلّی اللہ علیہ وسلم پر
کثرت سے درُود بھیجتے تھے۔ یہ انعام ہے۔

یہ لوگ بغیر
حساب کے
جنت میں
داخل
ہو جائیں گے
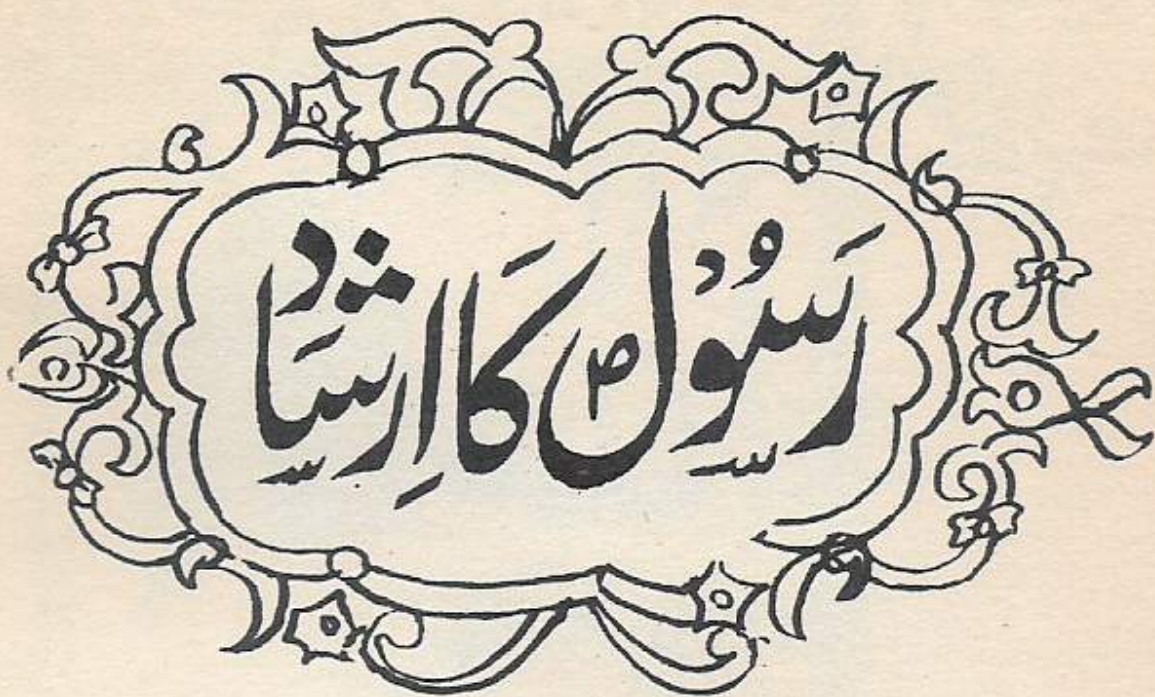
علّامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ رشید
عطار رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا کہ مصر میں
ایک بزرگ تھے جن کا نام ابو سعید خیاطؒ
تھا۔ وہ اکیلے رہتے تھے لوگوں سے میل جول
بالکل بند تھا کچھ عرصے کے بعد ابو سعید
خیاطؒ کو لوگوں نے حضرت ابن رفیق رحمۃ اللہ علیہ کی مجلس میں

بہت کثرت سے آتے جاتے دیکھا لوگوں کو
اس پر تعجب ہوا اور ان سے دریافت کیا
انہوں نے فرمایا کہ حضور اقدس صلیّ اللہ
علیہ وسلم کی خواب میں زیارت نصیب ہوئی
اور آپ نے حکم فرمایا کہ ابن رفیقؓ کی مجلس
میں جایا کرو۔ اس لئے کہ وہ اپنی مجلس میں
مجھ پر کثرت سے دُرود شریف پڑھتا ہے۔

سُبحان اللہ کیا مُبارک
وہ مجلس ہے جس میں
نبی کریم پر درُود
پڑھا جاتا
ہے

حضور اور فرشتے

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

فرماتی ہیں کہ جب آفتاب طلوع ہوتا ہے

تو ستر ہزار فرشتے حضور سرکار مدینہ

صلی اللہ علیہ وسلم کے گرد آجاتے ہیں اور

درود شریف بھیجتے رہتے ہیں جب شام ہوتی

ہے تو چلے جاتے ہیں اور دوسرا گروہ وہ

بھی ستر ہزار ہوتے ہیں آجاتے ہیں اور درود

پڑھنا شروع کر دیتے ہیں جس وقت تک حضور

صلی اللہ علیہ وسلم قبر سے نکلیں گے اسوقت تک

یہی سلسلہ جاری رہے گا۔

۲۸۶

ہر کہ باشد عامل صلوٰۃ مدام
آتش دوزخ شود بروے حرام

(مثنوی)

جو کوئی بھی ہے عامل صلوٰۃ کا
دوزخ کی آگ اس پر حرام ہے

۷۸۶

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ

وَسَلِّمْ

بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ

مَّعْلُوْمٍ لَّکَ

حضرت احمد وحلانؒ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف حضرت محمد الحنفیؒ کے اسرار العجائب میں سے ہے۔

مولانا شیخ عبدالوہاب شعرانیؒ فرماتے ہیں کہ حضرت شیخ محمد الحنفیؒ کے دادا نے آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا۔ حضور سرور کونین نے حضرت ابوبکرؓ سے فرمایا کہ یہ عظیم آدمی ہے میں اس سے محبت کرتا ہوں۔

حضرت صدیق اکبرؓ نے فرمایا تو پھر اس کو دستار
فضیلت باندھی جائے حضور سرور کونینؐ نے فرمایا اجازت ہے
جب شیخ محمد الحنفیؒ نے یہ بات سنی اور اپنے دادا
کی طرح زیارت نبی کریمؐ سے مشرف ہوا تو عرض کیا۔ یارسول اللہ
مجھکو میرے دادا کی امیری عطا فرمایئے اور ایسا ہی اعزاز
بخشئے۔ آپ نے فرمایا تیری امیری یہ ہے کہ یہ درود شریف پڑھتا
رہ اب اندازہ کیجیے کہ یہ درود شریف کتنا بابرکت ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی
اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَا عَلِمْتَ وَزِنَۃَ
مَا عَلِمْتَ وَمِلْءَ مَا عَلِمْتَ ط

(میرے اللہ خیر و برکت کی پالوٹ آقائے نامدار
محمد نبی امی اور اس کی آل اولاد اور اصحاب پر عدد حسن کا شمار
تجھکو علم ہے اور بھر دے اس برکت سے جس کا تجھ کو ہی علم ہے۔

درود اور مقامِ محمود

بخاری شریف میں ایک حدیث شریف درج ہے

کہ جو شخص اذان سُنے اور یہ الفاظ کہے :-

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ

وَالصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ

الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ

مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ

اے اللہ اس دعوتِ اتم اور نماز قائم کی صدقے

محمد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلّم کو بزرگی اور فضیلت

عطا فرما اور قیامت کے دن مقامِ محمود پر سرفراز

فرما جیسا کہ تم نے وعدہ فرمایا ہے) تو اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ اسی لئے حضرت ابُوہریرہ رضی اللّٰہ عنہ نے حضور پاک کا یہ نقل ارشاد فرمایا ہے کہ تم جب بھی مجھ پر درود پڑھا کرو تو میرے لئے وسیلہ بھی مانگا کرو۔ کسی نے عرض کیا۔ وسیلہ کیا ہے تو آپ نے فرمایا جنّت کا اعلیٰ درجہ مقام محمود اس لئے یہ بھی ایک درود ہے کہ جب نماز کی اذان سُننے میں آئے تو نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درُود پڑھنا چاہیئے یعنی یہ کہنا چاہیئے کہ:۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ

مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ حدیث شریف نقل کرتے ہیں کہ حضورؐ نے فرمایا کہ جب تم اذان سنو تو جو الفاظ اذان کے ہیں وہ کہو پھر میرے اوپر درود پڑھا کرو۔ اس لئے کہ جو ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے تو رب تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود پڑھتا ہے پھر میرے لئے وسیلہ کی دعا کرو یہ ایک درجہ ہے جو ایک آدمی کو ملے گا۔ مجھے امید ہے کہ وہ میں ہوں جو شخص میرے لئے اللہ سے وسیلہ کی دعا کرے گا۔ اُس پر میری شفاعت اتر پڑے گی

اگر کوئی شخص چاہے کہ کم از کم وقت میں زیادہ سے زیادہ ثواب حاصل کر لوں تو اس درود شریف کو پڑھے جس کے ایک مرتبہ پڑھنے سے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ چودہ ہزار درودوں کا ثواب عطا فرماتا ہے

حضرت سید احمد الصاویؒ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف مکمل درود اور طریقت والوں کا درود اہل طریقت کے وظائف سے ہے جو ہر نماز کے بعد اس کو برابر پڑھتے ہیں۔

ثواب اس کا بے انتہا ہے۔ حضرت شیخ عبدالباقی
الحنبلیؒ سے روایت ہے کہ اس درود شریف کا ثواب
بے حساب ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ اس درود شریف
کو صرف ایک مرتبہ پڑھنے سے (۱۴۰۰) چودہ ہزار
درودوں کا ثواب حاصل ہوتا ہے (سبحان اللہ).

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ كَمَالِ اللّٰهِ وَ
كَمَا يَلِيْقُ بِكَمَالِهٖ

(اے اللہ درود سلام و برکات
بھیج ہمارے کریم سیدنا محمدؐ پر اور ان کی
آل پر اپنے کمالات کے برابر اور جتنے
کمالات آپ کے لائق ہیں۔

ایک درود ایک لاکھ سلام

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ النُّوْرِ الذَّاتِي وَالسِّرِّ السَّارِي

فِي سَائِرِ الْأَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ۔

اے اللہ درود و سلام اور برکت بھیج سیّدنا محمد مصطفےٰ

صلی اللہ علیہ وسلم پر جس کی ذات نورانی ہے جو راز ہے

پھیلا ہوا اور یہ راز جاری ہے ہر ایک اسم اور صفت میں،

حضرت سید احمد الصّاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے

ہیں یہ درود شریف نورانی ہے اور ایک لاکھ درود کے

برابر ہے۔ یعنی اس ایک درود شریف کا پڑھنا ایک

لاکھ درود شریف کے برابر ہے مصیبتوں کو دور کرنے

کے لئے اس کو پندرہ سو کی تعداد میں پڑھا جائے۔ کئی

عارفوں کو اس درود شریف سے بے شمار فائدہ پہنچا ہے

حضرت ابن عابدین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ

مجھے یہ سب کیفیت اس درود شریف سے ملی ہے میں نے

اپنے مرشد عارف باللہ حضرت سید احمد بغدادیؒ سے

اس کو حاصل کیا ہے میرے مرشد نے اس کی کئی

عارفین سے نسبت بتائی ہے۔ حضرت شیخ احمد الملولؒ فرماتے

ہیں کہ مجھ کو اس درود سے فائدہ پہنچا ہے بے شک

یہ درود ایک لاکھ درودوں کے برابر ہے بے شک

مصائب کو دور کرتا ہے بے شک عجیب ہے

بچے آنکھ کا نور اور اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی

نعمت اور فرشتے ہیں۔

یہ مستقبل کے مالک اور ہمارے ملک وملّت

کے معمار ہیں اگر ان میں اللہ اور اس کے پیارے

رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور دین کی الفت

نہیں ہوگی تو یہ کس طرح قوم کے سردار اور مسلمان

کہلائیں گے یہ بھی ہو سکتا ہے کہ دین کی دولت

کے بغیر یہ اپنے والد اور والدہ کا نام بھی

بھول جائیں گے۔ کیونکہ آج ٹیلیویژن اور جیٹ

کے زمانے میں لوگ صرف مشین مصیبت

بیماری اور عیش و عشرت میں مصروف ہیں فرائض
تک ان کو یاد نہیں۔

اس لئے آپ اپنے بچّوں کو باقاعدہ ایک
آسان اور چھوٹی سی درود شریف کی تعلیم دیں
یہ بظاہر تو چھوٹا سا درود ہے۔ لیکن اس کے
فضائل لامحدود اور اس کے اثرات حد سے زیادہ
فائدہ کن اور حیرت کن ہیں۔ یہ درود شریف درود
قدسی کہلاتا ہے اس میں ایک بھی نکتہ نہیں ہے۔

درود قدسی یہ ہے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمْ

اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب کریم صلی اللہ
علیہ وسلم کے صدقے آپ کو اپنے بچّوں کی امیدیں

اور خوشیاں آپ کی آنکھوں کے سامنے
دکھلائے گا اور آپ کے بچّے نیک و صالح
بنیں گے گھر میں بچّوں کو باقاعدہ تعلیم دیں
کہ وہ امتحان میں جاتے وقت، بیماری کے وقت
تکلیف کے وقت خاص طور پر سوتے وقت
بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھکر
اس درود شریف کا ورد کریں۔ اللہ کے فضل
وکرم سے ان کی ساری زندگی ایک نمونہ بن جائے
گی۔ نہ فقط یہ بلکہ آپ کے بچّے اگر اسی طرح
اِسں کا ورد کریں گے تو وہ حد سے زیادہ
نیک اور فرمانبردار ہو کر رہیں گے۔

آپ انکی تعلیم و تربیت پر ہزار ہا
روپیہ صرف کرتے ہیں۔ مگر بڑے ہونے

کے بعد آپ کا نام بھی اگر وہ یاد نہ رکھیں تو کتنی

دکھ کی بات ہے۔ لیکن انشاء اللہ اس درود

شریف کو پڑھ کر جو بچے بڑے ہوں گے وہ آپ

کی زندگی میں اور آپ کے بعد آپ کی خدمت

اور فرمانبرداری کرتے کرتے زندگی گزار دینگے

بچّوں کا صالح ہونا سب سے زیادہ نیک فال ہے

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جب وہ درود

شریف کے عادی ہو جائیں گے تو ان میں برائی

یا نافرمانبرداری ناممکن، ناممکن، ناممکن ہے

نہ فقط یہ بلکہ اللہ تعالیٰ ان نیک بچّوں کو دین

و دنیا میں اس درود شریف کی برکت سے

جو عروج عطا فرمائیں گے۔ وہ حد کمال ہو گا۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمْ

ایک غیر معمولی حدیث

حدیث شریف میں آیا ہے کہ فرمایا
رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم نے
کہ جو شخص جمع کی رات کو سنو۱ مرتبہ
مجھ پر درود بھیجے گا تو وہ کبھی
محتاج نہ ہوگا

مفاخر الاسلام

ایک اور درود کا دن
دوشنبہ

چونکہ دوشنبہ کے دن بندوں کے اعمال رب العالمین کے پاس پیش کئے جاتے ہیں اور حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم اِسی دن روزہ رکھتے تھے۔

اس لئے جیسے جمع کا دن مقبول ہے ایسے ہی دوشنبہ کا دن بھی متبرک ہے بندے کو چاہئیے کہ جمع کے دن اور دوشنبہ کے دن حد سے زیاد درود پر وقت صرف کرے، حد سے زیادہ فائدہ پائے گا۔

حضرت آدم - بی بی حوّا اور درود شریف

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی اپنی دنیا بھر میں مشہور تصنیف "مدارج" میں خاص طور سے ذکر کرتے ہیں کہ جب رب تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کر کے ان کے جسم میں روح پھونکی تو سب سے پیشتر آدم کی نظر جنت کے دروازے پر پڑی جس پر لکھا ہوا تھا۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ

یہ دیکھ کر آدم نے تعجب سے دریافت کیا کہ

کیا آپ نے مجھ سے بھی کسی کو زیادہ عزت والا پیدا
کیا ہے ارشاد ہوا کہ بے شک ایک نبی کو میں
نے بہت بزرگی عنایت کی ہے۔

جب حضرت بی بی حوا پیدا ہوئیں تو حضرت
آدم نے ان کی طرف رغبت ظاہر کی اور ہاتھ
بڑھانا چاہا مگر خداوند قدوس نے منع کر دیا
اور حکم دیا کہ ان کا مہر ادا کرو آدم نے عرض
کی یا اللہ مہر کی مقدار اور جنس کیا ہونا چاہیئے
جواب آیا کہ نبی آخر الزماں محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ
صلی اللہ علیہ وسلم جن کا نام تم نے جنت کے
دروازے پہ لکھا ہوا دیکھا تھا ان پر سو بار (۱۰۰)
درود بھیجو۔ جب حضرت آدم درود شریف بھیج چکے
تو بی بی حوا کو پاس لانے کی اجازت ملی۔

۱۸۶۶ء

درود حضرت ابراہیم علیہ السلام

نماز میں جو درود شریف پڑھا جاتا ہے

اس میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام بھی آتا ہے

اس کے تین وجوہات ہیں۔

ایک تو حضرت ابراہیم علیہ السلام کعبہ

شریف بنا کر فارغ ہوئے تو آپ نے اپنی دعائیں

کہا کہ:۔ یا اللہ نبی آخر الزماں محمد مصطفےٰ صلی اللہ

علیہ وسلم کی امت سے جو بوڑھا اس گھر کی طرف

منہ کر کے دو رکعتیں پڑھے تو اس کے حق میری

شفاعت قبول فرما۔ اس دعا پر حضرت اسمٰعیل علیہ السلام حضرت ہاجرہ اور حضرت سارہ نے آمین کہی۔

پھر حضرت اسمٰعیل علیہ السلام نے فرمایا کہ اے اللہ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کا جو نوجوان اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما۔ اس پر حضرت ابراہیم نبنیا علیہ السلام، حضرت اسحاق علیہ السلام بی بی ہاجرہ اور بی سارہ نے آمین کہی۔

پھر حضرت اسحاق نے دعا مانگی :۔

یا اللہ نبی آخر الزمان محمد مصطفےٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کا جو بھی ادھیڑ عمر شخص

اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے تو اس کے
حق میں میری دعا قبول کر اور شفاعت قبول فرما۔
اس پر خاندان کے تمام لوگوں نے آمین کہی۔

اس کے بعد حضرت بی بی سارہ نے دعا مانگی کہ:۔
یا اللہ نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم کی امت
کی جو عورت اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت
پڑھے اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر
سب نے کہا آمین۔

آخر میں بی بی ہاجرہ نے دعا کی:۔
یا اللہ امت محمدی سے جو بھی لڑکی اس گھر کی
طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے اس کے حق میں میری
شفاعت قبول فرما۔ اس پر سب لوگوں نے آمین کہی۔
حضرت ابراہیم علیہ السلام کے خاندان کا یہ

بیش بہا ہدیہ جو امتِ محمدی کے حق میں پیش کیا گیا

اُس کے بدلے امت محمدی کو بھی حکم دیا گیا کہ

اس کے عیوض خاندان ابراہیمی کے حق میں پانچوں

نمازوں میں دعا کر دیا کریں۔

"اور یہ دُعا درود کی شکل میں ہے جس کو دُرود ابراھیمی کہا جاتا ہے"

اسی محبت کی وجہ سے حضور اکرم صلی اللہ

علیہ وسلم نے اپنے فرزند کا نام بھی ابراہیم ہی رکھا

اس کے علاوہ معراج کی شب میں حضرت

ابراہیم نبیا علیہ السلام نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

کو کہا تھا کہ اپنی امت کو میرا سلام کہہ دیجئے گا۔ اس لئے

اس سلام کے جواب میں سلام کیا گیا ہے اور درود ابراھیمی جو نماز میں

پڑھا جاتا ہے اسی میں حضرت ابراہیم کو بھی سلام کہا جاتا ہے

بُزرگانِ سلف سے صحیح روایت میں آیا ہے کہ اگر کوئی شخص صدقِ دل اور خالص نیت سے اس درودِ اکبر کو پڑھے تو رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی زیارت سے خواب میں مشرف ہوگا (انشاء اللہ تعالیٰ) یہ سب سے بڑا درود ہے۔ ہر ایک لفظ پر لاکھوں نیکیاں ملتی ہیں اس کا پڑھنا اونچی عبادت ہے۔

درودِ اکبر

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَانَبِیَّ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَاحَبِیۡبَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَاخَلِیۡلَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَاصَفِیَّ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَاخَیۡرَخَلۡقِ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَامَکِّیَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَاقُرَشِیَّ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَدَنِیَّ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنِ اخْتَارَہُ اللّٰہُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ عَظَّمَہُ اللّٰہُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَضْرَۃَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَفْوَۃَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّۃِ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَحْمَۃَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نُوْرَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدُ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ الْحَوْضِ وَالْکَوْثَرِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ الشَّفَاعَۃِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ النِّعْمَۃِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَاتِمَ النُّبُوَّۃِ وَالرِّسَالَۃِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَیُّھَا النَّبِیُّ الْمَدَنِیُّ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ الْحَرَمِیُّ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ الْعَرَبِیُّ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ الْحِجَازِیُّ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ التِّھَامِیُّ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ الْھَاشِمِیُّ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ الزَّکِیُّ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ الْاُمِّیُّ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّبِیِّیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤْمِنِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَّقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصْلِحِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّادِقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّابِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّاھِدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَشْھُوْدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَابِطِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْجِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفْلِحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُجِيْبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الزَّاهِدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّائِبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاكِفِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاطِفِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَاكِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَائِمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاكِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُصْلِحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُصْلِحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَارِئِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاعِدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَزْهَدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤْقِنِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَاجِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَافِظِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْجَائِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَامِدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْشِدِيْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النّٰاظِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ المُبَارِکِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ المُوَحِّدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَائِلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَنْصُوْرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النّٰاصِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الظّٰافِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَارِثِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُظَفَّرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَرْزُوْقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاغِبِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشْفِقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّآئِحِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّوَّابِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنِیْبِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَابِدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَسَاکِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَافِقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَافِقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَائِزِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَامِلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَائِذِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّاجِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّاهِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّابِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاضِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّاكِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطَهَّرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطِيْعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَرْحُوْمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَغْفُوْرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاضِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّالِبِيْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَطْلُوْبِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّوَّامِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَوَّامِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوَّابِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحِبِّیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَحْبُوْبِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوْرُوْدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَقْبُوْلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشْتَاقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَاشِقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَعْشُوْقِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَارِفِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاعِظِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَذْكُوْرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُلْهَمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَظَّمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَلِّغِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَادِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَدِّبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفَسِّرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَلِّمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَائِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَاذِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَجْوَدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَبِّدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَمِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَرَّبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحْصَنِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفْرِحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَرَّبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَقَابِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسَبِّحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَدِّسِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرَتِّلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحَقِّقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُدَقِّقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الدَّاعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّائِمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحْسِنِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الزَّاكِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْكَامِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّابِقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسْبُوْقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْصُوْمِيْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَحْفُوْظِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّافِعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشَفَّعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَعَظِّمِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَلَّفِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَطْھَرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَصَدِّقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَفَّقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَافِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبْتُوْلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَحْزُوْنِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَسْرُوْرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْزِلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَبَتِّلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاٰمِنِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَوَاضِعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَفَکِّرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَجَّلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَفَاخِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَعَمِّلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَوَسِّمِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاسِمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقِيْمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسَافِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُهَاجِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُظْهِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْغَافِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبْرِهِنِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّابِحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِتِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْفِقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاضِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّؤُفِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَهَجِّدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَفِّفِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَامِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُذْنِبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْضِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَادِحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاٰرْفِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَشِّرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْذِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَدَبِّرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْشِئِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُخْلِصِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الذَّاكِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَاضِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَاشِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاجِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَمِّلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَالِصِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَرِّعِيْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَطْھَرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَکْرَمِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَنْجَبِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَشْجَعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَفْضَلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَنْوَارِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَعْرُوْفِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّالِکِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُعَاھِدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْھَادِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَھْدِیِّیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤْمِنِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَآئِقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَاتِحِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ الْاَرْضِ اِذَا

بُدِّلَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ الْمَصْدُوْرِ

اِذَا حُصِّلَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ

الْحَسَنَاتِ اِذَا ظُھِرَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

مَعَ السَّیِّاٰتِ اِذَا اُبْدِلَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

مُحَمَّدٍ مَعَ السَّیِّاٰتِ اِذَا اُنْزِلَتْ اَللّٰھُمَّ

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ الْحَاجَاتِ اِذَا قُضِیَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ الْجَنَّةِ اِذَا اُزْلِفَتْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ النُّفُوْسِ اِذَا
زُوِّجَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْاَمِيْنَ
عَلٰى وَحْيِكَ صَلٰوةً لَّا حَدَّ لَهَا وَلَا مُنْتَهٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ
لَّكَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اَضْعَافَ مَا صَلّٰى
عَلَيْهِ جَمِيْعُ الْمُصَلِّيْنَ مِنَ السَّابِقِيْنَ وَالْمُؤَخِّرِيْنَ
اَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً اَلْفَ اَلْفِ اَلْفِ
اَلْفَ اَلْفٍ وَّصَلِّ كَذَالِكَ عَلٰى جَمِيْعِ
الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ
الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
بِعَدَدِ كُلِّ شَيْءٍ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
صَلٰوةُ اللّٰهِ وَمَلٰئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ
وَجَمِيْعَ خَلْقِهٖ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتِمَ النَّبِيِّيْنَ وَقَائِدِ
الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَرَسُوْلِ
رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ
وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَأَخْفَادِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جِبْرِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ
وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ وَمُنْكَرٍ وَّنَكِيْرٍ
وَّالْمَلٰئِكَتِهِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى حَمَلَةِ الْعَرْشِ

وَالْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰىٓ اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ
جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِىْ لَنَا
بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ
جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ
اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَآ اَقْصٰى
الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِى الْحَيٰوةِ
وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰىٓ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ
عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى

عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ وَ سَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا

كَثِيْرًا ؕ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ

الصَّلٰوةِ اِنْ تُكْرِمَنِيْ بِرُؤْيَةِ مُحَمَّدٍ

خَاتِمِ النَّبِيِّيْنَ فِي الْمَنَامِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِيْ

وَلِوَالِدَيَّ وَلِاُسْتَاذِيْ وَلِجَمِيْعِ

الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ

الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَ الْاَمْوَاتِ وَ تُجِيْرَنِيْ مِنْ

عَذَابِكَ وَ تُوْجِبَ لِيْ رِضْوَانَكَ وَسَلِّمْ

تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

الرَّاحِمِيْنَ ط

دینی علوم کے سب سے اعلیٰ اور مستند کتاب
"تفسیر روح البیان" میں درج ہے کہ یہ دُرود بڑا
ہی بابرکت اور گوناگوں رحمتوں سے لبریز ہے۔
بادشاہ محمود غزنوی اس دُرود کو برابر پڑھا
کرتے تھے۔ اللہ تعالےٰ نے ان کو درود شریف
کے طفیل ہر مہم میں کامیابی عطا فرمائی۔
اس درود شریف کو ایک مرتبہ پڑھنے سے

دس ہزار

کے برابر ثواب ملتا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا

اخْتَلَفَ الْمَلَوَانِ وَ تَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ

وَكَرَّ الْجَدِيْدَانِ وَاسْتَقَلَّ

الْفَرْقَدَانِ وَبَلِّغْ رُوْحَهٗ وَ

اَرْوَاحَ اَهْلِ بَيْتِهٖ مِنَّا التَّحِيَّةَ

وَالسَّلَامَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَثِيْرًا ۝

(۱) ۔ جو چاہے کہ اس کے اعمال بڑے ترازو میں تلیں اس کو چاہیئے کہ مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرے۔

(۲) ۔ مجھ پر درود بھیجنا قیامت کے دن پلصراط کے اندھیرے میں نور ہے۔

(۳) ۔ مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو اسلئے کہ قبر میں ابتداءً تم سے میرے بارے میں سوال کیا جائے گا۔

(۴) ۔ قیامت کے دن اس کے خطرات سے زیادہ سے محفوظ دنیا میں درود پڑھنے والا ہوگا۔

(۵) ۔ کثرت سے درود پڑھنے والا قیامت کے دن مجھ سے سب سے زیادہ قریب ہوگا۔

(۶) جس کے سامنے میرا تذکرہ آوے اس کو چاہیئے کہ مجھ پر درود بھیجے۔

(۷) جو مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا۔ اللہ اس پر دس دفعہ درود بھیجے گا اس کی دس خطائیں معاف اور دس درجے بلند کریگا۔

(۸) ۔ جو مجھ پر کثرت سے درود بھیجے گا وہ عرش کے سایہ میں ہوگا

(۹) ۔ مجھ پر درود شریف پڑھنا قیامت میں

نور ہے۔

(۱۰) ۔ جو شخص مجھ پر درود کسی کتاب میں لکھے، ہمیشہ فرشتے اس پر درود بھیجتے رہیں گے جب تک میرا نام اس کتاب میں رہے گا۔

(۱۱) ۔ جو شخص صبح کو دس بار اور شام کو دس بار درود پڑھے قیامت کے دن اس کے لئے میری شفاعت ہو گی۔

(۱۲) ۔ جو کوئی مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجے اس کی سو حاجتیں پوری ہوں گی۔

(۱۳) ۔ تم جہاں کہیں ہو مجھ پر درود پڑھتے رہو۔ بے شک تمہارا درود مجھ کو پہنچتا رہتا ہے۔

(۱۴) ۔ مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھنا ایسا ہے جیسے راہِ خدا میں ایک غلام آزاد کیا۔

(۱۵) ۔ مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو کہ تمھارے لئے موجب پاکی ہے

(۱۶) ۔ جب کسی کو مشکل پیش آئے ان کو چاہیئے کہ مجھ پر درود کی کثرت کرے۔

(۱۷) مجھ پر زیادہ درود بھیجو اسلئے کہ تمھارے لئے فلاح کا ذریعہ ہے۔

(۱۸) ۔ جب کوئی چیز بھول جاؤ تو مجھ پہ درود پڑھو انشاء اللہ یاد آجائے گی۔

(۱۹) ۔ جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود پڑھو۔ کیونکہ جمعہ کو تمھارا درود مجھ پر پیش ہوتا ہے۔

(۲۰) ۔ جو کوئی مجھ پہ درود بھیجتا ہے وہ مجھ تک پہنچ جاتا ہے اور میں اس کے بدلہ میں اس پر درود بھیجتا ہوں۔

(۲۱) ۔ جو شخص میرے اوپر میری قبر کے قریب درود بھیجتا ہے میں اس کو خود سنتا ہوں۔

(۲۲) ۔ مجھ پر درود بھیجا کرو اس لئے کہ تمھارے لئے زکوٰۃ کے حکم میں ہے۔ یعنی صدقہ ہے۔

(۲۳) ۔ مجھ پر تمھارا درود بھیجنا تمھارے لئے دعاؤں کو محفوظ کرنے والا ہے۔

(۲۴) ۔ مجھ پر درود بھیجنا تمھارے رب کی رضا کا سبب ہے۔

(۲۵) مجھ پر درود بھیجا کرو اسلئے کہ تمھارے لئے گناہوں کا کفارہ ہے۔

(۲۶) ۔ اوّل اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرو۔ پھر مجھ پر درود بھیجو اور پھر دعا مانگو۔ نیز دعا کے اوّل و آخر میں درود پڑھنا مستحب ہے۔

(۲۷) جب تک کوئی مجھ پر درود بھیجتا رہے گا۔ فرشتے اس آدمی پر درود پڑھتے رہیں گے۔

(۲۸) جو شخص مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو قیامت کے دن شہداء کے ساتھ مقام عطا فرمائے گا۔

(۲۹) جو کوئی ایک درود پڑھتا ہے اللہ اس کی دس خطائیں معاف کرتا ہے دس درجے بلند کرتا ہے اور دس نیکیاں لکھتا ہے۔

(۳۰) جو کوئی مجھ پر درود پڑھتا ہے اس کے لئے دعا کرتا ہوں۔

(۳۱) جو مجھ پر ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ درود پڑھے گا تو تا وقتیکہ وہ جنت میں اپنا مقام نہ دیکھ لے گا اس وقت تک انتقال نہیں کریگا۔

(۳۲) جو مجھ پر درود پڑھے گا اللہ تعالےٰ کو حق ہے کہ اس دن اور اس رات کے اندر اس کے گناہ معاف کر دے۔

(۳۳) جو درود پڑھتا ہے اس کے لئے ایک قیراط کے برابر ثواب لکھ دیا جاتا ہے اور قیراط احد پہاڑ کے برابر ہے۔

(۳۴) تم مجھ پر اپنے اسماء اور علامتوں کے ساتھ پیش کئے جاؤ گے۔ لہٰذا مجھ پر خوب اچھی طرح درود پڑھا کرو۔

(۳۵) جس کے لئے یہ خوشی کا باعث ہو کہ روز قیامت اللہ تبارک وتعالےٰ سے خوشی کے ساتھ ملاقات کرے تو وہ مجھ پر بکثرت درود

پڑھے۔

(۳۶) فرائض کو پوری طرح ادا کرو۔ یہ بیس مرتبہ جہاد سے افضل ہے۔ اور مجھ پر درود پڑھنا ان تمام امور کے برابر ہے۔

(۳۷) جمعہ کے دن جس نے درود پڑھا تو وہ قیامت کے روز اس حال میں آئے گا کہ اس کے ساتھ عظیم الشان نور ہوگا۔ جو تمام مخلوق میں تقسیم کر دیا جائے تو انھیں کفایت دی جائے۔

(۳۸) جس شخص نے مجھ پر جمعہ کے دن سو مرتبہ درود پڑھا تو دو سال کے (اتنے برابر) گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

(۳۹) جس شخص کے سامنے میرا ذکر آئے

وهو علی کل شیء قدیر

اور پھر اس نے مجھ پر درود نہ پڑھا
تو وہ جنّت کے راستہ سے بے راہ کردیا گیا۔

(۴۰) جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھتے اور
اللہ کے ذکر اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
پر درود نہ پڑھنے سے پہلے منتشر ہو جائیں
تو یہ انجام بد اور حسرت کا مقام ہوگی۔

مطبوعہ:۔
ایجوکیشنل پریس پاکستان چوک کراچی

کتبہ طیّب صدیقی خوشنویس

اللهم صل على سيدنا